

الطَّرِيقَةُ الْعَصْرِيَّةُ

فِي تَعْلِيمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

الجزء الأول

تأليف

الدكتور عبد الرزاق اسکندر

ناشر

مکتبہ اسلامیہ

اردو بازار، لاہور

الطَّرِيقَةُ الْعَصْرِيَّةُ

فِي تَعْلِيمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

الجزء الأول

تأليف
الدكتور عبد الرزاق اسكندر

ناشر

مکتبہ اسلامیہ

اردو بازار، لاہور

تصحیح شدہ

تَقَرَّر تَدْرِيسُهُ فِي وِفَاقِ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ بِاَلْكَسْتَانِ
وِفَاقِ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ بِاَلْكَسْتَانِ كَيْ نَصَابِ تَعْلِيمِ فِي شَامِلِ هِي



بسم الله الرحمن الرحيم

الشكر والتقدير

الحمد لله رب العالمين، نحمده ونستعينه، والصلاة والسلام على
رسول الله. المبعوث رحمة للعالمين، وعلى آله الكرام البررة، وأصحابه الذين
صدقوا ما عاهدوا الله عليه.

أما بعد:

فقد أسند إلى تدريس كتاب "الطريقة المصرية في تعليم اللغة
العربية" [الجزء الأول والثاني] بتكليف من إدارة جامعة العلوم الإسلامية
كراتشي.

"والكتاب من تأليف الدكتور عبد الرزاق إسكندر دكتوراه من كلية
دار العلوم جامعة القاهرة" فبالاطلاع عليه وتدرسه تبين لي أن الدكتور
ألّفه بعناية فائقة مراعيًا فيه إدراك وعقلية الطلاب غير الناطقين باللغة العربية.
والكتاب يحتوى على دروس كثيرة، فقد رتبها ونسقها بدقة مقدّماً
الأسهل فالأسهل مع تكرار بعض الدروس، وخاصة في الأفعال مع اختلاف
الأمثلة دون خلل أو ملل، لثبت القاعدة في ذهن الطلاب ويسهل فهمها.
وإن دل الكتاب على شيء فإنما يدل على أن الدكتور ضليع في اللغة
العربية، خبير في العملية التعليمية على قدر كبير بمعرفة الوسائل التربوية
الحديثة في التدريس وأخيراً: ستظل ما كتب لنا البقاء أن نتذكر بكل الوفاء
والود والتقدير الدكتور عبد الرزاق إسكندر أحد الرجال المخلصين الذين لهم
بصمات واضحة فكرياً وعملاً في خدمة الجامعة والطلاب ونشر اللغة
العربية، لغة القرآن الكريم. فجزاه الله خير الجزاء.

عبد الرزاق عيسى شتا

مبعوث الأزهر الشريف (مصر)

التاريخ: ٦/شوال ١٤١٣ هـ ٣٠/مارس ١٩٩٣ م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

پاکستان میں عربی زبان کو عربی میں پڑھانے کا جامع پروگرام ہمارے استاد ڈاکٹر امین مصری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۵۳ء میں دارالعلوم کراچی کے تعاون سے بنایا۔ موسوف اس وقت شامی سفارت خانہ میں کچھ لٹریچر کے عہدہ پر تھے۔ انہوں نے کراچی کے مختلف علاقوں میں بیس سے زائد عربی کی شبینہ کلاسیں کھولیں۔ اور ان کلاسوں کو پڑھانے والے اساتذہ تیار کئے۔ ان کے لئے ایک سال کا تربیتی نصاب مقرر کیا۔ میں اس وقت دارالعلوم میں زیر تعلیم تھا۔ لیکن عربی زبان سے شدت تعلق کی بنا پر اساتذہ موصوف نے مجھے اساتذہ کے ساتھ تربیتی نصاب میں شامل کر لیا اور دو تین ماہ کے بعد ایک شبینہ کلاس میرے حوالہ کر دی۔

استاذ موصوف کا طریقہ کار یہ تھا کہ شبینہ کلاس کے لئے درس تیار کرتے اور اساتذہ کے سامنے عملی طور پر کلاس کو پڑھاتے اور اساتذہ کو شش کرواتے۔ انہی اسباق کا مجموعہ آخر ”الطريقة الجديدة“ کے نام سے طبع ہو کر سامنے آیا۔ مگر اس کے بعد جلد ہی ان کو واپس شام بلایا گیا اس لئے ان کو اس مجموعہ پر نظر ثانی کرنے اور دوبارہ پڑھانے کا موقع نہ مل سکا ورنہ یہ جدید طرز کی تالیف اس سے زیادہ مفید صورت میں سامنے آتی۔ تاہم پاکستان میں وہی کتاب کئی بار طبع ہو چکی ہے۔ اور اس سے طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔

مجھے ابتداء سے ہی اس کتاب کو پڑھانے کا موقع ملا اور مسلسل کئی برس تک پڑھاتا رہا۔ پاکستانی طلبہ کو پڑھانے کے دوران بہت سے نئے تجربات ہوئے اور مفید چیزیں سامنے آئیں جن کو میں نوٹ کرتا رہا اور ان کی روشنی میں ”الطريقة الجديدة“ کے طرز پر ایک نیا مجموعہ درس مرتب کرنا گیا یہاں تک کہ میرے پاس ان اسباق کا ایک مجموعہ تیار ہو گیا۔

تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں جب بحیثیت مدرس میرا تقرر ہوا

اور دوسرے مضامین کے ساتھ عربی کا مضمون بھی مجھے پڑھانے کے لئے دیا گیا، تو میں نے وہی مجسمہ پہلی جماعت کو پڑھانا شروع کیا اور طلبہ کی سہولت کے لئے ۱۹۶۳ء میں اسے اسٹینل پریس چھاپ دیا اور اس طرح ”الطريقة العصرية“ کے نام سے ایک کتاب سامنے آگئی۔ اس کے بعد ہر سال اس میں مفید اضافے ہوتے رہے۔ اور ۱۹۶۳ء میں جب اس کا پہلا حصہ طبع ہوا تو بعض علمی اداروں نے اسے اپنے نصاب میں شامل کر لیا، اور بعض مدرسین حضرات نے خطوط لکھے کہ آپ نے ہمارا کام آسان کر دیا اور دعائیں دیں۔ کیونکہ ”الطريقة العصرية“ میں ہر درس کے ساتھ تہمین (مشتق) میں اردو سے عربی اور عربی سے اردو (ترجمتین) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ نیز ہر درس کی حتمی عربی قواعد بھی لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ طالب علم کو بصیرت حاصل ہو۔

اسی طرح کئی سال سے ”وفاق المدارس العربیة“ پاکستان کی نصاب کمیٹی نے اس کتاب کو وفاق کے نصاب میں شامل کر دیا ہے اور اب درجہ اولیٰ (ثانویہ عامہ سال اول) میں پڑھائی جاتی ہے۔ اب یہ طبعہ خامسہ مزید مفید اضافوں کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نافع بنائے۔

کتاب پڑھانے کے چند اصول

جس طرح ایک بچہ اپنی مادری زبان اپنی ماں اور ماحول سے بغیر کسی ترجمہ کے سیکھتا ہے اور کوئی دوسری زبان اس کے درمیان واسطہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح ہر نئی زبان کو سیکھنے کے لئے بڑوں کے لئے بھی یہی فطری طریقہ اختیار کیا جائے تو وہ زبان بھی بڑی آسانی سے سیکھی جاسکتی ہے۔ اگرچہ خیر اہل زبان کے لئے نئی زبان میں مہلت حاصل کرنے کے لئے ترجمہ کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ اور جب استاد اور شاگرد میں کوئی زبان مشترک ہو تو اس سے شاگرد کو جلد

فائدہ پہنچتا ہے۔ چنانچہ دورِ حاضر میں مشہور زبانوں کو سکھانے کے لئے یہی طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

یہی اصول سامنے رکھتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی گئی ہے اور یہ اس سلسلہ کی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے۔ ان اصول کا استفادہ استاد محترم ڈاکٹر امین مصری رحمۃ اللہ علیہ، مختلف عربی کتابوں اور اس کے بعد اپنے ذاتی تجربہ سے کیا گیا ہے۔

یہاں چند اصول درج کئے جاتے ہیں۔ تاکہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لئے راہنمائی کا کام دے سکیں۔

۱۔ کتاب کی ابتداء مفرد کلمات اور مختصر جملوں سے کی گئی ہے تاکہ استاد کو سمجھانے میں آسانی ہو۔ مثلاً کتاب ہاتھ میں اٹھا کر یاواز بلند کہیں (کتاب) پھر مختلف طلبہ سے بار بار یہ لفظ کہلوائیں پھر کتاب کو بائیں ہاتھ میں لے کر دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہیں (ہذا کتاب) اور طلبہ سے کہلوائیں، پھر اسی طرح ہاتھ سے استفہام کا اشارہ کرتے ہوئے سوال کریں۔ (ما هذا؟) اور خود ہی ایک بار جواب دیں (هذا کتاب) تاکہ طلبہ (ما؟) کا مفہوم سمجھ جائیں۔ اب اسی (ما هذا؟) کیساتھ مختلف رکھی ہوئی چیزوں کی طرف اشارہ کریں اور طلبہ سے جواب طلب کریں۔ اسکے بعد کسی طالب علم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے (من هذا؟) کیساتھ سوال کریں۔ تاکہ طلبہ کے ذہن میں (ما؟) اور (من؟) کا فرق واضح ہو جائے۔

۲۔ ہر درس میں جن چیزوں کا ذکر ہے ان میں سے جو ممکن ہوں اپنے ساتھ لے کر درس گاہ میں جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو ترمیم نہ کریں۔ لیکن اگر کوئی لفظ ایسا آجائے جو بغیر ترمیم کے سمجھنا مشکل ہو تو ترمیم سے کام لے سکتے ہیں۔ یا اس چیز کا نقشہ بورڈ پر بنالیں۔

۳۔ کتاب کی ترتیب اس طرح پر رکھی گئی ہے کہ مذکورہ نمونہ کا فرق واضح رہے۔ نیز بہت سے اہم قاعدے استعمال سے غور و خوض سمجھ میں آجائیں۔ مثلاً (هذا، هذه، ذاك، تلك، هذا، ان، هاتان، ذانك، تانك، اولئك، هؤلاء) وغیرہ اسمائے اشارات کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طالب علم بغیر اصطلاحی تعریفوں کے انہیں صحیح استعمال کر سکے، یہی ترتیب مختلف ضمیموں کے استعمال میں رکھی گئی ہے۔

۳۔ ہر درس میں جو اصطلاحی لفظ استعمال ہوا ہے اس کی تشریح مشق میں کر دی گئی ہے تاکہ اس کا مفہوم واضح ہو جائے اور اس میں اصطلاحی تعریفوں کی پابندی نہیں کی گئی تاکہ ابتدائی طالب علم پر قواعد کا بوجھ نہ پڑے۔ البتہ دوسرے حصے میں قدرے تفصیل ہو گی۔

۵۔ افعال کی ترتیب میں پہلے فعل مضارع اور پھر ماضی رکھا گیا اس لئے جو اسباق کے افعال پر مشتمل ہیں ان کو سمجھانے کے لئے پہلے خود وہ عمل طلبہ کے سامنے کریں اور زبان سے اس کی تعبیر کریں مثلاً اگر (اُکْتُبْ) کے معنی سمجھانا ہے تو قلم ہاتھ میں لے کر سب کے سامنے لکھتے ہوئے بلند آواز سے کہیں: (أَنَا أَكْتُبُ) اسی طرح کتاب کو پڑھتے ہوئے کہیں: (أَنَا أَقْرَأُ) وغیرہ اسکے بعد اُس فعل کا امر استعمال کریں اور طالب علم سے کہیں: (اُکْتُبْ) جواب میں وہ طالب علم لکھتے ہوئے کہے۔ (أَنَا أَكْتُبُ) پھر اس سے کہیں (مَاذَا أَفْعَلُ؟) اور وہ جواب میں وہی (أَنَا أَكْتُبُ) کہے پھر مخی طیب سے غائب کی طرف منتقل ہوں اور دوسرے طالب علم سے سوال کریں۔ مثلاً (مَاذَا يَفْعَلُ خَالِدُ؟) وہ جواب میں کہے گا (خَالِدٌ يَكْتُبُ) اسی طرح تنبیہ اور جمع مذکر میں کریں اور تینوں حالتوں (مشکلم، مخاطب، غائب) پر مشق کرائیں۔ پھر مضارع سے ماضی کی طرف منتقل ہوں۔

۶۔ پوری کتاب کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے کہ طلبہ اور طالبات کے لئے یکساں مفید ہو۔ اس لئے ہر مذکر کے درس کے ساتھ مؤنث کا درس بھی رکھا گیا ہے۔ مؤنث کے درس میں بھی وہی اسلوب اختیار کیا جائے جو مذکر میں اختیار کیا گیا ہے۔ نیز ہر درس کے آخر میں آسان قاعدے لکھ دیئے ہیں جن کے معلوم ہونے کے بعد ایک فعل سے دوسرے فعل کی طرف منتقل ہونا آسان ہو جاتا ہے۔

۷۔ جہاں تک ممکن ہو عربی الفاظ کا تلفظ صحیح کرایا جائے اور آخری لفظ کے آخری حرف کو وقف کی حالت میں ساکن پڑھا جائے جیسے (هَذَا كِتَابٌ) کے بجائے (هَذَا الْكِتَابُ)

۸۔ ہر درس بلا استثناء ہر طالب علم سے پڑھوایا جائے اور ہر درس میں دی ہوئی مشق کو مکمل کرایا جائے۔ عربی جملوں کا اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرایا جائے تاکہ ترجمتین کی بھی مشق ہو۔ ہر درس کے ساتھ نئے الفاظ کے معانی بیان کر دیئے گئے ہیں۔

نیز اگر طلبہ زیادہ ہوں تو ایک دن سبق پڑھایا جائے۔ اور اسے سمجھنے اور زبانی سوال جواب کے بعد ہر طالب علم ایک ایک پیرا گراف پڑھے۔ اور باقی طالبہ باواز بلند اس کو دہرائیں۔ اور دوسرے دن ان کی لکھی ہوئی مشق دیکھی جائے۔ اور غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔ اور اگر طلبہ زیادہ ہوں تو بعض طلبہ سے اپنی لکھی ہوئی ایک ایک مشق باواز بلند پڑھائی جائے، اور اسلئے اس کی غلطیوں کو درست کریں اور دوسرے طلبہ بھی اپنی کاپیوں میں اصلاح کر لیں۔

۹۔ کتاب میں جا بجا املا کا اضافہ کیا گیا ہے۔ لہذا جب املا کا دن ہو تو استاد سب طلبہ کو کاپیوں میں املا لکھائے، پھر ان کو دیکھے اور غلطیوں کی اصلاح کرنے تاکہ طلبہ کو صحیح عبارت لکھنے کی عادت پڑے، اور ان کو املا کے قواعد سمجھائے۔

۱۰۔ ہر درس کو پڑھانے سے پہلے آپ اپنے ذہن میں ایک خاکہ بنالیں کہ آپ اسے کس طرح بیان طریقے سے سمجھا سکتے ہیں۔

۱۱۔ کتاب میں عموماً کتابت کی غلطیاں ہو جاتی ہیں اس لئے ہر درس کو پڑھانے سے پہلے پڑھ لیا جائے اگر کوئی غلطی نظر آئے تو اس کی اصلاح کر لی جائے اور پھر طلبہ سے بھی کتابوں میں اصلاح کی راہی جائے۔

۱۲۔ ہر درس کی مشق کرتے وقت اپنی طرف سے مناسب مثالوں کا اضافہ کر دیا جائے۔
رَبَّنَا قَبِّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

عبدالرزاق اسکندر

۹ ذوالحجہ ۱۴۰۵ھ

۱۳ / ۷ / ۱۹۸۹ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

كِتَاب - قَلَم

هَذَا

هَذَا كِتَاب - هَذَا قَلَم - هَذَا وَرَق

مَا هَذَا ؟

مَا هَذَا ؟ هَذَا كِتَاب

مَا هَذَا ؟ هَذَا قَلَم

مَا هَذَا ؟ هَذَا كُرْسِي

مَا هَذَا ؟ هَذَا مَكْتَب

مَا هَذَا ؟ هَذَا بَاب

مَا هَذَا ؟ هَذَا شُبَّاک

مَا هَذَا ؟ هَذَا جِدَار

هَذَا طَالِب - هَذَا أَسْتَاذ - هَذَا خَادِم

مَنْ هَذَا ؟

مَنْ هَذَا ؟ هَذَا طَالِب

مَنْ هَذَا ؟ هَذَا أَسْتَاذ

مَنْ هَذَا ؟ هَذَا خَادِم

مَنْ هَذَا ؟ هَذَا رَجُل

مَنْ هَذَا ؟ هَذَا وَلَد

هَذَا سَعِيد ، هَذَا مُحَمَّد ، هَذَا حَامِد

تہرین (مشق)

۱۔ ان الفاظ کو (ہذا) کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔
کُرسی، عَمُود، سَقْف، کَاس، وَرَق، تَلْمِیذ، خَادِم، مَعْلَم،
یُوسُف، حَارِس، جیسے ہذا اگر کسی... وغیرہ

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ پنسل ہے۔ یہ کھڑکی ہے۔ یہ دیوار ہے۔ یہ ستون ہے۔ یہ لڑکا ہے۔ یہ مرد ہے۔
یہ باپ ہے۔ یہ سعید ہے۔ یہ مدرس ہے۔ یہ عالم ہے۔

عربی قواعد (گرامر) کی چند اصطلاحیں:

اسم اشارہ:- وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے ہذا کتاب۔
مذکر:- (نر) جیسے: رَجُلٌ۔ فَرَسٌ۔ حَجَرٌ۔ مَاءٌ۔

قاعدہ { "ہذا" اسم اشارہ ہے اور مفر مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ وہ
قاعدہ { نزدیک ہو۔ جیسے ہذا کتاب۔

مَا؟ اس لفظ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

مَنْ؟ اس لفظ سے انسان کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

ہذا	یہ (مذکر)	رَجُلٌ	مرد	مَاءٌ	پانی
مَا ہذا؟	یہ کیا ہے؟	وَلَدٌ	لڑکا	قَدَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
مَکْتَبٌ	میز۔ تپائی	مَنْ ہذا؟	یہ کون ہے؟	أَبٌ۔ وَالِدٌ	باپ
بَابٌ	دروازہ	عَمُودٌ	ستون	إِبْنٌ۔ وَلَدٌ	بیٹا
جِدَارٌ	دیوار	سَقْفٌ	چھت	شُبَّاکٌ	کھڑکی
فَرَسٌ	گھوڑا	حَجَرٌ	پتھر	حَارِسٌ	چوکیدار
کَاسٌ	پیالہ۔ گلاس				

الدَّرْسُ الثَّانِي

هذه

هذه سَاعَةٌ ، هذه كُرَّاسَةٌ ، هذه زَهْرَةٌ
مَا هَذِهِ ؟

سَاعَةٌ	هذه	؟	ما هذه
كُرَّاسَةٌ	هذه	؟	ما هذه
زَهْرَةٌ	هذه	؟	ما هذه
مِسْطَرَةٌ	هذه	؟	ما هذه
مَحْفَظَةٌ	هذه	؟	ما هذه
عُغْرَفَةٌ	هذه	؟	ما هذه
سَبُّورَةٌ	هذه	؟	ما هذه

هذه طَالِبَةٌ ، هذه أَسْتَاذَةٌ ، هذه خَادِمَةٌ
مَنْ هَذِهِ ؟

طَالِبَةٌ	هذه	؟	مَنْ هَذِهِ
أَسْتَاذَةٌ	هذه	؟	مَنْ هَذِهِ
خَادِمَةٌ	هذه	؟	مَنْ هَذِهِ
امْرَأَةٌ	هذه	؟	مَنْ هَذِهِ
بِنْتُ	هذه	؟	مَنْ هَذِهِ
فَاطِمَةُ	هذه	؟	مَنْ هَذِهِ

هذه زَيْنَبُ ، هذه سَعِيدَةٌ ، هذه سَلْمَى

تمرین (مشق)

۱- ان الفاظ کو (ہندہ) کے ساتھ ملا کر پڑھیں:
عُرْفۃ، مَرْوَحۃ، شَجَرۃ، مِسْطَرۃ، طَلَّاسۃ، تَلْمِیْذۃ،
اُسْتَاذۃ، خَادِمۃ، وَالِدۃ، بِنْتُ، جیسے ہندہ عُرْفۃ۔
۲- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ کمرہ ہے۔ یہ درخت ہے۔ یہ عینک ہے۔ یہ سائیکل ہے۔ یہ گھڑی ہے۔
یہ مدرسہ ہے۔ یہ موٹر ہے۔ یہ استانی ہے۔ یہ سعیدہ ہے۔ یہ بچی ہے۔

۳- اردو میں ترجمہ کریں:
ہندہ مَرْوَحۃ۔ ہندہ نَظَّارۃ۔ ہندہ اَمْرَآۃ۔ ہندہ سَاعۃ۔ ہندہ
وَرْدۃ۔ ہندہ عُرْفۃ۔ ہندہ اَمْرۃ۔ ہندہ بِنْتُ۔ ہندہ سَعِيدۃ۔ ہندہ شَرِيفۃ۔
مونث :- (امادہ) جیسے اَمْرَآۃ۔ شَاۃ۔ شَجَرۃ۔

قاعدہ :- ہندہ :- یہ بھی اسم اشارہ ہے اور مفرد مونث کے لئے استعمال ہوتا
ہے جبکہ وہ نزدیک ہو۔ اور مونث کی پہچان یہ ہے کہ اسکے آخر میں عام
طور پر گول (ۃ) ہوتی ہے جو وقف کے وقت (ۃ) کی آواز دیتی ہے۔

الفاظ کے معانی

بکری	شَاۃ	عورت	اَمْرَآۃ	یہ (مونث)	ہندہ
سائیکل	دَرَّاجَۃ	لڑکی	بِنْتُ	گھڑی	سَاعۃ
موٹر	سَيَّارَۃ	پنکھا	مَرْوَحۃ	گالی	کَرَّاسۃ
پھانہ	مِسْطَرۃ	درخت	شَجَرۃ	پھول	زَهْرۃ
کمرہ	عُرْفۃ	جھاڑن	طَلَّاسۃ	بستہ	مِخْفَظۃ
سماں	اَمْرُ وَالِدۃ	تختہ سیاہ	سَبَّوْرۃ	عینک	نَظَّارۃ
		بچی	رُطْبَۃ	گلاب کا پھول	وَرْدۃ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

هَذَا - ذَاكَ

هَذَا كِتَابٌ وَ ذَاكَ كِتَابٌ - هَذَا قَلَمٌ وَ ذَاكَ قَلَمٌ

مَا ذَاكَ ؟ ذَاكَ كِتَابٌ

مَا ذَاكَ ؟ ذَاكَ كُرْسِيٌّ

مَا ذَاكَ ؟ ذَاكَ بَابٌ

مَنْ ذَاكَ ؟

مَنْ ذَاكَ ؟ ذَاكَ أَسْتَاذٌ

مَنْ ذَاكَ ؟ ذَاكَ طَالِبٌ

مَنْ ذَاكَ ؟ ذَاكَ مَحْمُودٌ

هَذِهِ - تِلْكَ

هَذِهِ سَاعَةٌ وَ تِلْكَ سَاعَةٌ - هَذِهِ شَجَرَةٌ وَ تِلْكَ شَجَرَةٌ

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ سَاعَةٌ

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ شَجَرَةٌ

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مِرْوَحَةٌ

مَنْ تِلْكَ ؟

مَنْ تِلْكَ ؟ تِلْكَ طَالِبَةٌ

مَنْ تِلْكَ ؟ تِلْكَ امْرَأَةٌ

مَنْ تِلْكَ ؟ تِلْكَ بِنْتُ

ذَلِكَ وَالِدٌ - وَ ذَلِكَ وَلَدٌ - وَ تِلْكَ بِنْتُ

تقرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں، (مذکر الفاظ)

وہ سجدے - وہ میدان ہے - وہ گھر ہے - وہ چارپائی ہے - وہ سڑک ہے -
وہ کون ہے؟ - وہ طلب علم ہے - وہ منشی ہے - وہ مؤذن ہے - وہ سید ہے -

(مونث الفاظ)

وہ کرہ ہے - وہ درخت ہے - وہ سورج ہے - وہ سائیکل ہے - وہ موٹر ہے -
وہ ہوائی جہاز ہے - وہ عورت ہے - وہ بچی ہے - وہ ماں ہے - وہ غلطہ ہے -
قواعد:-

ذَلِكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ درمیانی مسافت پر ہو۔
- ذَلِكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ دور ہو۔
- تِلْكَ: اسم اشارہ ہے اور مفرد مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ دور ہو۔

الفاظ کے معانی

وہ (مذکر کیلئے)	میدان	طاہرۃ	ہوائی جہاز	ذَلِكَ
وہ (مؤنث کیلئے)	گھر	وَرْدَة	گلاب کا پھول	تِلْكَ
سورج	چارپائی	شَارِع	سڑک	شَمْس
موٹر	منشی	دَرَّاجَة	سائیکل	سَيَّارَة
بچہ	بچی	حَافِلَة	بس	طِفْل
وہ (مذکر کیلئے)		اوتوبیس		ذَلِكَ



الدَّرْسُ الرَّابِعُ

أنا - أنت - هو

أنا أستاذ - أنت تلميذ - هو تلميذ

مَنْ أَنْتَ يَا خَالِدَ ؟ أنا تلميذ

مَنْ أَنَا ؟ أنت أستاذ

مَنْ هُوَ ؟ هو تلميذ

هَلْ ؟

هَلْ أَنْتَ تَلِمِيز ؟ نَعَمْ ، أنا تَلِمِيز

هَلْ أَنْتَ أَسْتَاذ ؟ لا ، بَلْ أَنَا تَلِمِيز

هَلْ أَنَا أَسْتَاذ ؟ نَعَمْ ، أَنْتَ أَسْتَاذ

هَلْ خَالِدِ تَلِمِيز ؟ نَعَمْ ، خَالِدِ تَلِمِيز

أنا - أنت - هي

أنا أستاذة ، أنت تلميذة ، هي تلميذة

مَنْ أَنْتِ يَا فَاطِمَةَ ؟ أنا تلميذة

مَنْ أَنَا ؟ أنت أستاذة

مَنْ هِيَ ؟ هي زَيْنَب

هَلْ أَنْتِ تَلِمِيزَة ؟ نَعَمْ ، أنا تَلِمِيزَة

هَلْ أَنْتِ أَسْتَاذَة ؟ لا ، بَلْ أَنَا تَلِمِيزَة

هَلْ أَنَا أَسْتَاذَة ؟ نَعَمْ ، أَنْتِ أَسْتَاذَة

هَذِهِ فَاطِمَةُ ، هِيَ تَلِمِيزَة ، هِيَ مُؤَدِّبَة

تمرین (مشق)

۱۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

(مذکر) عَلَمٌ، تَاجِرٌ، عَاقِلٌ، شَرِيفٌ، خَادِمٌ،
(مؤنث) عَلَمَةٌ، تَاجِرَةٌ، عَاقِلَةٌ، شَرِيفَةٌ، خَادِمَةٌ،

۲۔ جواب ضرور لکھیں:-

هَلْ أَنْتَ مَوْظِفٌ؟ هَلْ أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ هَلْ أَنْتَ بَاكْسْتَانِي؟
هَلْ أَنْتَ رَجُلٌ؟ هَلْ مُحَمَّدٌ طَالِبٌ؟ هَلْ هُوَ مُسْرُورٌ؟
هَلْ أَنْتَ مَوْظِفَةٌ؟ هَلْ أَنْتَ مُسْلِمَةٌ؟ هَلْ أَنْتَ بَاكْسْتَانِيَّةٌ؟
هَلْ أَنْتَ امْرَأَةٌ؟ هَلْ نَاطِقَةٌ طَالِبَةٌ؟ هَلْ هِيَ مُسْرُورَةٌ؟
۳۔ مذکور الفاظ کو مؤنث میں تبدیل کریں:

هَذَا صَالِحٌ، هَذَا كَاتِبٌ، هَذَا مُتَعَلِّمٌ، أَنْتَ وَلَدٌ
هَذَا اشْرَيفٌ، هُوَ كَرِيمٌ، هُوَ مَرِيضٌ، أَنَا تَلْمِيزٌ
أَنْتَ أَسْتَاذٌ، هُوَ وَلَدٌ، جِئْتُ هَذِهِ صَالِحَةً... وغیرہ
عربی قواعد کی چند اصطلاحیں:

اسم ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کو بتائے جیسے انا۔ اَنْتَ، هُوَ وغیرہ
متکلم: گفتگو کرنے والا۔ مخاطب: جس سے گفتگو کی جائے۔
غائب: جس کے بارے میں گفتگو کی جائے۔

الفاظ کے معانی

انا میں (مذکر مؤنث دونوں کیلئے)۔	هُوَ	وہ (مذکر کے لئے)	نَعَمْ	جی ہاں
أَنْتَ تو (مذکر)	هِيَ	وہ (مؤنث)	لا	نہیں
مُسْرُورٌ خوش	أَنْتَ	تو (مؤنث)	هَلْ	کیا؟
بَلْ بلکہ	مَرِيضٌ	بیمار		

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

ي - ك (مذكر)

هَذَا كِتَابِي وَ هَذَا كِتَابُكَ - هَذَا قَلَمِي وَ هَذَا قَلَمُكَ
لِمَنْ هَذَا ؟

يَا مُحَمَّد ؟ نَعَمْ ، يَا سَيِّدِي

لِمَنْ هَذَا الْكِتَاب ؟ هَذَا كِتَابِي

لِمَنْ هَذِهِ السَّاعَةُ ؟ هَذِهِ سَاعَتِي

مَنْ أَسَاطُوك ؟ أَنْتَ أَسَاطُوك

مَنْ زَمِيلُكَ ؟ ذَاكَ زَمِيلِي

مَنْ أَخُوك ؟ هَذَا أَخِي

ي - ك (مؤنث)

هَذَا كِتَابِي وَ هَذَا كِتَابُكَ - هَذَا قَلَمِي وَ هَذَا قَلَمُكَ

يَا فَاطِمَةُ ! نَعَمْ ، يَا سَيِّدَتِي

لِمَنْ هَذَا الْكِتَاب ؟ هَذَا - كِتَابِي

لِمَنْ هَذِهِ الْكُرَاسَةُ ؟ هَذِهِ كُرَاسَتِي

مَنْ أَسَاطُوك ؟ أَنْتِ أَسَاطُوك

مَنْ زَمِيلُتُكَ ؟ تِلْكَ زَمِيلَتِي

مَنْ أَخْتُكَ ؟ هَذِهِ أَخْتِي

أَيْنَ أُمُّكَ ؟ أُمِّي فِي الْبَيْتِ

أَيْنَ زَمِيلُتُكَ ؟ زَمِيلَتِي فِي الْفَصْلِ

هَذِهِ سَاعَتِي وَ هَذِهِ سَاعَتُكَ - هَذِهِ أَخْتِي وَ هَذِهِ أَخْتُكَ

تمرین (مشق)

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ (ی) لگا کر پڑھیں:
 هَذَا رَأْسٌ ، هَذَا وَجْهٌ ، هَذَا أُنْفٌ ، هَذَا قَلْبٌ ،
 هَذَا لِسَانٌ ، هَذَا صَدْرٌ ، هَذَا بَطْنٌ ، هَذَا ظَهْرٌ ، هَذَا جِلْدٌ ،
 جیسے هَذَا رَأْسِي وغیرہ ۔

۲- اب انہی الفاظ کے ساتھ (كَ) لگا کر پڑھیں جیسے هَذَا رَأْسُكَ ۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

میں مسلمان ہوں ۔ اسلام میرا دین ہے ۔ قرآن میری کتاب ہے ۔ آپ میرے دوست ہیں ۔
 وہ میرے استاد ہیں ۔ پاکستان میرا ملک ہے ۔ یہ میرا مدرسہ ہے ۔ وہ میرا گھر ہے ۔ کراچی میرا شہر ہے ۔
 قاعدہ:

جب کسی چیز کو منظم اپنی طرف منسوب کرنا چاہے تو اس وقت اس کے آخر میں (ی) لگا دے
 اور اس میں مذکور مؤنث برابر میں جیسے کِتَابِي قَلْبِي وغیرہ
 اور اگر کسی چیز کو مخاطب مذکر کی طرف منسوب کرنا ہو تو اس کے آخر میں (كَ) زبر والا لگا دیا
 جائے ۔ اور اگر مخاطب مؤنث ہے تو (ِي) زیر والا لگا دیا جائے ۔ اور یہ سب ضمیر ہیں ۔
 رَطْن اگر کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا ہو کہ وہ کس کی ہے تو اسکے لئے لَعْن استعمال ہوتا ہے

الفاظ کے معانی

کِتَابِي	میری کتاب	زَمِيل	دوست	صَدِيق	دوست	أَيْن؟	کہاں؟
قَلْمُكَ	تمہارا قلم	وَجْه	پہرہ	بَلَد	شہر	دَوْلَة	ملک
قَلَمٌ	قلم	لِسَان	زبان	رَأْس	سر	قَلْب	دل
بَطْن	پیٹ	ظَهْر	پیٹھ	أُنْف	ناک	جِلْد	چمڑا
يَا خَالِد	اے خالد	مُسْلِمٌ	مسلمان	كَرَاشِي	کراچی	صَدْر	سینہ
لَعْنِي	کس کا کس کیلئے						

الدَّرْسُ السَّادِسُ الإِملاءُ

المُفْرَدَات

هذا . ذاك . ذلك . هذه . تلك . قلم . شُبَّاك . عَمُود
سَقْف . سَطْح . حَارِس . زَهْرَة . مِسْطَرَة . مَحْفَظَة
مَوْظَفَة . مَسْرُورَة .

الجَمَل

أنا تَلْمِيز ، اِسْمِي حَامِد ، وهذا زَمِيلِي مَحْمُود، وذاك
جَارِي يُوْسُف ، هذه مَدْرَسَتِي و ذلك بَيْتِي ، و تلك
عُرْقَتِي .

هذه فَاطِمَة ، فَاطِمَة طِفْلة ، هِيَ تَلْمِيزَة ، هِيَ نَشِيطَة
هذه حَدِيقَة ، و تلك شَجَرَة ، الشَّجَرَة جَمِيلَة، هذه
وَرْدَة ، الوردَة جَمِيلَة .

=====

مَلْحُوظَة :

على الأُسْتَاذِ الكَرِيم أن يُمَلِّقَ هذا الدَّرْسَ على الطَّلَبَة ، ثم يَراجِعْ
كِرَاسَاتِهِمْ ، و يَصَحِّحُ الأَخْطَاءَ ، ثم يُوَضِّحُ لَهُمْ قَوَاعِدَ الإِملاء . و يَأْمُرُهُمْ
بِإِعَادَةِ الكِتَابَةِ صَحِيحَة . و هكذا في دُرُوسِ الإِملاءِ الآتِيَة .

قواعد الإملاء

۱۔ (هنا) اسم اشارہ مذکر، پڑھنے میں (هاذا) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔

۲۔ (هذه) اسم اشارہ مؤنث، بھی پڑھنے میں (هاذه) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

سَقْف	چت نیچے کی طرف	زَاوِيَه	کونہ	سَجَّاد	تالین
سَطْح	چت اوپر کی طرف	دَوْلَاب	الماری	مِيزَاب	پرنالہ
ظَلَام	اندھیرا	سَلَم	سیڑھی	نُور	روشنی
مَطْبَخ	باورچی خانہ	حَبَار	پڑوسی	لَيْل	رات
مَكَان	جگہ	صُنْدُوق	بکس	نَهَار	دن
حَمَام	غسل خانہ	قُب	سوراخ	مَلَف	فائل
مِرْحَاض	بیت الخلاء	حَصِير	چٹائی	قَدَمٌ جَاف	بال میں
نَبْت	گھر	عُرْقَة	کرہ	قُفْل	تالا
قَصْر	محل	نَاحِيَة	جانب طرف	مِفْتَاح	چابی



الدَّرْسُ السَّابِعُ

(٤) ضمير المذكر الغائب

هذا خالد ، هذا كتابه ، هذا قلمه ، هذا رأسه
هذا وجهه ، هذا أنفه ، هذا قدمه ، هذا لسانه

مَنْ هَذَا ؟	هَذَا خَالِد
أَيْنَ كِتَابُهُ ؟	هَذَا كِتَابُهُ
أَيْنَ رَأْسُهُ ؟	هَذَا رَأْسُهُ
أَيْنَ صَدْرُهُ ؟	هَذَا صَدْرُهُ

(٥) ضمير المؤنث الغائب

هذه فاطمة ، هذا كتابها ، هذا قلمها ، هذه ساعتها
تلك كرأسها ، هذا أخوها و تلك أختها

مَنْ هَذِهِ ؟	هَذِهِ فَاطِمَةُ
أَيْنَ كِتَابُهَا ؟	هَذَا كِتَابُهَا
أَيْنَ سَاعَتُهَا ؟	هَذِهِ سَاعَتُهَا
أَيْنَ وَالِدُهَا ؟	ذَلِكَ وَالِدُهَا

لِمَنْ هَذَا ؟

لِمَنْ هَذَا الْكِتَابُ ؟	هَذَا كِتَابُ مُحَمَّد
لِمَنْ ذَلِكَ الْقَلَمُ ؟	ذَلِكَ قَلَمُهُ
لِمَنْ هَذِهِ الْكُرْسَى ؟	هَذِهِ كُرْسَى زَيْنَب
لِمَنْ تِلْكَ السَّاعَةُ ؟	تِلْكَ سَاعَتُهَا

تمرین (مشق)

۱۔ ان الفاظ کے ساتھ دہم ضمیر لاکر استعمال کریں:
 هذه عَيْنٌ . هذه أُذُنٌ . هذه يَدٌ . هذه أَصْبَعٌ . هذه
 كَيْفٌ . هذه رِجْلٌ . هذه فُجْدٌ . هذه قَدَمٌ . هذه سَاقٌ .
 هذه رُكْبَةٌ . هذه عَبْدُ اللَّهِ . هذه عَيْنُهُ

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هذه ظَالِمَةٌ ، اِسْمًا سَعِيدَةً . هذا كَاتِبُهَا ، هذا قَلَمُهَا .
 هذه سَاعَتُهَا ، هذا بَيْتُهَا ، وَتِلْكَ مَدْرَسَتُهَا . هذه اَمْبَرٌ وَذَلِكَ
 اَبُوهَا . هذه اَخْتُهَا وَهَذَا اَخُوهَا

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ میرا بھائی ہے ۔ وہ طالب علم ہے ۔ تمہارا بھائی کہاں ہے ؟ اس کا کمرہ کہاں ہے ؟
 تمہارا اسکول کہاں ہے ۔ تمہارے استاد کون ہیں ؟ ان کا گھر کہاں ہے ؟ یہ میرا ساتھی ہے ۔
 یہ اس کی کتاب ہے ۔ یہ اس کی گاہنی ہے ۔

قاعدہ : کسی چیز کو مذکر غائب کی طرف منسوب کرنا ہر دہم ضمیر استعمال کی جاتی ہے ۔
 اور مؤنث غائب کی طرف منسوب کرنا ہر تو دہم ضمیر استعمال کی جاتی ہے ۔

الفاظ کے معانی

أَخٌ	بھائی	أَخْتُ	بہن	عَيْنٌ	آنکھ
أُذُنٌ	کان	يَدٌ	ہاتھ	كَيْفٌ	کنہ
رِجْلٌ	پاؤں	فُجْدٌ	ران	قَدَمٌ	قدم پریر
سَاقٌ	پنڈلی	رُكْبَةٌ	گھٹنا	أَمْرٌ وَالِدٌ	ماں
أَصْبَعٌ	انگلی	كِتَابَةٌ	اسکول کتاب	قَلَمُهَا	اسکاتم

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

المُكَالَمَةُ

تَلْمِيزٌ

نَعَمْ ، يَا سَيِّدِي

اسْمِي خَالِدٌ

طَيِّبٌ ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّيَ اللَّهُ

رَسُولِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دِينِي الْإِسْلَامُ

كِتَابِي الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ

قَبْلَتِي الْكَعْبَةُ

اسْمُ دَوْلَتِي بَاكِسْتَانُ

نَعَمْ ، يَا سَيِّدَتِي

اسْمِي فَاطِمَةُ

طَيِّبَةٌ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اللَّهُ رَبِّي

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ

الْقُرْآنِ كِتَابِي

الْكَعْبَةُ قَبْلَتِي

مِلَّتَانُ بَلَدِي

أَسْتَاذُ

يَا وَلَدُ !

مَا اسْمُكَ ؟

كَيْفَ حَالُكَ ؟

مَنْ رَبُّكَ ؟

مَنْ رَسُولُكَ ؟

مَا دِينُكَ ؟

مَا كِتَابُكَ ؟

مَا قَبْلَتُكَ ؟

مَا اسْمُ دَوْلَتِكَ ؟

يَا بِنْتُ !

مَا اسْمُكَ ؟

كَيْفَ حَالُكَ ؟

مَنْ رَبُّكَ ؟

مَنْ نَبِيُّكَ ؟

مَا كِتَابُكَ ؟

مَا قَبْلَتُكَ ؟

مَا بَلَدُكَ ؟

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:-

میں طالب علم ہوں۔ میرا نام خالد ہے۔ یہ میرا مدرسہ ہے۔ وہ میری درس گاہ ہے۔
وہ میری کتاب ہے اور یہ میری کاپی ہے۔ یہ میرے استاذ ہیں اور وہ میرا دوست ہے۔
یہ مدرسہ کا منشی ہے اور وہ مدرسہ کا چپراسی ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:-

يَا فَاطِمَةُ: أَيْنَ زَمِيلَتُكَ؟ هَلْ هَذَا وَالِدُكَ؟ هَلْ ذَاكَ أَخُوكَ؟ بَلَى
هَذِهِ سَاعَتُكَ؟ لِمَنْ تِلْكَ الدَّرَاجَةُ؟ لِمَنْ هَذَا الْقَلَمُ؟ كَيْفَ
حَالُكَ؟ أَنَا بَخِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ - كَيْفَ وَالِدُكَ - وَالِدَتِي بَخِيرَةٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
كَيْفَ أَخُوكَ؟ هُوَ مَرِيضٌ - كَيْفَ حَالُكَ؟ تَهْمَارَا كَيْفَ حَالٌ هِيَ - اِسِي طَرَحَ بُو حَجَّجَ
كَلِّ لِي يَهَ الْفَاظَ اسْتَعَالَ بُو تَهْ هِي - كَيْفَ أَتَتْ يَا كَيْفَ أَنْتَ؟ كَيْفَ الْحَالُ؟
اَوْرُ جَوَابَ مِي يَهْ سَبَّ الْفَاظَ اسْتَعَالَ بُو تَهْ هِي - أَنَا بَخِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَا طَيْبُ
يَا صَرَفَ الْحَمْدُ لِلَّهِ -

الفاظ کے معانی

فَضْل	رُزْگاہ	خَادِم	چپراسی	کَاتِب	منشی
اَلْمَكَالِمَةُ	گفتگو	مَرِيضٌ	بیمار	صَحِيحٌ	تندرست
بَلَدٌ - مَدِينَةٌ	شہر	نَشِيطٌ	چست	زَمِيلَةٌ - صَدِيقَةٌ	سہیلی
كُسْلَانٌ	ست	تَعَبَانٌ	تھکا ہوا		



الدَّرْسُ التَّاسِعُ

(في)

الْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ ، أَيْنَ الْقَلَمُ ؟ الْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ
مَحْمُودٌ فِي الْغُرْفَةِ ، أَيْنَ مَحْمُودٌ ؟ مَحْمُودٌ فِي الْغُرْفَةِ

مَاذَا فِي الْجَيْبِ ؟ الْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ

مَنْ فِي الْغُرْفَةِ ؟ مَحْمُودٌ فِي الْغُرْفَةِ

مَنْ فِي الْبَيْتِ ؟ فَاطِمَةُ فِي الْبَيْتِ

مَنْ فِي الْمَسْجِدِ ؟ خَالِدٌ فِي الْمَسْجِدِ

(على)

الْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ ، أَيْنَ الْكِتَابُ ؟ الْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ

مَحْمُودٌ عَلَى السَّطْحِ ، أَيْنَ مَحْمُودٌ ؟ مَحْمُودٌ عَلَى السَّطْحِ

مَاذَا عَلَى الْكِتَابِ ؟ الْقَلَمُ عَلَى الْكِتَابِ

مَنْ عَلَى السَّطْحِ ؟ مَحْمُودٌ عَلَى السَّطْحِ

مَاذَا عَلَى الشَّجَرَةِ ؟ الْعَصْفُورُ عَلَى الشَّجَرَةِ

فَوْقَ - تَحْتَ

السَّمَاءُ فَوْقَنَا ، أَيْنَ السَّمَاءُ ؟ السَّمَاءُ فَوْقَنَا

السَّقْفُ فَوْقَنَا ، أَيْنَ السَّقْفُ ؟ السَّقْفُ فَوْقَنَا

الْأَرْضُ تَحْتَنَا ، أَيْنَ الْأَرْضُ ؟ الْأَرْضُ تَحْتَنَا

أَيْنَ الطَّلَاسَةُ ؟ الطَّلَاسَةُ تَحْتَ السُّبُورَةِ

أَيْنَ الْهَرَّةُ ؟ الْهَرَّةُ تَحْتَ الْكُرْسِيِّ

تمرین (مشق)

۱۔ عربی پر ترجمہ کریں :

جی ہاں

اسے خالد

میرا بھائی مدرسہ میں ہے۔	؟	تمہارا بھائی کہاں ہے
میرے والد مسجد میں ہیں۔	؟	تمہارے والد کہاں ہیں
میرے استاد درگاہ میں ہیں۔	؟	تمہارے استاد کہاں ہیں
میرا دوست گھر میں ہے۔	؟	تمہارا دوست کہاں ہے
مہتمم صاحب دفتر میں ہیں۔	؟	مہتمم صاحب کہاں ہیں

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں :

الْخَطِيبُ عَلَى الْمِنْبَرِ ، وَالْمُسْلِمُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، هَذِهِ مَدْرَسَتِي ،
الطَّلَابُ فِي الْمَدْرَسَةِ ، الطِّفْلُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ، وَالْعَصْفُورُ
عَلَى الشَّجَرَةِ ، الْأَزْهَارُ فِي الْحَدِيقَةِ ، السَّمَاءُ فَوْقَنَا وَالْأَرْضُ
تَحْتَنَا ، الْحُجَّاجُ فِي مَكَّةَ الْمَكْرَمَةِ .

الفاظ کے معانی

پر۔ اوپر	عَلَى	جیب	جَيْب	میں (اندر)	فِي
اوپر	فَوْق	چڑیا	عَصْفُور	چھت	سَطْح
بچہ	طِفْل	آسمان	سَّمَاء	نیچے	تَحْتَ
زمین	أَرْض	باغ	حَدِيقَةِ	پھول	أَزْهَار
دفتر	مَكْتَب	مہتمم صاحب	المُسْدِر	بلی	هَيْرَة
				درگاہ	فَصْل

الدَّرْسُ العَاشِرُ

هَذَا - هَذَانِ

هَذَا كِتَابٌ وَ هَذَا كِتَابٌ	هَذَانِ كِتَابَانِ
هَذَا قَلَمٌ وَ هَذَا قَلَمٌ	هَذَانِ قَلَمَانِ
هَذَا تَلْمِيزٌ وَ هَذَا تَلْمِيزٌ	هَذَانِ تَلْمِيزَانِ

مَا هَذَانِ ؟

مَا هَذَانِ ؟	هَذَانِ كِتَابَانِ
مَا هَذَانِ ؟	هَذَانِ قَلَمَانِ
مَنْ هَذَانِ ؟	هَذَانِ تَلْمِيزَانِ

هَذِهِ - هَاتَانِ

هَذِهِ سَاعَةٌ وَ هَذِهِ سَاعَةٌ	هَاتَانِ سَاعَتَانِ
هَذِهِ كُرْسِيٌّ وَ هَذِهِ كُرْسِيٌّ	هَاتَانِ كُرْسِيَّانِ
هَذِهِ طَالِبَةٌ وَ هَذِهِ طَالِبَةٌ	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ

مَا هَاتَانِ ؟

مَا هَاتَانِ ؟	هَاتَانِ سَاعَتَانِ
مَنْ هَاتَانِ ؟	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
مَا هَذَانِ ؟	هَذَانِ كِتَابٌ وَ قَلَمٌ
مَنْ هَذَانِ ؟	هَذَانِ خَالِدٌ وَ مُحَمَّدٌ
مَا هَاتَانِ ؟	هَاتَانِ سَاعَةٌ وَ كُرْسِيٌّ
مَنْ هَاتَانِ ؟	هَاتَانِ فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ

تمرین (مشق)

۱- غریبی میں ترجمہ کریں:

میرے پاس دو کتابیں ہیں۔ دو قلم ہیں۔ دو تختیاں ہیں۔ اور دو کاپیاں ہیں۔ خالد کے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اسلم کے پاس دو گھڑیاں ہیں۔ سید کے پاس دو ٹوپیاں ہیں۔ کریم میں دو گھڑکیاں ہیں۔ یہ دو درخت ہیں۔ یہ دو پھول ہیں۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

لِيْ اُخْوَانٍ وَصَدِيقَانِ ، عَلٰى الشَّجَرَةِ عَصْفُورَانِ ، هَاتَانِ وَرَدَتَانِ ،
لِلْمَسْجِدِ مَنَارَتَانِ ، لِخَالِدِ ابْنٍ وَاحِدٌ . وَلَهُ بِنْتُ وَاحِدَةٍ . وَفَاطِمَةُ لَهَا
اُخْوَانٌ وَاُخْتَانٌ وَزَيْنَبُ وَوَاحِدَةٌ . الطَّائِرَةُ جَنَاحَانِ . لِلْعُرْفَةِ بَابَانِ .
قاعده { قریب ہو

(ہاتان) اسم اشارہ ہے جو تثنیہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ وہ قریب ہو۔
اگر مفرد اسم سے تثنیہ بنانا ہو تو اس کے آخر میں (ان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔
جیسے کتابت سے کیتابان وغیرہ۔

الفاظ کے معانی

ہذان	یہ دو (مذکر)	ہاتان	یہ دو (مؤنث)	ری	میرے یا میرے لئے
طائرتہ	ہوائی جہاز	جناحان	دو پر (بازو)	عندی	میرے پاس
فلنسوة	ٹوپی	زھرة	پھول	تثنیہ	دو
لخالد	خالد کے یا خالد کیلئے	لوہم	تختی		



الدَّرْسُ الحَادِي عَشَرَ

أَنَا - نَحْنُ - أَنْتَ - أَنْتُمَا

أَنَا رَجُلٌ وَ هَذَا رَجُلٌ ، نَحْنُ رَجُلَانِ . أَنْتَ
رَجُلٌ وَأَنْتَ رَجُلٌ ، أَنْتُمَا رَجُلَانِ ، هُوَ وَلَدٌ ،
وَذَلِكَ وَلَدٌ ، هُمَا وَلَدَانِ .

مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ رَجُلَانِ

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمَا رَجُلَانِ

مَنْ هُمَا ؟ هُمَا رَجُلَانِ

هَلْ أَنْتُمَا مُسْلِمَانِ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ مُسْلِمَانِ

هَلْ نَحْنُ بَاكِسْتَانِيَانِ ؟ نَعَمْ ، أَنْتُمَا بَاكِسْتَانِيَانِ

هَلْ هُمَا رَجُلَانِ ؟ لَا ، بَلْ هُمَا وَلَدَانِ

مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ خَالِدٌ وَ مُحَمَّدٌ

أَنَا ، نَحْنُ ، أَنْتَ ، أَنْتُمَا

أَنْتَ بِنْتٌ وَأَنْتَ بِنْتٌ ، أَنْتُمَا بِنْتَانِ . هِيَ

بِنْتٌ وَ تِلْكَ بِنْتٌ ، هُمَا بِنْتَانِ

مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ بِنْتَانِ

مَنْ هُمَا ؟ هُمَا بِنْتَانِ

هَلْ أَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ مُسْلِمَتَانِ

هَلْ هُمَا مِصْرِيَّتَانِ ؟ لَا ، بَلْ هُمَا بَاكِسْتَانِيَّتَانِ

مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ

تعمیر (مشق)

۱۔ ان مفرد الفاظ سے شنیہ بنائیں:
رَأْسٌ، لِسَانٌ، صَدْرٌ، قَلْبٌ، بَطْنٌ، عَيْنٌ، شَفَاةٌ، سَاقٌ، قَدَمٌ، رِجْلٌ، جیسے رَأْسَانِ وغیرہ۔

۲۔ ان الفاظ کو عملوں میں استعمال کریں:
مذکر: رَجُلَانِ، اُنْفَانِ، فَمَايْنِ، بَطْنَانِ، ظَهْرَانِ، رِجْلَانِ، حَجَرَانِ، جَدَارَانِ۔

مؤنث: يَدَانِ، اُذُنَانِ، كِتْمَانِ، فُجْدَانِ، رُكْبَتَانِ، سَيَّارَتَانِ، زَهْرَتَانِ، شَجَرَتَانِ، جیسے هَذَانِ وَجْهَانِ، هَاتَانِ يَدَانِ وغیرہ۔
قاعدہ:

تَحْنٌ: متکلم کی ضمیر ہے اس میں شنیہ جمع، مذکر، مؤنث سب برابر ہیں۔

اُنْتَا: شنیہ مخاطب کی ضمیر ہے۔ چاہے مذکر ہو یا مؤنث

هَمَا: شنیہ غائب کی ضمیر ہے۔ چاہے مذکر ہو یا مؤنث۔

اگر دو مختلف چیزوں کی طرف اشارہ کرنا ہو تو دونوں کے درمیان (و) لگا کر الگ الگ بولا جائے۔ جیسے هَذَانِ خَالِدٌ وَمُحَمَّدٌ، هَاتَانِ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ،

تنبیہ: جسم کے اعضاء میں جو ایک ایک ہیں جیسے رَأْسٌ، اَنْفٌ وغیرہ عموماً مذکر اور جودو ہیں جیسے عَيْنٌ وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ چاہے ان پر (ة) نہ بھی ہو۔

الفاظ کے معانی

نَحْنُ	ہم	اُنْتَا	تم دونوں	هَمَا	وہ دونوں
و	اور	زَهْرَةٌ	پھول	قَلْبٌ	دل
كَفٌ	تھمیلی	سِنٌ	دانت		

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

الإملاء

المفردات

أنا . أنت . أتما . هما . نحن . أذن . أصبح . قبله
كعبة . نشيط . كسلان . مريض . صحيح . طلاسة هرة
الأزهار . الحجاج . جناحان . عصفوران .

الجمل

هذا سالم ، هذا رأسه ، هذا وجهه ، هذا قدمه ، هذه
فاطمة ، هذه ساعتها وتلك كُرَاسَتُها ، هذه أختها
تلك جارتُها .

أنا مُسلم ، الله ربِّي ، محمدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَسُولِي ، الإسلامُ ديني ، القرآنُ كِتَابِي ، الكعبة قبلتي .
أنتَ أَخِي .

سعيدٌ على السطح ، وحامدٌ على السُّلَم ، وأبوهما في
البيت . جميل ونعيم تلميذان ، هما صديقان ، وهما
جاران .

سعيدة ونعيمة طِفْلَتان ، هما زَمِيلَتان ، وهما
جارتان .

قواعدُ الاملاء

۱۔ هَذَا: الف کے ساتھ اس طرح (ہاذا) پڑھا جاتا ہے لیکن لکھنے میں
الف نہیں لکھا جاتا۔

(۲) اَنَا، بغير الف کے اس طرح (اُن) پڑھا جاتا ہے۔ لیکن لکھنے میں الف کے ساتھ
لکھا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

دارا	جَدَّ	بال	شَعْر
وادی	جَدَّة	ہرنٹ	شَفَّة
پوتا	حَفِيد	گردن	رَقَبَة
عملہ	حَارَة/حق	انگلی	أَصْبَح
بلبل	بَلْبَل	دل	قَلْب
پوتی	حَفِيدَة	جگر/کلیجہ	کَيْد
کبوتر	حَمَام	پھیپھڑا	رِثَة
کٹا	كَلْب	جھائی	أَخ
چوہا	فَارَة	بہن	أُخْت
پتھو	عَقْرَب	چچا	عَم
سانپ	حَيَّة	پھوپھی	عَمَّة
		ماسوں	خَال
		خالہ	خَالَة



الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

المفرد	المثنى	الجمع
هَذَا كِتَابٌ	هَذَانِ كِتَابَانِ	هَذِهِ كُتُبٌ
هَذَا قَلَمٌ	هَذَانِ قَلَمَانِ	هَذِهِ أَقْلَامٌ
هَذَا بَابٌ	هَذَانِ بَابَانِ	هَذِهِ أَبْوَابٌ
هَذِهِ سَاعَةٌ	هَاتَانِ سَاعَتَانِ	هَذِهِ سَاعَاتٌ
هَذِهِ شَجَرَةٌ	هَاتَانِ شَجَرَتَانِ	هَذِهِ أَشْجَارٌ

لِمَنْ هَذِهِ الْكُتُبُ ؟ هَذِهِ كُتُبُ مُحَمَّدٍ
 مَا هَذِهِ ؟ هَذِهِ أَبْوَابُ الْمَسْجِدِ
 مَا هَذِهِ ؟ هَذِهِ فُصُولُ الْمَدْرَسَةِ
 مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ غُرَفَاتُ الطُّلَبَةِ

هَذَا وَلَدٌ	هَذَانِ وَلَدَانِ	هَؤُلَاءِ أَوْلَادٌ
هَذَا طَالِبٌ	هَذَانِ طَالِبَانِ	هَؤُلَاءِ طُلَبَاءٌ
هَذَا أَسْتَاذٌ	هَذَانِ أَسْتَاذَانِ	هَؤُلَاءِ أَسَاتِذَةٌ
هَذِهِ بِنْتُ	هَاتَانِ بِنْتَانِ	هَؤُلَاءِ بَنَاتٌ
هَذِهِ طَالِبَةٌ	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ	هَؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ

مَنْ هَؤُلَاءِ ؟ هَؤُلَاءِ أَوْلَادٌ
 مَنْ أُولَئِكَ ؟ أُولَئِكَ أَسَاتِذَةٌ
 مَنْ هَؤُلَاءِ ؟ هَؤُلَاءِ نِسَاءٌ
 مَنْ أُولَئِكَ ؟ أُولَئِكَ بَنَاتٌ

تمیز (شق)

(۱) عربی میں ترجمہ کریں:

یہ مدرسہ ہے۔ یہ مدرسہ کی درسگاہیں ہیں۔ یہ دارالافتاء ہے۔ یہ طلبہ کے کمرے ہیں۔ یہ مدرسہ کے اساتذہ ہیں۔ یہ باغیچہ ہے، اس میں نیچے لے درخت ہیں۔ اور خوبصورت پھول ہیں۔ یہ لڑکیوں کا اسکول ہے۔ اور یہ اس کی طالبات ہیں۔

(۲) اردو میں ترجمہ کریں:

هذه كُتُبٌ، هذه كُتُبٌ عربيّة، هذه كُتُبٌ دينيّة، هذه مَدارِسُ
إِسْلاميّة، هذه خِزَانَاتُ الْمَكْتَبَةِ، مَحَنٌ مُنْهَمُونَ، هُوَ لَعِبٌ بَنَاتُ
صَالِحَاتٍ، هذه شَوَارِعٌ نَظِيفَةٌ، مَسَاجِدُ كَرَامَتِي جَمِيلَةٌ وَنَظِيفَةٌ.
قاعدہ:

(۱) عربی میں دو کے عدد کو تثنیہ یا شئی کہتے ہیں۔

(۲) تین یا تین سے اوپر عدد پر جمع کا اطلاق ہوتا ہے۔ جمع بنانے کے لئے کوئی ایک قاعدہ نہیں ہے۔ اس لئے جو جمع پڑھتے وقت استعمال میں آئے اسے یاد کر لیا جائے۔
۳۔ جمع اگر چیزوں کی ہے تو قرب کے لئے اسم اشارہ (هذه) اور دور کے لئے (تلك) استعمال ہوگا۔ جیسے هذه كُتُبٌ وتلك كُتُبٌ کرا سات ... اور اگر انسانوں کی جمع ہو تو نزدیک کیلئے (هؤلاء) اور دور کیلئے (اولئك) استعمال ہوتا ہے۔
یہ هؤلاء رِجَالٌ وَأُولَئِكَ نِسَاءٌ اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں۔

الفاظ کے معانی

بُيُوتٌ	مکانات	أُولَئِكَ	وہ سب	هذه	یہ سب (چیزیں)
هُوْلَاءُ	یہ سب	نِسَاءٌ	عورتیں	أَمْرَةٌ	خوبصورت
نَظِيفَةٌ	سازدہ	شَوَارِعُ	سڑکیں	مَدِينَةٌ	شہر کیوں کا مدرسہ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

أَنْتُمْ - نَحْنُ

أَنْتَ وَلَدٌ وَأَنْتِ وَلَدٌ أَنْتُمْ وَلَدَانِ
أَنْتَ طَالِبٌ وَأَنْتِ طَالِبَةٌ أَنْتُمْ طَالِبَانِ

مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ طَالِبَانِ

مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ وَلَدَانِ

هُوَ - هُمَا

عَابِدٌ طَالِبٌ وَسَعِيدٌ طَالِبٌ هُمَا طَالِبَانِ
خَامِدٌ وَلَدٌ وَسَالِمٌ وَلَدٌ هُمَا وَلَدَانِ

مَنْ ذَانِكَ الْوَلَدَانِ ؟ ذَانِكَ طَالِبَانِ

مَنْ ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ؟ ذَانِكَ مَحْمُودٌ وَخَالِدٌ

أَنْتُمْ - نَحْنُ

أَنْتِ بِنْتٌ وَأَنْتِ بِنْتٌ أَنْتُمْ بِنْتَانِ

أَنْتِ طَالِبَةٌ وَأَنْتِ طَالِبَةٌ أَنْتُمْ طَالِبَتَانِ

مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ بِنْتَانِ

مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ طَالِبَتَانِ

هِيَ - هُمَا

فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ ، وَزَيْنَبُ طَالِبَةٌ ، هُمَا طَالِبَتَانِ

سَعِيدَةُ امْرَأَةٌ وَهِنْدُ امْرَأَةٌ ، هُمَا امْرَأَتَانِ

مَنْ تَانِكَ الْبِنْتَانِ ؟ تَانِكَ طَالِبَتَانِ

مَنْ تَانِكَ امْرَأَتَا ؟ تَانِكَ سَعِيدَةٌ وَهِنْدُ

تمرین (مشق)

۱۔ مفرد سے تثنیہ بنائیں:
 أَنْتَ تَلْمِیْذٌ، أَنْتَ عَاقِلٌ، أَنَا وَلَدٌ، أَنَا مُسْلِمٌ، هُوَ أَسَاطِذٌ، هُوَ عَالِمٌ
 أَنْتَ تَلْمِیْذَةٌ، أَنْتِ عَاقِلَةٌ، أَنَا مُسْلِمَةٌ، هِيَ صَالِحَةٌ جِیسے أَنْتُمَا تَلْمِیْذَانِ۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:
 أَنْتُمَا طَلِبَتَانِ، أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ۔ نَحْنُ بَنَتَانِ، هُمَا امْرَأَتَانِ۔ هَذَا
 خَالِدٌ وَهَذِهِ زَوْجَتُهُ، اِسْمُهَا جَمِيلَةٌ۔ خَالِدٌ وَجَمِيلَةٌ لَهُمَا وَلَدَانِ
 وَبَنَتَانِ، الْوَلَدَانِ اِسْمُهُمَا مُحَمَّدٌ وَحَامِدٌ وَبَنَتَانِ اِسْمُهُمَا فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ۔
 قاعدہ:

أَنْتُمَا: تثنیہ مخاطب کی ضمیر ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔
 جیسے: أَنْتُمَا طَالِبَانِ، أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ۔

هُمَا: تثنیہ غائب کی ضمیر ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے جیسے:
 هُمَا طَالِبَانِ، هُمَا طَالِبَتَانِ۔

ذَانِكَ: اسم اشارہ ہے تثنیہ مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ دور ہوں
 جیسے: ذَانِكَ طَالِبَانِ

تَانِكَ: اسم اشارہ ہے تثنیہ مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ وہ
 دور ہوں جیسے تَانِكَ طَالِبَتَانِ۔

الفاظ کے معانی

أَنْتُمَا	تم دونوں	نَحْنُ	ہم دونوں یا ہم سب	هُمَا	وہ دونوں
ذَانِكَ	وہ دو (مذکر)	تَانِكَ	وہ دو (مؤنث)		

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

انْتُمْ - نَحْنُ

انْتُمْ طُلَّابٌ ، انْتُمْ مُجْتَهِدُونَ ، انْتُمْ مُسْلِمُونَ
هَلْ انْتُمْ مُسْلِمُونَ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ مُسْلِمُونَ
هَلْ انْتُمْ بَاكِسْتَانِيُونَ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ بَاكِسْتَانِيُونَ

هُمْ

هَؤُلَاءِ رِجَالٌ ، وَ أَوْلَادُكَ أَوْلَادٌ ، هُمْ طُلَّابٌ
مَنْ أَوْلِيكَ ؟ أَوْلِيكَ أَوْلَادٌ
هَلْ هُمْ طَلِّبَةٌ ؟ نَعَمْ هُمْ طَلِّبَةٌ
أَيْنَ الْأَسَاتِذَةُ ؟ هُمْ فِي مَكْتَبِ الْمَدِيرِ

أَنْتُنَّ - نَحْنُ

أَنْتُنَّ بَنَاتٌ ، أَنْتُنَّ طَالِبَاتٌ ، أَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ
أَيْنَ أَنْتُنَّ ؟ نَحْنُ فِي الْغُرْفَةِ
هَلْ أَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ مُسْلِمَاتٌ
هَلْ أَنْتُنَّ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ ؟ نَعَمْ ، نَحْنُ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ

هُنَّ

هَؤُلَاءِ نِسَاءٌ ، وَ أَوْلَادُكَ بَنَاتٌ ، هُنَّ طَالِبَاتٌ
مَنْ أَوْلِيكَ ؟ أَوْلِيكَ بَنَاتٌ
هَلْ هُنَّ طَالِبَاتٌ ؟ نَعَمْ ، هُنَّ طَالِبَاتٌ
أَيْنَ الْمُعَلِّمَاتُ ؟ هُنَّ فِي مَكْتَبِ الْمَدِيرَةِ

تمرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ارے بچو تم کہاں جا رہے ہو ؟ ہم باغ میں ہیں ۔
وہ بچے کون ہیں ؟ وہ طلبہ ہیں ۔
وہ کہاں بیٹھے ہیں ؟ وہ دوست کے نیچے بیٹھے ہیں ۔
اب تم کہاں ہو ؟ اب ہم مدرسہ میں بیٹھے ہیں ۔
تم کہاں جا رہے ہو ؟ ہم گھر جا رہے ہیں ۔

۲۔ مفر سے جمع بنائیں۔

أَنْتَ طَالِبٌ . أَنْتَ رَجُلٌ . هُوَ تَاجِرٌ . أَنَا تَلْمِیْذٌ . أَنَا
مُجْتَمِعَةٌ ، أَنَا مُجْتَمِعَةٌ . أَنْتِ طَالِبَةٌ . أَنْتِ امْرَأَةٌ ، هِيَ مُعَلِّمَةٌ .
أَنَا تَلْمِیْذَةٌ . جیسے : أَنْتُمْ طُلَّابٌ وَغَیْرَہ

أَنْتُمْ : جمع مذکر مخاطب کی ضمیر ہے : جیسے : أَنْتُمْ رِجَالٌ
أَنْتُنَّ : جمع مؤنث مخاطب کی ضمیر ہے : جیسے : أَنْتُنَّ طَالِبَاتٌ
هُمْ : جمع مذکر غائب کی ضمیر ہے : جیسے : هُمْ أَوْلَادٌ
هُنَّ : جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے : جیسے : هُنَّ بَنَاتٌ

الفاظ کے معانی

أَنْتُمْ : تم سب مرد أَنْتُنَّ : تم سب عورتیں هُمْ : وہ سب مرد
هُنَّ : وہ سب عورتیں جَالِسُونَ : بیٹھے ہیں ذَاهِبُونَ : جا رہے ہیں
أَبْهَاءُ الْأَوْلَادِ : ارے بچو

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

كَبِيرٌ صَغِيرٌ مُتَوَسِّطٌ

هَذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ هَذَا كِتَابٌ صَغِيرٌ هَذَا كِتَابٌ مُتَوَسِّطٌ
هَذَا وَلَدٌ كَبِيرٌ هَذَا وَلَدٌ صَغِيرٌ هَذَا وَلَدٌ مُتَوَسِّطٌ
كَبِيرَةٌ صَغِيرَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ

هَذِهِ سَاعَةٌ كَبِيرَةٌ هَذِهِ سَاعَةٌ صَغِيرَةٌ هَذِهِ سَاعَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ
هَذِهِ بِنْتُ كَبِيرَةٍ هَذِهِ بِنْتُ صَغِيرَةٍ هَذِهِ بِنْتُ مُتَوَسِّطَةٍ

يَا مُحَمَّدُ ! نَعَمْ يَا سَيِّدِي

مَا اسْمُ بَلَدِكَ ؟ اسْمُ بَلَدَتِي لَاهُورُ
هَلْ لَاهُورُ بَلَدَةٌ كَبِيرَةٌ ؟ نَعَمْ، لَاهُورُ بَلَدَةٌ كَبِيرَةٌ
مَا اسْمُ دَوْلَتِكَ ؟ اسْمُ دَوْلَتِي بَاكِسْتَانُ
هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ كَبِيرَةٌ ؟ نَعَمْ، هِيَ دَوْلَةٌ كَبِيرَةٌ
مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكَ ؟ اسْمُهَا جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ

سَمِينٌ نَحِيفٌ مُتَوَسِّطٌ

هَذَا وَلَدٌ سَمِينٌ هَذَا وَلَدٌ نَحِيفٌ وَ هَذَا مُتَوَسِّطٌ
هَذِهِ هَرَّةٌ سَمِينَةٌ هَذِهِ هَرَّةٌ نَحِيفَةٌ وَ هَذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ

هَلْ أَنْتَ سَمِينٌ ؟ لَا، بَلِي أَنَا مُتَوَسِّطٌ

هَلْ زَمِيلُكَ نَحِيفٌ ؟ لَا، بَلْ هُوَ سَمِينٌ

هَذِهِ فَاطِمَةُ، وَ تِلْكَ زَيْنَبُ، هُمَا طِفْلَتَانِ
فَاطِمَةُ طِفْلَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ، وَ زَيْنَبُ طِفْلَةٌ نَحِيفَةٌ

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ بڑا عالم ہے۔ یہ چھوٹا بچہ ہے۔ وہ درمیان گھر ہے، اسلام آباد بڑا شہر ہے، یہ چھوٹا بازار ہے۔ میرا شہر ملتان ہے۔ ملتان پرانا شہر ہے۔ یہ بڑا کتب خانہ ہے۔ یہ چھوٹی موٹر ہے۔ وہ پرانی سائیکل ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

هَذَا اَبْلَدِي كَرَاتَشِي . وَهَذِهِ حَارَتِي ، اسْمُهَا عَلَامَةُ بَنُورِي تَاوُن ، هِيَ حَلَوَةٌ كَبِيرَةٌ ، مَذْرُسَتِي عَلَي شَارِعِ جَمِيشِيد ، هَذَا زَمِيلِي شَاهِد ، هُوَ وَلَدُ سَمِين ، ذَاكَ جَارِي أَحْمَدُ ، أَحْمَدُ وَلَدُ خُجَيْف ، وَأَخُوهُ وَلَدُ مُعْتَدِل -

قاعدہ:

عربی زبان میں موصوف پہلے اور اس کی صفت (چاہے وہ اچھی ہو یا بُری) بعد میں ذکر کی جاتی ہے۔ اگر موصوف مذکر ہو تو صفت مذکر اور موصوف مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث ایسی جیسے هَذَا الْكِتَابُ كَبِيرٌ وَهَذِهِ كِرَاسَةٌ كَبِيرَةٌ۔

الفاظ کے معانی

سُوق	بازار	گائس	گلوب	پیادہ
زَمِيل	دوست	کبیر	صغیر	چھوٹا
مُتَوَسِّط	درمیان	سَمِين	خُجَيْف	کمزور
قَدِيم	پرانا	دَرَاجَة	قَوِي	طاقتور
ضَعِيف	کمزور	حَاثِرَة / حَتِي	صَحْن	پلیٹ
مَلْتَبَة	کتب خانہ	سُؤْلَة	مَلْعَقَة	چمچہ

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

طَوِيل	قَصِير	مُتَوَسِّط
هَذَا قَلَمٌ طَوِيلٌ	هَذَا قَلَمٌ قَصِيرٌ	هَذَا مُتَوَسِّطٌ
هَذَا طَرِيقٌ طَوِيلٌ	هَذَا طَرِيقٌ قَصِيرٌ	هَذَا مُتَوَسِّطٌ
هَذَا وَلَدٌ طَوِيلٌ	هَذَا وَلَدٌ قَصِيرٌ	هَذَا مُتَوَسِّطٌ
هَلْ أَنْتَ طَوِيلٌ؟	لَا ، بَلْ أَنَا مُتَوَسِّطٌ	
هَلْ زَمِيلُكَ قَصِيرٌ؟	نَعَمْ ، هُوَ قَصِيرٌ	
هَلْ جَارُكَ مُتَوَسِّطٌ؟	لَا ، بَلْ هُوَ طَوِيلٌ	
هَلْ شَارِعٌ قَبِضَلٌ طَوِيلٌ؟	نَعَمْ ، شَارِعٌ قَبِضَلٌ طَوِيلٌ	
هَلْ شَارِعٌ جَمَشِيدٌ قَصِيرٌ؟	لَا ، بَلْ شَارِعٌ جَمَشِيدٌ مُتَوَسِّطٌ	

طَوِيلَةٌ	قَصِيرَةٌ	مُتَوَسِّطَةٌ
هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ	وَهَذِهِ شَجَرَةٌ قَصِيرَةٌ	وَهَذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ
هَذِهِ مَنَارَةٌ طَوِيلَةٌ	وَهَذِهِ مَنَارَةٌ قَصِيرَةٌ	وَهَذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ
هَذِهِ بِنْتُ طَوِيلَةٍ	وَهَذِهِ بِنْتُ قَصِيرَةٍ	وَهَذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ
أَهَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ؟	لَا ، بَلْ هَذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ	
أَتَلِكْ مَنَارَةٌ طَوِيلَةٌ؟	نَعَمْ ، تَلِكْ مَنَارَةٌ طَوِيلَةٌ	
أَأَنْتِ يَا فَاطِمَةُ قَصِيرَةٌ؟	لَا ، بَلْ أَنَا مُتَوَسِّطَةٌ	
هَلْ زَمِيلَتُكَ سَمِينَةٌ؟	نَعَمْ ، هِيَ سَمِينَةٌ	
هَلْ زَيْنَبُ طَوِيلَةٌ؟	نَعَمْ ، هِيَ طَوِيلَةٌ	
نَعِيمَةٌ طِفْلَةٌ زَكِيَّةٌ جَمِيلَةٌ ، وَ أُمُّهَا امْرَأَةٌ شَرِيفَةٌ		

تشرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ لمبی دیوار ہے۔ یہ چھوٹا ستون ہے۔ یہ لمبی میز ہے۔ اور یہ درمیانی ہے۔ یہ چھوٹا پیمانہ ہے۔ وہ لمبا درخت ہے۔ وہ لمبا آدمی ہے۔ یہ لمبی سڑک ہے۔ یہ لمبا دن ہے۔ یہ درمیانہ کمرہ ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

هَذَا سَفَرٌ طَوِيلٌ ، هَذَا صَفٌّ مُتَوَسِّطٌ ، هَذِهِ مَدَّةٌ طَوِيلَةٌ . هَذِهِ غُطْلَةٌ قَصِيرَةٌ ، هَذَا أَمِيدٌ رَاسِعٌ ، هَذَا مَكَانٌ مُتَوَسِّطٌ ، هَذَا طَرِيقٌ رَاسِعٌ ، ذَلِكَ طَرِيقٌ ضَيِّقٌ ، هَذِهِ غُرْفَةٌ رَاسِعَةٌ ، تِلْكَ غُرْفَةٌ ضَيِّقَةٌ .

قاعدہ:

(ا) اور (هَلْ) دونوں سوال کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ کے معانی

طَوِيلٌ	لمبا	هَلْ ؟	کیا ؟	أ	کیا
شَارِعٌ	سڑک	غُطْلَةٌ	چھٹی	ضَيِّقٌ	تنگ
طَرِيقٌ	راستہ	يَوْمٌ	دن	مَدَّةٌ	مدت
رَاسِعٌ	کشارہ	مَكَانٌ	جگہ	طَوِيلَةٌ	لمبی
قَصِيرٌ	ٹھکانا، چھوٹا	ضَمِيقٌ	گہرا	سَرِيعٌ	تیز
بَطِيءٌ	ست رفتا				



الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

الإملاء

المفردات

كُتِبَ ، أَبْوَابٌ ، هَؤُلَاءِ ، أَوْلَمَكَ ، غُرَفَاتٌ ، خَزَائِنَاتٌ ،
شَوَارِعٌ ، مُجْتَهِدُونَ ، أَتَنُ ، سَمِينَةٌ ، نَحِيفَةٌ ، مُتَوَسِّطَةٌ ،
مَلَقَّةٌ ، قَصِيرَةٌ ، عَطْلَةٌ ، ذَانِكَ ، تَانِكَ .

الجمل

هَاتَانِ شَجَرَتَانِ ، هَذَانِ قَلَمَانِ ، هَذِهِ أَقْلَامٌ ، هَذِهِ
سَاعَاتٌ ، هَذِهِ أَبْوَابُ الْمَسْجِدِ ، تِلْكَ غُرَفَاتُ الطَّلَبَةِ . هَؤُلَاءِ
أَوْلَادٌ ، هَؤُلَاءِ تَلْمِيزَاتٌ ، أَنْتُمْ طَالِبَانِ ، ذَانِكَ وَلَدَانِ ، تَانِكَ
طِفْلَتَانِ .

نَحْنُ مُسْلِمُونَ ، أَوْلَمَكَ رِجَالٌ صَالِحُونَ ، هَؤُلَاءِ نِسَاءُ
صَالِحَاتٍ ، الْأَسَاتِذَةُ فِي مَكْتَبِ الْمُدِيرِ ، الْمُعَلِّمَاتُ بَيْنَ
الطَّالِبَاتِ ، هَذِهِ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ ، هَذِهِ خَزَائِنُ الْمَكْتَبَةِ ، هَذَا
بَيْتٌ مُتَوَسِّطٌ ، ذَاكَ مِيدَانٌ وَاسِعٌ ، تِلْكَ غُرْفَةُ ضَيْقَةٍ ، هَذِهِ
بَيْتُ عَمِيْقَةٍ .

قواعد الإملاء

- ۱- هؤلاء : پڑھنے میں (ہاؤ لاء) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن لکھنے میں الف نہیں لکھا جاتا۔
- ۲- أولئك : پڑھنے میں (الائک) الف کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن الف لکھا نہیں جاتا۔ نیز الف کے بعد (و) لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

الفاظ کے معانی

بڑھوا	عُجُوزٌ	الدریاں	خزائنات
بوڑھی	مُجُوزَةٌ	باد پھٹانہ	مَطْبُخٌ
ست	كُسْلَانٌ	چمت	نَشِيطٌ
کتب خانہ ولاہوری	أَلْمَلِكْتَبَةِ	جوان مرد	تَنَابٌ
ٹیک عورتیں	صَالِحَاتٌ	جوان عورت	مُشَابَةٌ
گہرا	عَمِيقٌ	درمیان	بَيْنٌ
تجارتی کعب خانہ	مَكْتَبَةُ تِجَارِيَّةٍ	کنواں	يُنْمُو
		گودام	مُسْتَوْدَعٌ
			مُخْزُونٌ



الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

أَبْيَضُ أَسْوَدُ أَحْمَرُ أَخْضَرُ
 هذا كتابٌ أبيضُ ، هذا قَلَمٌ أسودُ ، هذا جِدَارٌ أبيضُ
 هذا ورقٌ أبيضُ ، هذا ورقٌ أسودُ ، هذا ورقٌ أحمرُ
 مَا لَوْنُ هَذَا ؟

مَا لَوْنُ هَذَا الْكِتَابِ ؟ لَوْنُ هَذَا الْكِتَابِ أبيضُ
 مَا لَوْنُ هَذَا الْقَلَمِ ؟ لَوْنُ هَذَا الْقَلَمِ أسودُ
 مَا لَوْنُ هَذَا الْجِدَارِ ؟ لَوْنُ هَذَا الْجِدَارِ أبيضُ
 مَا لَوْنُ هَذَا الْوَرَقِ ؟ لَوْنُ هَذَا الْوَرَقِ أسودُ
 مَا لَوْنُ هَذَا الْوَرَقِ ؟ لَوْنُ هَذَا الْوَرَقِ أحمرُ

بَيْضَاءُ سَوْدَاءُ حَمْرَاءُ خَضْرَاءُ
 هذا كتابٌ أبيضُ هذه كُرْسِيَّةٌ بَيْضَاءُ
 هذا قَلَمٌ أسودُ هذه دَوَاةٌ سَوْدَاءُ
 هذا كُرْسِيٌّ أحمرُ هذه طَاوِلَةٌ حَمْرَاءُ
 هذا ورقٌ أخضر هذه شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ
 هَلْ هَذِهِ قَلَنْسُوءَةٌ بَيْضَاءُ ؟ نَعَمْ ، هَذِهِ قَلَنْسُوءَةٌ بَيْضَاءُ
 هَلْ هَذِهِ سُبُورَةٌ سَوْدَاءُ ؟ نَعَمْ ، هَذِهِ سُبُورَةٌ سَوْدَاءُ
 هَلْ تِلْكَ شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ ؟ نَعَمْ ، تِلْكَ شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ
 مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مَنَارَةٌ الْمَسْجِدِ

هَلْ تِلْكَ مَنَارَةٌ بَيْضَاءُ ؟ لَا ، بَلْ هِيَ مَنَارَةٌ حَمْرَاءُ

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:
یہ میرا قلم ہے۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ یہ خوبصورت قلم ہے۔ یہ خالد کی گھڑی ہے۔
اس کا رنگ سفید ہے۔ یہ خوبصورت گھڑی ہے۔ یہ سرخ ٹوپی ہے۔ یہ سبز درخت ہے۔ یہ سرخ پھول ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:
هَذَا صَدِيقِي مُحَمَّدٌ، هَذَا قَمِيصُهُ، وَلَوْنُهُ أَبْيَضٌ۔ هَذِهِ
قَلَنُوتُهُ وَلَوْنُهَا أَحْمَرٌ، هَذَا مِندِيلُهُ وَلَوْنُهُ أَصْفَرٌ، وَهَذَا قَلَمُهُ
وَلَوْنُهُ أَزْرَقٌ، وَهَذِهِ سَاعَتُهُ وَهِيَ سَاعَةٌ جَمِيلَةٌ۔

قاعدہ:-

مذکر کے لئے أَسْوَدٌ و غیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اہر مونث کے
لئے بَيْضٌ سَوْدَاءٌ و غیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

الفاظ کے معانی

کالا	أَسْوَدٌ	سفید	أَبْيَضٌ
سبز	أَخْضَرٌ	سرخ	أَحْمَرٌ
رومال	مِندِيلٌ	رنگ	لَوْنٌ
نیلا	أَزْرَقٌ	پیلا، زرد	أَصْفَرٌ
		خوبصورت	جَمِيلَةٌ



الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

الْحَيَوَانَات

هَذَا فَلَاحٌ ، وَهَذِهِ مَزْرَعَتُهُ ، هَذَا الْفَلَّاحُ عِنْدَهُ حِصَانٌ وَجَمَلٌ وَجَامُوسٌ وَبَقْرَةٌ وَثَوْرٌ ، وَهَذِهِ حَيَوَانَاتٌ كَبِيرَةٌ .
وَعِنْدَهُ حِمَارٌ ، وَالْحِمَارُ حَيَوَانٌ مُتَوَسِّطٌ ، وَعِنْدَهُ شَاةٌ وَخُرُوفٌ ، وَهَذَانِ حَيَوَانَانِ صَغِيرَانِ ، وَعِنْدَهُ أَرْنَبٌ وَقِطٌّ وَعِنْدَهُ دَجَاجَةٌ وَحَمَامٌ ، وَالْحَمَامُ طَائِرٌ مُتَوَسِّطٌ .

هَلِ الْجَمَلُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ ؟ نَعَمْ ، الْجَمَلُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ
هَلِ الْبَقْرَةُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ ؟ نَعَمْ ، الْبَقْرَةُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ
هَلِ الْخُرُوفُ حَيَوَانٌ مُتَوَسِّطٌ ؟ لَا ، بَلِ الْخُرُوفُ حَيَوَانٌ صَغِيرٌ
هَلِ الْحَمَامُ طَائِرٌ صَغِيرٌ ؟ لَا ، بَلْ هُوَ طَائِرٌ مُتَوَسِّطٌ
هَلِ الطَّائِرُ طَائِرٌ جَمِيلٌ ؟ نَعَمْ ، هُوَ طَائِرٌ جَمِيلٌ
هَلِ الْغُرَابُ طَائِرٌ جَمِيلٌ ؟ لَا ، بَلْ هُوَ طَائِرٌ قَبِيحٌ
هَلِ الْأَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ ؟ نَعَمْ ، الْأَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ
هَلِ الْفِيلُ حَيَوَانٌ ضَعِيفٌ ؟ لَا ، بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ
هَلِ الْحِصَانُ حَيَوَانٌ جَمِيلٌ ؟ نَعَمْ ، هُوَ حَيَوَانٌ جَمِيلٌ
هَلِ الْأَرْنَبُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ ؟ لَا ، بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ ضَعِيفٌ
هَلِ الثَّعْلَبُ حَيَوَانٌ شَرِيفٌ ؟ لَا ، بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ مَآكِرٌ

تمہیں (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

یہ چڑیا مگر ہے۔ اس میں شیر ہے۔ شیر طاقتور جانور ہے۔ اور اس میں خرگوش ہے۔
خرگوش کمزور جانور ہے۔ اور اس میں ہاتھی ہے۔ ہاتھی بڑا جانور ہے۔ اور اس میں ہرن
ہے۔ ہرن تیز جانور ہے۔ اس میں بے بے درخت ہیں۔ اور خوبصورت پھول ہیں۔

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کو محلوں میں استعمال کریں:

قَوِيّ ، ضَعِيفٌ ، كَبِيرٌ ، صَغِيرٌ ، مُتَوَسِّطٌ ، جَمِيلٌ ، قَبِيحٌ ،
سَرِيعٌ ، مَآكِرٌ ، طَائِرٌ .

الفاظ کے معانی

فَلَّاح	کسان	أَرْزَبُ	خرگوش	مَزْرَعَةٌ	کھیت
قَط	بلی	حِصَان	گھوڑا	دَحَاجَةٌ	مرغی
جَمَل	اونٹ	حَمَام	کبوتر	جَاهُوس	بھینس
طاووس	مور	بَقْرَةٌ	گائے	أَسَدٌ	شیر
نَظَر	بیل	حِمَار	گدھا	قَبِيحٌ	بدشکل
شَاةٌ	بکری	غَزَالَةٌ	ہرن	خُرُوفٌ	دنبہ
سَرِيعٌ	تیز	طَائِرٌ	پرنده	مَآكِرٌ	مکار
فَيْيَلٌ	ہاتھی	شُرَابٌ	کوتا	تَعْلَبٌ	لوہڑی
قَوِيّ	طاقتور/مضبوط	حَدِيقَةُ	الحیوانات	چڑیا گھر	



الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

عِنْدَ

أَنَا عِنْدَ الْبَابِ وَأَنْتَ عِنْدَ النَّافِذَةِ وَخَالِدٌ عِنْدَ السَّبُورَةِ

أَيْنَ أَنَا ؟ أَنْتَ عِنْدَ الْبَابِ

أَيْنَ أَنْتَ ؟ أَنَا عِنْدَ النَّافِذَةِ

أَيْنَ خَالِدٌ ؟ خَالِدٌ عِنْدَ النَّسْبُورَةِ

بَيْنَ

خَالِدٌ بَيْنَ عَابِدٍ وَ مَحْمُودٍ أَنْتَ بَيْنَ هِلَالٍ وَ جَمَالٍ

أَنَا بَيْنَ حَامِدٍ وَ سَعِيدٍ وَسَالِمٌ بَيْنَ شَرِيفٍ وَ جَمِيلٍ

أَيْنَ خَالِدٌ ؟ خَالِدٌ بَيْنَ عَابِدٍ وَ مَحْمُودٍ

أَيْنَ أَنْتَ ؟ أَنَا بَيْنَ هِلَالٍ وَ جَمَالٍ

أَيْنَ أَنَا ؟ أَنْتَ بَيْنَ حَامِدٍ وَ سَعِيدٍ

أَمَامَ - وَرَاءَ

زَيْدٌ أَمَامَ خَالِدٍ وَ مَحْمُودٌ أَمَامَ سَعِيدٍ وَ هِلَالٌ وَرَاءَ جَمَالٍ

شَاهِدٌ وَرَاءَ خَالِدٍ وَ أَنَا وَرَاءَكَ وَأَنْتَ أَمَامِي

مَنْ عِنْدَكَ ؟ عِنْدِي عَابِدٌ

مَنْ وَرَائِكَ ؟ أَنْتَ وَرَائِي

مَنْ أَمَامَكَ ؟ شَاهِدٌ أَمَامِي

مَنْ أَمَامَ خَالِدٍ ؟ زَيْدٌ أَمَامَ خَالِدٍ

مَنْ وَرَاءَ الْبَابِ ؟ سَعِيدٌ وَرَاءَ الْبَابِ

تصرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

میں اپنے والد کے پاس ہوں۔ خالد اپنے پڑوسی کے پاس ہے۔ شاگرد استاد کے سامنے ہے۔ محمود شاہد اور خالد کے درمیان ہے۔ شاہد محمود کے پیچھے ہے۔ میرا استاد مسجد کے سامنے ہے۔ جیل تم کہاں ہو؟ جناب میں آپ کے سامنے ہوں۔ بھائی جان مسجد کہاں ہے؟ مسجد آپ کے سامنے ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

خَالِدٌ خَلَفَ الْجَدَارَ، الْحَدِيقَةُ أَمَامَ الْبَيْتِ، مَكْتَبُ الْمُدِيرِ أَمَامَ الْمَكْتَبَةِ، الْأُسْتَاذُ بَيْنَ الظَّلَالِ، بَيْتِي وَرَاءَ هَذَا الشَّارِعِ، الْمَدْرَسَةُ وَرَاءَ تِلْكَ الْبَنَائَةِ، الْحَادِمَةُ دَاخِلَ الْعُزَّةِ، دَارُ التَّلْبَةِ وَرَاءَ الْمَدْرَسَةِ، الْحَمَامُ وَرَاءَ الْمُرْحَاضِ، نَاطِقَةٌ قَرِيبَةٌ مِنَ الْوَالِدَةِ.

الفاظ کے معانی

عِندَ	پاس	جَار	پڑوسی
بَيْنَ	درمیان	مَكْتَبُ الْمُدِيرِ	میرا صاحب کادفر
بِنَائَةِ	عمارت	أَمَامَ	سامنے
دَاخِلَ	اندر	وَرَاءَ	پیچھے
حَمَام	غنہانہ	خَلَفَ	پیچھے
مِرْحَاض	بیت الخلاء	يَحِثُّ	دائیں
شِمَال	بائیں	خَارِجٌ	باہر
نَاطِقَةٌ	گھڑکی		



الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

قَرِيبٌ بَعِيدٌ

أَنَا قَرِيبٌ مِنَ النَّافِذَةِ أَنْتَ بَعِيدٌ مِنَ النَّافِذَةِ
أَيْنَ أَنْتَ يَا خَالِدُ ؟ أَنَا قَرِيبٌ مِنَ الْبَابِ
أَيْنَ زَمِيلُكَ يَا مُحَمَّدُ ؟ هُوَ قَرِيبٌ مِنَ الْكُرْسِيِّ
أَيْنَ أَنَا ؟ أَنْتَ قَرِيبٌ مِنَ النَّافِذَةِ

قَرِيبَةٌ بَعِيدَةٌ

الْبِنْتُ قَرِيبَةٌ مِنَ الْوَالِدَةِ وَالطَّالِبَةُ بَعِيدَةٌ مِنَ الْمُعَلِّمَةِ
أَيْنَ أَنْتِ يَا فَاطِمَةُ ؟ أَنَا قَرِيبَةٌ مِنْ زَيْنَبَ
هَلْ زَيْنَبُ قَرِيبَةٌ مِنَ الْمُعَلِّمَةِ ؟ لَا ، بَلْ هِيَ بَعِيدَةٌ مِنَ الْمُعَلِّمَةِ
أَيْنَ زَمِيلَتُكَ ؟ هِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْكُرْسِيِّ

عِنْدَ بَيْنَ

أَنَا قَرِيبٌ مِنَ الْبَابِ ، أَنَا عِنْدَ الْبَابِ . أَنْتَ قَرِيبٌ مِنَ النَّافِذَةِ ، أَنْتَ عِنْدَ
النَّافِذَةِ مُحَمَّدٌ بَيْنَ عَابِدٍ وَ شَاهِدٍ . فَاطِمَةُ بَيْنَ زَيْنَبَ وَ سَعِيدَةٍ
أَيْنَ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ ؟ أَنَا بَيْنَ عَابِدٍ وَ شَاهِدٍ
أَيْنَ أَنْتَ يَا فَاطِمَةُ ؟ أَنَا بَيْنَ زَيْنَبَ وَ سَعِيدَةٍ
أَيْنَ أَخْتُكَ ؟ أَخْتُي عِنْدَ الْوَالِدَةِ
هَلْ عِنْدَهَا سَاعَةٌ ؟ نَعَمْ ، عِنْدَهَا سَاعَةٌ
أَيْنَ سَعِيدٌ ؟ سَعِيدٌ فِي الْفَصْلِ
هَلْ عِنْدَهُ كِتَابٌ ؟ نَعَمْ عِنْدَهُ كِتَابٌ

تشرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

یہ خالد ہے۔ وہ اپنی درس گاہ کے پاس ہے۔ میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے۔ کتب خانہ دفتر کے قریب ہے۔ تمہارا کمرہ سب سے نزدیک ہے۔ میرا گھر بازار سے دور ہے۔ راولپنڈی کراچی سے دور ہے۔ ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے۔ اور بندرگاہ بھی دور ہے۔ آپ کی کتاب میرے پاس ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

الْمِفْتَاحُ عِنْدَ الْخَادِمِ، الصُّنْدُوقُ عِنْدَ الْحَمَّالِ، الْوَلَدُ عِنْدَ الْبَابِ، دَرَجَتِي عِنْدَ شَاهِدٍ، دَفْتَرِي عِنْدَ زَمِيلِي۔ أَسْجِي الصَّغِيرَ عِنْدَ وَالِدَتِي، إِدَارَةُ الْبَرِيدِ فِي السُّوقِ، الْجَرِيدَةُ عِنْدَ حَامِدٍ هَلْ عِنْدَكَ عِلْمٌ بِهَذَا؟ هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحُ الْعُفُوفَةِ؟

الفاظ کے معانی

قریب	نزدیک	بَعِيد	دور
عِنْدَ	پاس	بَيْنَ	درمیان
مِفْتَاح	چابی	حَمَّال	مزدور
دفتر	کاپی	إِدَارَةُ الْبَرِيدِ	ڈاک خانہ
سُوق	بازار	الْجَرِيدَةُ	اخبار
مِنْبَاء	بندرگاہ	مَطَار	ہوائی جہاز کا اڈہ
مَحْطَةُ الْقَطَارِ	ریلوے اسٹیشن		



الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

الفعل المضارع (المذكر المفرد)

هَذَا كِتَابٌ ، أَنَا أَخَذْتُ الْكِتَابَ أَنَا أَفْتَحُ الْكِتَابَ ، أَنَا أَقْرَأُ الْكِتَابَ

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتَ تَأْخُذُ الْكِتَابَ

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتَ تَفْتَحُ الْكِتَابَ

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتَ تَقْرَأُ الْكِتَابَ

خَالِدٌ يَأْخُذُ الْكِتَابَ ، هُوَ يَفْتَحُ الْكِتَابَ ، هُوَ يَقْرَأُ الْكِتَابَ

مَنْ يَأْخُذُ الْكِتَابَ؟ خَالِدٌ يَأْخُذُ الْكِتَابَ

مَنْ يَفْتَحُ الْكِتَابَ؟ خَالِدٌ يَفْتَحُ الْكِتَابَ

مَنْ يَقْرَأُ الْكِتَابَ؟ خَالِدٌ يَقْرَأُ الْكِتَابَ

سَعِيدٌ يَفْتَحُ الْبَابَ ، نَعِيمٌ يَأْخُذُ الْقَلَمَ ، جَمِيلٌ يَقْرَأُ الرِّسَالَةَ

مَنْ يَفْتَحُ الْبَابَ؟ سَعِيدٌ يَفْتَحُ الْبَابَ

مَنْ يَأْخُذُ الْقَلَمَ؟ نَعِيمٌ يَأْخُذُ الْقَلَمَ

مَنْ يَقْرَأُ الرِّسَالَةَ؟ جَمِيلٌ يَقْرَأُ الرِّسَالَةَ

خُذِ الْكِتَابَ يَا نَعِيمُ! أَخْذُ الْكِتَابَ

افْتَحِ الْكِتَابَ أَفْتَحُ الْكِتَابَ

اقْرَأِ الْكِتَابَ أَقْرَأُ الْكِتَابَ

افْتَحِ الْبَابَ يَا سَعِيدُ! أَفْتَحُ الْبَابَ

اغْلِقِ الْبَابَ أَغْلِقُ الْبَابَ

مَحْمُودٌ يَفْتَحُ الشُّبَّانَ ، وَ يُغْلِقُ الْبَابَ ، وَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں:

میں جانا ہوں۔ میں کہتا ہوں۔ میں کاپی کھولتا ہوں۔ تم کتاب پڑھتے ہو۔ خالد جاتا ہے۔ شاہد آتا ہے۔ سلیم تم جاؤ۔ شاہد تم دروازہ کھولو اور بیٹھ جاؤ۔ اور کتاب پڑھو۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:

مَحْمُودٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، حَامِدٌ يَفْتَحُ الشَّيْءَ ، أَنَا أَفْرَأُ
الْكُرْسِيَّ ، أَنْتَ تَقْرَأُ الْخُطَابَ ، أَغْلِقُ الْبَابَ يَا سَعِيدُ وَافْتَحِ الشَّيْءَ
تَعَالَى يَا حَامِدُ اجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ ، خُذِ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ وَاكْتُبِ الْخُطَابَ -
قاعدہ:

جس فعل کا تعلق زمانہ حال یا استقبال سے ہو۔ وہ فعل مضارع کہلاتا ہے فعل مضارع
میں واحد شکم کی علامت حمزہ (أ) جیسے أَذْهَبُ۔ مخاطب کی تاء (ت) جیسے تَذْهَبُ
اور غائب کی یاء (ی) ہوتی ہے۔ جیسے يَذْهَبُ۔

الفاظ کے معانی

آخَذُ	میں لیتا ہوں یا پکڑتا ہوں	أَفْتَحُ	میں کھولتا ہوں۔
مَاذَا أَفْعَلُ	میں کیا کرتا ہوں؟	خَذُ	لے لو۔ پکڑ لو
أَفْرَأُ	میں پڑھتا ہوں؟	اِفْتَحُ	کھولو
اَفْرَأُ	پڑھو	اَغْلِقُ	بند کرو
أَغْلِقُ	میں بند کرتا ہوں۔	أَذْهَبُ	میں جاتا ہوں
أَقُولُ	میں کہتا ہوں	يَأْتِي	آتا ہے
رَاذْهَبُ	جاؤ	اِجْلِسْ	بیٹھ جاؤ
خِطَابُ	خط	اَكْتُبْ	لکھو

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

الإِمْلاءُ

المُفْرَدَاتُ

أَبْيَضُ ، أَسْوَدُ ، أَحْمَرُ ، أَخْضَرُ ، أَصْفَرُ ، أَزْرَقُ
بَيْضَاءُ ، سَوْدَاءُ ، حَمْرَاءُ ، خَضْرَاءُ ، صَفْرَاءُ ، زَرْقَاءُ
فَلَّاحٌ ، حِصَانٌ ، ثَوْرٌ ، خُرُوفٌ ، صَنْدُوقٌ ،
إِدَارَةُ الْبَرِيدِ ، مِفْتَاحُ الْغُرْفَةِ ، طَاوُوسٌ ، دَاوُدُ

الْجُمْلُ

هَذِهِ قَلَنْسُوَةٌ بَيْضَاءُ . هَذِهِ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ . لَوْنُ السَّمَاءِ
أَزْرَقُ . الطَّاوُوسُ طَائِرٌ جَمِيلٌ . دَاوُدُ تَلْمِيزٌ نَشِيطٌ . الْغَزَالُ
حَيَوَانٌ سَرِيعٌ . هَذِهِ حَدِيقَةُ الْحَيَوَانَاتِ . مَنْ وَرَاءَ الْجِدَارِ؟
الْمَكْتَبَةُ أَمَامَ مَكْتَبِ الْمُدِيرِ . الطَّالِبَةُ قَرِيبَةٌ مِنْ
الْمُعَلِّمَةِ . دَاوُدُ تَلْمِيزٌ نَبِيلٌ ، هُوَ يُغْلِقُ الْبَابَ ،
وَيَفْتَحُ الشُّبَّاكَ ، وَيَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ ، وَيَقْرَأُ الْكِتَابَ .
يَا حَامِدُ ! خُذِ الْكِتَابَ ، وَقُمْ مِنْ مَكَانِكَ ، وَادْهَبْ إِلَى
الْبَيْتِ .

قاعدہ

(واو) داؤد میں صرف ایک واو لکھا جاتا ہے۔ اور پڑھنے میں دو واو پڑھے جاتے ہیں۔
جیسے داؤد۔ لیکن اس جیسے دوسرے الفاظ میں پڑھا بھی جاتا ہے اور لکھا بھی جاتا ہے۔
جیسے طاؤس وغیرہ۔

بعض الفاظ میں واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے:

لکھنے کی شکلیں	پڑھنے کی شکلیں
أُولُوا	الْوُ
أُولَئِكَ	الْأُولَئِكَ
أُولَى	أِلَى
عُمُرُو	عُمُر

معانی الکلمات

نَبِيْلٌ	شریف	مُحِبٌّ	وہ محبت کرتا ہے
ذِكِّي	عقل مند	يَكْرَهُ	وہ پسند کرتا ہے
بَلِيْدٌ	کند ذہن	يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے
إِشْرَبْ	پیر	يَا كُلُّ	وہ کھاتا ہے
إِضْحَكْ	ہنسو	يَضْحَكُ	وہ ہنستا ہے
إِبْلِكْ	رو	يَبْكِي	وہ روتا ہے
إِنْسٍ	بھول جا	يَصِيحُ	وہ چلاتا ہے
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی	يَسْكُنُ	وہ غاموش برتا
كُلُّ	کھاؤ	أَحْفَظْ	یاد کرو
مَدْرَسَةٌ	اسکول	يَسِيْ	وہ بھولتا ہے
كَلِمَةٌ	کالج	يَحْفَظُ	وہ یاد کرتا ہے

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

الْفِعْلُ الْمَضَارِعُ (المونث المفرد)

هَذَا كِتَابٌ ، أَنَا أَخَذْتُ الْكِتَابَ ، أَنَا أَقْرَأُ الْكِتَابَ

تِلْمِيزَة

اِسْتَاذَة

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ أَنْتِ تَأْخُذِينَ الْكِتَابَ

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ أَنْتِ تَفْتَحِينَ الْكِتَابَ

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ أَنْتِ تَقْرَأِينَ الْكِتَابَ

فَاطِمَةُ تَأْخُذُ الْكِتَابَ ، هِيَ تَفْتَحُ الْكِتَابَ ، هِيَ تَقْرَأُ الْكِتَابَ

مَنْ تَأْخُذُ الْكِتَابَ ؟ فَاطِمَةُ تَأْخُذُ الْكِتَابَ

مَنْ تَفْتَحُ الْكِتَابَ ؟ فَاطِمَةُ تَفْتَحُ الْكِتَابَ

مَنْ تَقْرَأُ الْكِتَابَ ؟ فَاطِمَةُ تَقْرَأُ الْكِتَابَ

سَعِيدَةُ تَفْتَحُ الْبَابَ ، نَعِيمَةُ تَأْخُذُ الْقَلَمَ ، جَمِيلَةُ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ

مَنْ تَفْتَحُ الْبَابَ ؟ سَعِيدَةُ تَفْتَحُ الْبَابَ

مَنْ تَأْخُذُ الْقَلَمَ ؟ نَعِيمَةُ تَأْخُذُ الْقَلَمَ

مَنْ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ ؟ جَمِيلَةُ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ

خُذِي الْكِتَابَ يَا فَاطِمَةُ

اِفْتَحِي الْكِتَابَ

اِقْرَأِي الْكِتَابَ

اِفْتَحِي الْبَابَ يَا سَعِيدَةُ !

حَمِيدَةُ تَفْتَحُ الشُّبَّاكَ ، وَ تُغْلِقُ الْبَابَ ، وَ تَقْرَأُ الْكِتَابَ

تمرین (مشق)

۱- عربی میں ترجمہ کریں،
میں جاتی ہوں۔ میں کہتی ہوں۔ میں کاپی کھولتی ہوں۔ تم کتاب پڑھتی ہو۔ فاطمہ جاتی ہے۔ زینب آتی ہے۔ سعیدہ تم جاؤ۔ نعیمہ پنکھا کھولو اور بیٹھ جاؤ۔ اور کتاب پڑھو۔

۲- اردو میں ترجمہ کریں:
فَاطِمَةُ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. زَيْنَبُ تَأْتِي إِلَى الْبَيْتِ. أَنَا أَقْرَأُ الْكِتَابَ
أَنْتَ تَقْرَأُ الْخَطَابَ، يَا زَيْنَبُ افْتَحِي الشَّبَاكَ، وَاجْلِسِي عَلَى
الْكُرْسِيِّ، نَعَالِي يَا سَعِيدَةُ، اجْلِسِي وَاقْرَأِي الْكِتَابَ -
قاعدہ:

فعل مضارع میں مؤنث کی علامتیں یہ ہیں،
واحد شکم کے لئے ہمزہ (اُم) جیسے اجلس۔ مخاطب کے لئے تاء (ت) اور آخر میں
(يْن) جیسے تجلسين۔ اور غائب کے لئے بھی تاء (ت) جیسے تجلس۔

فعل امر:
جس فعل میں مخاطب سے کسی کام کرنے کا کہا جائے، وہ فعل امر کہلاتا ہے۔ فعل امر فعل
مضارع سے بنتا ہے فعل مضارع کی علامت کو دور کرنے کے بعد اگر بعد کا حرف ساکن ہے تو اول
میں ہمزہ (الف) لگادیں۔ اور آخری حرف کو ساکن کر دیں جیسے قَفْتُ سے اِفْتَحِي۔ قَفْتُ
سے اِقْرَأِي۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد اس کے بعد کا حرف متحرک ہے۔ تو ہمزہ (اُم) نے
کی ضرورت نہیں۔ جیسے قَفْتُ سے قِفْ (ٹھہر جا)۔ اسی فعل مضارع کے آخر میں (ی) لگا
دینے سے مؤنث کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے اِفْتَحِي سے اِفْتَحِي وَغَيْرَہ۔



الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ

الفعل المضارع (المذكر)

خَالِدٌ يَقُولُ : أَنَا تَلْمِيزٌ ، أَنَا فِي الْفَصْلِ ،
أَخْذُ الْكِتَابَ ، أَقُومُ مِنْ مَكَانِي ، وَأَمْشِي إِلَى الْبَابِ ،
أَفْتَحُ الْبَابَ ، وَأَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ ، وَأَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ .

تَلْمِيزٌ

أَسَاز

أَنَا أَقُومُ	قُمْ يَا خَالِدُ
أَنَا فِي الْفَصْلِ	أَيْنَ أَنْتَ ؟
أَخْذُ الْكِتَابِ	خُذِ الْكِتَابَ
أَمْشِي إِلَى الْبَابِ	امْشِ إِلَى الْبَابِ
أَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ	أَخْرِجْ مِنَ الْغُرْفَةِ
أَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ	أَذْهَبْ إِلَى الْبَيْتِ

مَحْمُودٌ يَقُولُ : يَا خَالِدُ ! أَنْتَ تَلْمِيزٌ ، أَنْتَ فِي الْفَصْلِ ،
تَأْخُذُ الْكِتَابَ ، وَتَقُومُ مِنْ مَكَانِكَ ، وَتَمْشِي إِلَى الْبَابِ ،
وَتَفْتَحُ الْبَابَ ، وَتَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ ، وَتَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ .
سَعِيدٌ يَقُولُ : خَالِدٌ تَلْمِيزٌ ، هُوَ فِي الْفَصْلِ ، يَأْخُذُ
الْكِتَابَ ، وَيَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ ، وَيَمْشِي إِلَى الْبَابِ ، وَيَفْتَحُ
الْبَابَ ، وَيَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ ، وَيَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ .

تہرین (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:
شاہد یہاں سے اٹھو اور گرمی پر بیٹھ جاؤ۔ خالد اسکول جاتا ہے۔ اب نماز کا وقت ہے میں مسجد جاتا ہوں۔ میں اپنے گھر لوٹتا ہوں۔ شاہد اسکول سے واپس آتا ہے۔ اور باغ میں کھلتا ہے۔ پھر اپنی ماں کی طرف چلتا ہے۔ جمیل اپنے والد کے پاس ادب سے بیٹھتا ہے۔
۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

يَا خَالِدُ! اِذْهَبْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَلَا تَذْهَبْ اِلَى السُّوقِ، اِجْلِسْ فِي الْحَدِيقَةِ وَلَا تَجْلِسْ فِي الطَّرِيقِ، اِذْهَبْ اِلَى الْمَطْعَمِ، هَلَا اَوْقَتْ الصَّلَاةَ اِذْهَبْ اِلَى الْمَسْجِدِ، شَاهِدُ يَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا يَرْجِعُ اِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً، الْحَاجُّ يَذْهَبُ اِلَى مَلِكَةِ الْمَكْرَمَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى بَلَدِهِ بَعْدَ الْعَمَلِ۔

قاعدہ :-

فعل نہی جس میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جائے وہ فعل نہی کہلاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ فعل مضارع کے مخاطب کے جیسے سے پہلے لام لگا کر آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ جیسے تَذْهَبُ سے لَا تَذْهَبُ۔ مت جا۔

الفاظ کے معانی

أَقْرَمُ	میں اٹھتا ہوں	أَمْسَيْتُ	میں چلتا ہوں	أَخْرُجُ	میں باہر نکلتا ہوں
لَا تَذْهَبُ	مت جا	لَا تَجْلِسُ	مت بیٹھو	صَبَاحًا	صبح
يَرْجِعُ	لوٹتا ہے	الْحَاجُّ	حاجی	الآن	اب
وَقْتُ الصَّلَاةِ	نماز کا وقت	يَلْعَبُ	کھیلتا ہے	مِنْ هُنَا	یہاں سے
يَجْلِسُ بِأَدبٍ	ادب سے بیٹھتا ہے	مَدْرَسَةٍ	اسکول	حَدِيقَةٍ	باغ

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

الفعل المضارع (الموث المفرد)

فَاطِمَةُ تَقُولُ : أَنَا تَلْمِيزَةٌ ، أَنَا فِي الْفَصْلِ ، أَخَذُ
الْكِتَابَ ، أَقُومُ مِنْ مَكَانِي ، وَأَمْشِي إِلَى الْبَابِ ، أَفْتَحُ
الْبَابَ ، وَأَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ وَ أَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ .

مُعَلِّمَةٌ تَلْمِيزَةٌ

قُومِي يَا فَاطِمَةُ !	أَنَا أَقُومُ
خُذِي الْكِتَابَ	أَخَذُ الْكِتَابَ
امْشِي إِلَى الْبَابِ	أَمْشِي إِلَى الْبَابِ
أَخْرِجِي مِنَ الْغُرْفَةِ	أَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ
ادْهَبِي إِلَى الْبَيْتِ	أَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ

زَيْنَبُ تَقُولُ : يَا فَاطِمَةُ ، أَنْتِ تَلْمِيزَةٌ ، أَنْتِ فِي
الْفَصْلِ ، تَأْخُذِينَ الْكِتَابَ ، وَ تَقُومِينَ مِنْ مَكَانِكَ ،
وَتَمْشِينَ إِلَى الْبَابِ ، وَ تَفْتَحِينَ الْبَابَ ، وَ تَخْرُجِينَ مِنَ
الْفَصْلِ ، وَ تَذْهَبِينَ إِلَى الْبَيْتِ .

سَعِيدَةٌ تَقُولُ : فَاطِمَةُ تَلْمِيزَةٌ ، هِيَ فِي الْفَصْلِ ، تَأْخُذُ
الْكِتَابَ ، وَ تَقُومُ مِنْ مَكَانِهَا ، وَ تَمْشِي إِلَى الْبَابِ ، وَ تَفْتَحُ
الْبَابَ ، وَ تَخْرُجُ مِنَ الْفَصْلِ ، وَ تَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ .

تسریں (مشق)

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں:

قائلہ! یہاں سے اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ زینب صبح اسکوٹ جاتی ہے۔ اور شام کو گھروٹ آتی ہے وہ نماز پڑھتی ہے۔ اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے۔ بچی اپنی ماں کی طرف چلتی ہے۔ سیدہ اپنی ماں کے پاس ادب سے بیٹھتی ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کریں:

يَا فَااطْمَئِنَّ! اِذْهَبِيْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ ، وَلَا تَلْعَبِيْ فِي الطَّرِيقِ - اِجْلِسِيْ عَلَى الْكَرْسِيِّ وَلَا تَجْلِسِيْ عَلَى الْاَرْضِ ، سَعِيدَةُ تَدْخُلُ الْفَصْلَ وَتَجْلِسُ بِاَدَبٍ ، وَتَقْرَأُ الْكِتَابَ ، اَنْتِ يَا نَعِيْمَةُ مَاذَا تَفْعَلِيْنَ ؟ مَتَى تَدْهَبِيْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

قاعدہ:

فعل نہی کے مذکر کے صیغے کے آخر میں (نی) کا اضافہ کرو یعنی سے مؤنث کا صیغہ بن جائیگا جیسے: لَا تَدْهَبِيْ سے لَا تَجْلِسِيْ۔ لَا تَجْلِسِيْ سے لَا تَجْلِسِيْ دُفْعُو

الفاظ کے معانی

زین	راستہ	طریق	مت کھیلو	لَا تَلْعَبِيْ
تلاوت کرتی ہے	نماز پڑھتی ہے	تصلیٰ	داخل ہوتی ہے	تَدْخُلُ
عبارت کرتی ہے	پکاتی ہے	تطبخ	دھوتی ہے	تَقْلِبُ
عبارت کرو	پکاو	اُطبخی	دھو	اُغْسِلِيْ



الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

الرَّسَالَةُ

هذه رسالة والدي ، أفتح الظرفَ وأقرأ الرسالة ، ثمَّ
أخذُ القلمَ والورقَ وأكتبُ الجوابَ ، أكتبُ الرسالةَ إلى
والدي ، وأضعُ الرسالةَ في الظرفَ ، ثمَّ أغلقُ الظرفَ ،
وأكتبُ عليه العنوانَ ، ثمَّ أضعُ الرسالةَ في صندوقِ البريدِ .

تلميذ

أستاذ

ما تلك بيدك يا خالد ؟	هذه رسالة والدي
أفتح الظرفَ وأقرأ الرسالة	أفتح الظرفَ وأقرأ الرسالة
ماذا يكتبُ والدك ؟	والدي يكتبُ : أنا طيبٌ وأدعو لك
أخذُ القلمَ والورقَ	أخذُ القلمَ والورقَ
أكتبُ الجوابَ إلى الوالد	أكتبُ الجوابَ إلى الوالد
أضعُ الرسالةَ في الظرفَ	أضعُ الرسالةَ في الظرفَ
أكتبُ العنوانَ على الظرفَ	أكتبُ العنوانَ على الظرفَ
أين تضعُ الرسالةَ ؟	أضعُها في صندوقِ البريدِ

محمودٌ يقولُ : خالدٌ يفتحُ الظرفَ و يقرأ الرسالة . ثمَّ
يأخذُ القلمَ والورقَ ، و يكتبُ الرسالةَ إلى والده ، ثمَّ يضعُ
الرسالةَ في الظرفَ ، و يكتبُ عليه العنوانَ ثمَّ يضعُ الرسالةَ في
صندوقِ البريدِ .

تہمین (مشق)

۱۔ تَرْجُمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

تجمل یہ خط لے لو۔ یہ تمہارے بھائی کا خط ہے۔ اسے کھولو اور پڑھو۔ پھر تم اور کاغذ لو اور اس کا جواب لکھو۔ خالد راج بیمار ہے۔ وہ مدرسہ نہیں جائیگا۔ بھائی شاید کیا تم اپنے شہر جاتے ہو؟ اپنا پتہ لکھ دو۔

۲۔ تَرْجُمُ بِالْأَرْدِيَّةِ:

هَذَا دَفْتَرُ الْحَضُورِ، الْأُسْتَاذُ يَكْتُبُ أَسْمَاءَ الطُّلَابِ فِي دَفْتَرِ الْحَضُورِ، وَيَأْخُذُ الْحَضُورَ كُلَّ يَوْمٍ، خَالِدٌ يَجْلِسُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ بِأَدَبٍ، وَيَأْخُذُ الْكِتَابَ وَيَقْرَأُ الْكِتَابَ، ثُمَّ يَأْخُذُ الدَفْتَ وَيَكْتُبُ فِيهِ، لَا أَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، أَكْتُبُ الْعَرِضَةَ إِلَى مَدِيرِ الْعِلْمِ - يَا شَاهِدُ أَكْتُبُ اسْمَكَ، وَأَسْمَاءَ أَبِيكَ عَلَى السَّبُورَةِ -

۳۔ كَيْلُ الْعِبَارَةِ:

أَنْتَ يَا خَالِدُ، تَقْرَأُ الظُّرْفَ وَتَقْرَأُ الرِّسَالَةَ ثُمَّ

معانی الكلمات

الرِّسَالَةُ	خط	الظُّرْفُ	لٹافہ	أَضْعُ	رکھنا ہوں (ڈالنا ہوں)
عَنْوَان	پتہ	صُنْدُوقُ الْبَرِيدِ	بیڑ بکس	أَدْعُوا	دعا کرتا ہوں
صَنَعَ	رکھ	دَفْتُرُ الْحَضُورِ	برسرِ حاضری	أَدْعُ	دعا کرو
الْحَضُورُ	حاضری	مَدِيرُ الْعِلْمِ	ناظم تعلیمات	أَسْمَاءُ	اسم کی جمع
عَرِضَةٌ	درخواست	طَالِبُ رُطُوبَاع	ٹیٹ	سَاعِي الْبَرِيدِ	ڈاکیا
شَمَّ	چم	مَكْتُبُ الْبَرِيدِ	ڈاک خانہ		

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

الرِّسَالَةُ

فَاطِمَةُ تَقُولُ : هَذِهِ رِسَالَةٌ أَخِي خَالِدٍ ، أَفْتَحُ الظَّرْفَ وَ أَقْرَأُ
الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخْذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ وَ أَكْتُبُ الْجَوَابَ ، أَكْتُبُ
الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِي ، وَ أَضَعُهَا فِي الظَّرْفِ ، ثُمَّ أَغْلِقُ الظَّرْفَ
وَ أَكْتُبُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ ، ثُمَّ أَقُولُ لِأَخِي مَحْمُودَ : خُذْ هَذِهِ
الرِّسَالَةَ وَضَعْهَا فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ .

تَلْمِيزَةٌ

مُعَلِّمَةٌ

مَا تِلْكَ بِيَدِكَ يَا فَاطِمَةُ ؟	هَذِهِ رِسَالَةٌ أَخِي
اِفْتَحِي الظَّرْفَ وَ أَقْرَئِي الرِّسَالَةَ	أَفْتَحُ الظَّرْفَ وَ أَقْرَأُ الرِّسَالَةَ
مَاذَا يَقُولُ أَخُوكَ ؟	أَخِي يَقُولُ : أَنَا بِخَيْرٍ وَ أَدْعُوكَ
خُذِي الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	أَخْذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ
أَكْتُبِي الْجَوَابَ إِلَى أَخِيكَ	أَكْتُبُ الْجَوَابَ إِلَى أَخِي
ضَعِي الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ
أَغْلِقِي الظَّرْفَ	أَغْلِقُ الظَّرْفَ
أَيْنَ تُرْسِلِينَ الرِّسَالَةَ ؟	أُرْسِلُهَا إِلَى صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ

زَيْنَبُ تَقُولُ : فَاطِمَةُ تَفْتَحُ الظَّرْفَ وَ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ
تَأْخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ وَ تَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِيهَا ، ثُمَّ تَضَعُ
الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ، وَ تَكْتُبُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ ، ثُمَّ تَقُولُ لِأَخِيهَا
مَحْمُودَ : خُذِ الرِّسَالَةَ وَضَعْهَا فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ .

تُمرین (مشق)

۱۔ ترجمی بالعربیۃ:

زینب یہ خط لے لو۔ یہ تمہارے والد صاحب کا سوا ہے۔ اسے کھولو اور پڑھو
پھر اس کا جواب لکھو۔ سید آج بیمار ہے۔ دوسرا سیر جائیگی۔ وہ اپنی استانی صاحب کو
درخواست لکھ گی۔ ناظم کہتی ہے میں اپنا قلم لینی ہوں اور کان میں لکھتی ہوں۔

۲۔ ترجمی بالاردیۃ:-

هَذَا دَفْتَرُ الْحُضُورِ ، الْمَعْنَى تَكْتُبُ أَسْمَاءَ الطَّالِبَاتِ فِي دَفْتَرِ الْحُضُورِ
وَتَأْخُذُ الْحُضُورَ كُلَّ يَوْمٍ . فَاطِمَةُ تَجْلِسُ أَمَامَ الْمُعَلِّمَةِ بِأَدَبٍ ، وَتَأْخُذُ
الْكِتَابَ وَتَقْرَأُ الْكِتَابَ ، ثُمَّ تَأْخُذُ الدَّفْتَـرَ وَتَكْتُبُ فِيهِ ، زَيْنَبُ تَقُومُ
إِلَى السُّبُورَةِ وَتَأْخُذُ الطَّبَاشِيرَ وَتَكْتُبُ أَسْمَهُمَا عَلَى السُّبُورَةِ ،

۳۔ کمل العبارة :

أَنْتِ يَا فَاطِمَةُ تَفْتَحِينَ النُّظْرَ وَتَقْرَأِينَ الرِّسَالَةَ ثُمَّ

معانی الکلمات

ضعفها	اسے ڈال دو/رکھ دو	آین تڑیلین	کہاں بھیجی
کتلی	مکمل کرو	الطباشیر	چاک
ضعی	ڈال دو/رکھ دو	أرسلی	بھیج دو
توڑی	اٹھو		



الدَّرْسُ الثَّلَاثُونَ

الإِمْلَاءُ

المُفْرَدَاتُ

تَأْخُذِينَ ، تَفْتَحِينَ ، تَقْرَأِينَ ، تُغْلِقِينَ ، تَقُومِينَ ، تَمْشِينَ ،
تَخْرُجِينَ ، تَذْهَبِينَ ، مَكَّةُ الْمُكْرَمَةِ ، يَضَعُ ، يُغْلِقُ ، يَكْتُبُ
صَنْدُوقُ الْبَرِيدِ ، الظَّرْفُ ، طَائِعٌ ، دَقَّرَ الْحُضُورَ .

الْجُمْلُ

تَقُولُ سَعِيدَةُ لِحَمِيدَةَ : مَاذَا تَأْكُلِينَ ؟ فَتَقُولُ حَمِيدَةُ :
أَنَا أَكُلُ التُّفَاحَةَ . فَتَسْأَلُ سَعِيدَةُ : هَلِ التُّفَاحَةُ حُلْوَةٌ ؟ فَتَجِيبُ
حَمِيدَةُ : نَعَمْ ، التُّفَاحَةُ حُلْوَةٌ . كُلِّيهَا يَا أُخْتِي .

جَمِيلٌ وَلَدٌ عَاقِلٌ ، هُوَ جَالِسٌ فِي بَيْتِهِ ، يَسْمَعُ صَوْتَ
الْجَرَسِ ، فَيَفْتَحُ الْبَابَ ، وَ يَرَى ضَيْفًا عِنْدَ الْبَابِ ، فَيَقُولُ
لَهُ : أَهْلًا وَ سَهْلًا يَا أَخِي الْكَرِيمَ . أَدْخُلْ فِي الْغُرْفَةِ ،
وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ . أَنَا مُسْرُورٌ بِقُدُومِكَ .

نَعِيمٌ تَلْمِيزٌ ، وَ أَخُوهُ تَاجِرٌ ، نَعِيمٌ فِي كَرَاتِشِي وَ أَخُوهُ
فِي مِلْتَانِ . نَعِيمٌ يَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِيهِ ، وَيُرْسِلُهَا إِلَيْهِ
بِالْبَرِيدِ .

قواعد الإملاء

(ق) التاء المربوطة (گول تار) اگر کسی مفرد اسم کے آخر میں آئے اور اس سے پہلے والے حرف پر فتح (زبر) ہو تو اسے گول لکھا جائے گا۔ جیسے فاطمة، قاهرة، طالبة، معلّمة وغیرہ۔

اسی طرح اس جمع تکسیر کے آخر میں بھی تار گول لکھی جائیگی۔ جس کے مفرد کا آخری حرف یاء (ی) ہو۔ جیسے غزاة، غازی کی جمع۔ قضاة قاضی کی جمع۔ دُعَاة داعی کی جمع وغیرہ۔

قاعدہ:

ہم ان کو غرض امید کہنے کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں: أَهْلًا وَسَهْلًا وَمُرْحَبًا۔

معاني الكلمات

تَسْأَلُ	وہ سوال کرتی ہے	تَقُولُ	وہ کہتی ہے
إِسْأَلُ	سوال کرو	قُلْ / قُولِي	کہو
يَجِيبُ	وہ جواب دیتی ہے	تَأْكُلُ	وہ کھاتی ہے
أَجِبْ	جواب دو	كُلْ / كُلِّي	کھاؤ
تَسْمَعُ	وہ سنتی ہے	تَشْرَبُ	وہ پیتی ہے
اسْمَعْ / اسْمَعِي	سنو	اشْرَبْ / اشْرَبِي	پیو
تَفَاحَةٌ	سیب	جَالِسٌ	بیٹھنے والا
مَحَلَّةٌ	میٹھا	مَسْرُورٌ	خوش
مُرْسِلٌ	بھیجتا ہے	أَهْلًا وَسَهْلًا	خوش آمدید
أُرْسِلُ	بھیجو		



الدَّرْسُ الحَادِي وَ الثَّلَاثُونَ

(المذكر المفرد) الفعل الماضي

يَسْأَلُ الْأَسْتَاذُ خَالِدًا : مَاذَا فَعَلْتَ الْآنَ ؟ فَيَقُولُ خَالِدٌ :
أَخَذْتُ رِسَالَةً وَالِدِي ، وَفَتَحْتُ الظَّرْفَ ، وَقَرَأْتُ الرِّسَالَةَ ،
ثُمَّ أَخَذْتُ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ ، وَ كَتَبْتُ الْجَوَابَ ، كَتَبْتُ
الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِي ، ثُمَّ وَضَعْتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ،
وَأَغْلَقْتُ الظَّرْفَ ، وَ كَتَبْتُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ ، ثُمَّ وَضَعْتُهُ فِي
صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ .

مَاذَا فَعَلْتَ يَا خَالِدُ ؟ أَخَذْتُ رِسَالَةَ وَالِدِي
هَلْ قَرَأْتَ الرِّسَالَةَ ؟ نَعَمْ ، قَرَأْتُ الرِّسَالَةَ
كَيْفَ وَالِدُكَ ؟ هُوَ بِخَيْرٍ وَيَدْعُو لِي
هَلْ كَتَبْتَ الْجَوَابَ ؟ نَعَمْ ، كَتَبْتُ الْجَوَابَ
هَلْ كَتَبْتَ السَّلَامَ ؟ نَعَمْ ، كَتَبْتُ السَّلَامَ
هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ ؟ نَعَمْ ، كَتَبْتُ الْعُنْوَانَ
أَيْنَ وَضَعْتَ الظَّرْفَ ؟ وَضَعْتُهُ فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ

سَعِيدٌ يَقُولُ : خَالِدٌ أَخَذَ رِسَالَةَ وَالِدِهِ ، وَفَتَحَ الظَّرْفَ ،
وَقَرَأَ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخَذَ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ ، وَ كَتَبَ الْجَوَابَ ، ثُمَّ
وَضَعَ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ، وَ كَتَبَ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ ، ثُمَّ وَضَعَهُ
فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ .

تمرین (شق)

۱۔ ترجمہ بالاردیۃ:
أَخَذَ سَعِيدٌ لِرَأْسَةٍ . فَتَحَ حَامِدٌ صُنْدُوقًا ، قَرَأَتْ مَجْلَةً ،
كَتَبْتُ اسْمِي عَلَى السَّبْوَرةِ ، جَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ ، هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى السُّوقِ ؟
هَلْ حَفِظْتَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟ نَسِيَ حَامِدٌ كِتَابَهُ فِي الْفُضْلِ ، شَرِبَ أَسْلَمُ
مَاءً ، نَامَ الْفُضْلُ فِي السَّرِيرِ .
۲۔ ترجمہ بالعربیۃ:

خالد دروازے کی طرف چلا۔ اس نے دروازہ کھولا۔ اور کمرے سے باہر
نکل گیا۔ اور گر چلا گیا۔ میرا ایک دوست ہے۔ اس کا نام شاہد ہے۔ وہ اسلام آباد
میں رہتا ہے۔ میں نے اس کو خط لکھا۔ ناصر آیا اور حامد گیا۔
قاعدہ:

الفعل الماضی: جس فعل کا تعلق گذشتہ زمانے سے ہو وہ فعل ماضی کہلاتا
ہے۔ جیسے کَتَبَ اس نے لکھا۔ کَتَبْتُ تو نے لکھا کَتَبْتُ میں نے لکھا۔

معانی الکلمات

يَسْأَلُ	پوچھتا ہے / سوال کرتا ہے	أَعْلَقْتُ	میں نے بند کیا
إِسْأَلٌ	سوال کرو۔ پوچھو	مَجْلَةٌ	رسالہ
حَفِظْتُ	تو نے یاد کیا	إِحْفَظْ	یاد کرو
نَامَ	سو گیا	السَّرِيرِ	چارپائی
نَمَ	سوجاؤ	يُسْكُنُ	رہتا ہے



الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الثَّلَاثُونَ

(المَوْثُ الْمَفْرَد) الْفِعْلُ الْمَاضِي

تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ فَاطِمَةَ : مَاذَا فَعَلْتَ الْآنَ ؟ فَتَقُولُ فَاطِمَةُ :
أَخَذْتُ رِسَالَةَ أَخِي ، وَفَتَحْتُ الظَّرْفَ ، وَقَرَأْتُ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ
أَخَذْتُ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ ، وَكَتَبْتُ الْجَوَابَ ، كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ إِلَى
أَخِي ، ثُمَّ وَضَعْتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ، وَ أَغْلَقْتُ الظَّرْفَ ،
وَ كَتَبْتُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ ، ثُمَّ قُلْتُ لِأَخِي الصَّغِيرِ : خُذْ هَذِهِ
الرِّسَالَةَ ، وَضَعَهَا فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ .

مُعَلِّمَةٌ تَلْمِيزَةٌ

مَاذَا فَعَلْتَ يَا فَاطِمَةُ ؟ أَخَذْتُ رِسَالَةَ أَخِي
هَلْ قَرَأْتَ الرِّسَالَةَ ؟ نَعَمْ ، قَرَأْتُ الرِّسَالَةَ
كَيْفَ أَخْبَرَكَ ؟ أَخِي بَخِيرٌ وَيَدْعُونِي
هَلْ كَتَبْتَ الْجَوَابَ ؟ نَعَمْ ، كَتَبْتُ الْجَوَابَ
هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ ؟ نَعَمْ ، كَتَبْتُ الْعُنْوَانَ
أَيْنَ أَرَسَلْتَ الْخِطَابَ ؟ أَرَسَلْتُهُ إِلَى لَاهُورِ

سَمِيعَةٌ تَقُولُ : فَاطِمَةُ أَخَذَتْ رِسَالَةَ أَخِيهَا ، وَفَتَحَتْ
الظَّرْفَ ، وَ قَرَأَتْ الرِّسَالَةَ ، ثُمَّ أَخَذَتْ الْقَلَمَ وَ الْوَرَقَ ،
وَ كَتَبَتْ الْجَوَابَ ، ثُمَّ وَضَعَتْ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ ، وَ كَتَبَتْ عَلَيْهِ
الْعُنْوَانَ ، ثُمَّ قَالَتْ لِأَخِيهَا الصَّغِيرِ : خُذْ هَذِهِ الرِّسَالَةَ وَ ضَعَهَا
فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ .

تمرین (مشق)

۱- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَّةِ:
أَخَذْتُ سَيْدَةً كُرَاسَةً، حَفِظْتُ نَعِيمَةَ الدَّرْسِ، قَرَأْتُ فَاطِمَةَ
الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ، فَتَحْتُ شَاهِدَةَ الْمُحْفَظَةِ، يَا فَاطِمَةُ هَلْ ذَهَبَتْ
إِلَى جَارَتِكَ، هَلْ شَرَبْتَ الْحَلِيبَ، هَلْ نَسِيتَ دُرْسَكَ؟ تَقُولُ
التَّلْمِيزَةُ لِلْمُعَلِّمَةِ: أَنَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ وَكُنْتُ الدَّرْسَ.

۲- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ:
سمیرہ ایک چھوٹی بچی ہے۔ وہ بستر سے اٹھی، اور دروازہ کی طرف چلی۔ پھر اس نے
دروازہ کھولا۔ اور کمرے سے باہر نکل گئی۔ سمیرہ کی ماں اس کے بستر کے پاس آئی۔ اور
سمیرہ کو بستر پر نہیں دیکھا۔ وہ جلدی سے دروازہ کی طرف دوڑی۔ اور دروازہ کھولا۔
سمیرہ دروازہ میں کھڑی تھی۔
قاعدہ:

فعل ماضی میں واحد مذکر غائب کے صیغہ کے آخر میں (ت) تار ساکن لگانے
سے مؤنث غائب کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبَتْ وہ گئی۔ جَرَى
جَرَتْ وہ دوڑی وغیرہ۔

معانی الکلمات

حَفِظْتُ	اس نے یاد کیا	فَهِمْتُ	میں سمجھ گئی
بِسُرْعَةٍ	جلدی سے	فِرَاش	بستر
الْمُحْفَظَةُ	بستر	كَانَتْ وَاقِفَةً	وہ کھڑی تھی
نَسِيتُ	وہ بھول گئی	قَامَتِ	وہ اٹھی
الْحَلِيبُ، لَبَنٌ	دودھ	مَارَاتُ	اس نے نہیں دیکھا
دُرْسٌ	سبق	جَاءَتْ	وہ آئی
		جَرَتْ	وہ دوڑی

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلَاثُونَ

(المذكر)

الفعل المضارع

أَسْمَعُ بِأَذْنِي ، أَنْظُرُ بِعَيْنِي ، أَشْمُ بِأَنْفِي ،
أَذُوقُ بِلِسَانِي ، أَخْذُ بِيَدِي ، أَتَكَلِّمُ بِلِسَانِي

بِمَ تَسْمَعُ يَا خَالِدُ ؟ أَسْمَعُ بِأَذْنِي

بِمَ تَنْظُرُ ؟ أَنْظُرُ بِعَيْنِي

بِمَ تَشْمُ ؟ أَشْمُ بِأَنْفِي

بِمَ تَذُوقُ ؟ أَذُوقُ بِلِسَانِي

بِمَ تَأْخُذُ ؟ أَخْذُ بِيَدِي

بِمَ تَتَكَلَّمُ ؟ أَتَكَلِّمُ بِلِسَانِي

خَالِدُ يَسْمَعُ بِأَذْنِهِ ، وَيَنْظُرُ بِعَيْنِهِ ، وَيَشْمُ بِأَنْفِهِ ،
وَيَذُوقُ بِلِسَانِهِ ، وَيَأْخُذُ بِيَدِهِ ، وَيَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهِ

بِمَ يَسْمَعُ خَالِدُ ؟ خَالِدُ يَسْمَعُ بِأَذْنِهِ

بِمَ يَنْظُرُ ؟ هُوَ يَنْظُرُ بِعَيْنِهِ

بِمَ يَتَكَلَّمُ ؟ يَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهِ

يَا مَحْمُودُ ، هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ ؟ نَعَمْ أَسْمَعُ الْأَذَانَ

أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ ، أَرَى الشَّمْسَ ؟ أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ

يَا تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ

هَلْ تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ أَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ

بِمَ تُفَكِّرُ ؟ أَفَكِّرُ بِعَقْلِي

تَمْرِین (مشق)

- ۱- تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ :
 خالد اذان سنتا ہے اور مسجد کو جاتا ہے - میں گلاب کا پھول سونگھتا ہوں - باورچی
 نمک چھکتا ہے - زید سمجھدار ہے - پیسے سوچتا ہے پھر لوٹتا ہے - اپنے استاد کے
 ساتھ ادب سے گفتگو کرتا ہے - شاہر گھنٹی کی آواز سنتا ہے اور اسکول جاتا ہے -
- ۲- تَرْجِمُ بِالْأَرْدِيَّةِ :

يَا خَالِدَ	نَعْمَ يَا سَيِّدِي
أَنْظُرْ إِلَى السَّمَاءِ	أَنْظُرْ إِلَى السَّمَاءِ
مَاذَا تَرَى ؟	أَرَى طَائِرَةً
مَاذَا تَسْمَعُ ؟	أَسْمَعُ صَوْتَ الطَّائِرَةِ
شَقَّ هَذِهِ الرَّهْمَةُ	أَشَقُّ هَذِهِ الرَّهْمَةَ
كَيْفَ رَأَيْتَهَا ؟	رَأَيْتَهَا طَيِّبَةً
خَذْ هَذِهِ التَّفَاحَةَ كُلِّهَا	أَخَذْ هَذِهِ التَّفَاحَةَ وَأَكُلَهَا
كَيْفَ طَعَمَهَا ؟	طَعَمَهَا لَذِيذٌ

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

أَسْمَعُ	میں سنتا ہوں
أَسْمَعُ	سونگھتا ہوں
أَتَكَلَّمُ	باتیں کرتا ہوں
أَفَكِّرُ	سوچتا ہوں
أَمْرِي	دیکھتا ہوں
تَفَاحَةٌ	سیب
بِ	ساتھ
طَعْمُ	ذائقہ
وَلَمْحٌ	نمک

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

فَاطِمَةُ تَقُولُ : أَسْمَعُ بِأُذُنِي ، أَنْظُرُ بِعَيْنِي ، أَشْمُ
بِأَنْفِي ، أَذُوقُ بِلِسَانِي ، أَخْذُ بِيَدِي ، أَتَكَلِّمُ بِلِسَانِي

بِمَ تَسْمَعِينَ يَا فَاطِمَةُ ؟ أَسْمَعُ بِأُذُنِي

بِمَ تَنْظُرِينَ ؟ أَنْظُرُ بِعَيْنِي

بِمَ تَشْمِينَ ؟ أَشْمُ بِأَنْفِي

بِمَ تَذُوقِينَ ؟ أَذُوقُ بِلِسَانِي

بِمَ تَأْخُذِينَ ؟ أَخْذُ بِيَدِي

بِمَ تَتَكَلَّمِينَ ؟ أَتَكَلِّمُ بِلِسَانِي

زَيْنَبُ تَسْمَعُ بِأُذُنِهَا ، وَ تَنْظُرُ بِعَيْنِهَا ، وَ تَشْمُ
بِأَنْفِهَا ، وَ تَذُوقُ بِلِسَانِهَا ، وَ تَأْخُذُ بِيَدِهَا .

بِمَ تَسْمَعُ زَيْنَبُ ؟ زَيْنَبُ تَسْمَعُ بِأُذُنِهَا

بِمَ تَنْظُرُ ؟ هِيَ تَنْظُرُ بِعَيْنِهَا

بِمَ تَتَكَلَّمُ ؟ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهَا

يَا سَعِيدَةُ هَلْ تَسْمَعِينَ الْأَذَانَ ؟ نَعَمْ ، أَسْمَعُ الْأَذَانَ

أَنْظُرِي إِلَى السَّمَاءِ أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ

مَاذَا تَرِينَ ؟ أَرَى الشَّمْسَ

هَلْ تَتَكَلَّمِينَ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ

هَلْ تَفْهَمِينَ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ أَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ

بِمَ تُفَكِّرِينَ ؟ أَفَكِّرُ بِعَقْلِي

تمرین (مشق)

۱- تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:-

فاطمہ اذان سنتی ہے اور نماز پڑھتی ہے۔ سعیدہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے۔
اور کہتی ہے کہ گلاب کی بو بہت اچھی ہے۔ زینب زہین لڑکی ہے پہلے سوچتی ہے پھر بولتی
ہے۔ استانی کے ساتھ ادب سے بات کرتی ہے۔

۲- تَرْجِمُ بِالْأَرْدِيَّةِ:-

سؤال

يَا زَيْنَبُ

أَنْظُرِي إِلَى السَّمَاءِ

مَاذَا تَرَيْنِ ؟

مَاذَا تَسْمَعِينَ ؟

شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ الزَّهْرَةِ ؟

كَيْفَ رَاحَتْهَا ؟

خُذِي هَذِهِ التَّفَاحَةَ

كَيْفَ طَعَمَهَا ؟

جواب

نَعَمْ يَا سَيِّدَتِي

أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ

أَرَى طَائِرَةً

أَسْمَعُ صَوْتَ الطَّائِرَةِ

أَشْمُرُ هَذِهِ الزَّهْرَةَ

رَاحَتْهَا طَيِّبَةً

أَخَذْتُ هَذِهِ التَّفَاحَةَ

طَعَمْتُهَا لَذِيذٌ

معانی الکلمات

ذکی۔ ذکیۃ	زہین	تتکلم	برہتی ہے
اولاً	پہلے		بات کرتی ہے



الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الثَّلَاثُونَ

الفعل الماضى (المذكر)

يَقُولُ خَالِدٌ ، سَمِعْتُ الْأَذَانَ وَ صَلَّيْتُ ، أَخَذْتُ الْوَرْدَةَ
شَمَمْتُ ، نَظَرْتُ إِلَى أُمِّى وَأَبِى وَفَرِحْتُ ، فَكَّرْتُ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمْتُ

هَلْ سَمِعْتُ الْأَذَانَ ؟ نَعَمْ ، سَمِعْتُ الْأَذَانَ

هَلْ صَلَّيْتُ ؟ نَعَمْ ، صَلَّيْتُ

هَلْ أَخَذْتُ الْوَرْدَةَ ؟ نَعَمْ ، أَخَذْتُ الْوَرْدَةَ

هَلْ شَمَمْتُهَا ؟ نَعَمْ ، شَمَمْتُهَا

كَيْفَ رَاجَحْتُهَا ؟ رَاجَحْتُهَا طَيِّبَةً

هَلْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِيكَ ؟ نَعَمْ ، نَظَرْتُ إِلَى أَبِي

هَلْ فَرِحْتُ بِهِمَا ؟ نَعَمْ ، فَرِحْتُ بِهِمَا

هَلْ فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ ؟ نَعَمْ ، فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ

سَعِيدٌ سَمِعَ الْأَذَانَ وَ صَلَّى . هُوَ أَخَذَ الْوَرْدَةَ وَ شَمَمَهَا . وَ نَظَرَ
إِلَى أُمِّهِ وَ أَبِيهِ وَ فَرِحَ . وَ فَكَّرَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ

هَلْ سَمِعَ سَعِيدٌ الْأَذَانَ ؟ نَعَمْ ، سَمِعَ سَعِيدٌ الْأَذَانَ

هَلْ صَلَّى سَعِيدٌ ؟ نَعَمْ ، صَلَّى سَعِيدٌ

هَلْ أَخَذَ الْوَرْدَةَ وَ شَمَمَهَا ؟ نَعَمْ ، أَخَذَ الْوَرْدَةَ وَ شَمَمَهَا

هَلْ نَظَرَ إِلَى أُمِّهِ وَأَبِىهِ ؟ نَعَمْ ، نَظَرَ إِلَى أُمِّهِ وَأَبِىهِ

هَلْ فَرِحَ بِهِمَا ؟ نَعَمْ ، فَرِحَ بِهِمَا

هَلْ فَكَّرَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ ؟ نَعَمْ ، فَكَّرَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ

تُمرین (مشق)

۱- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ :

يَقُولُ حَامِدٌ لِعَابِدٍ : سَمِعْتُ كَلَامَكَ ، وَرَأَيْتُ عَمَلَكَ ، كَلَامُكَ طَيِّبٌ ، وَعَمَلُكَ جَيِّدٌ . وَيَقُولُ عَابِدٌ لِحَامِدٍ : لَمَّا رَأَيْتُكَ فَرِحْتُ ، دَخَلَ مُحَمَّدٌ حَدِيثَةً ، وَقَطَفَ مِنْهَا وَرْدَةً وَشَمَهَا .

۲- تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ :

سعید نے حامد سے کہا : پہلے سوچو پھر بولو۔ اور محمد سے کہو تجھے سعید نے بلایا ہے۔ اس کے پاس جاؤ۔ اور اس کی بات سنو۔ یہ گلاب کا عطر ہے۔ اسے سونگھو۔ اور بتاؤ اس کی خوشبو کیسی ہے ! میں نے کھانا چکھا ہے۔ کھانا لذیذ ہے۔

۳- قَاعِدَةٌ :

اگر فعل مضارع معلوم ہو اور فعل ماضی معلوم کرنا ہو اور وہ فعل ثلاثی (تین حرفی) ہے تو مضارع کی علامت دو در کر لیں بعد پہلے اور تیسرے حرف کو زبر دے دیں۔ جیسے يَكْتُبُ دُھَبُ سے دُھَبُ۔

معانی الکلمات

رَأَيْتُ	میں نے دیکھا	فَرِحْتُ	میں خوش ہوا
طَيِّبٌ	اچھا / پاکیزہ	وَرْدَةٌ	گلاب کا پھول
إِلَيْهِ	اس کے پاس	رَعَا	اس نے دیکھا / دیکھا
دَخَلَ	میں نے چکھا	لَذِيذٌ	لذیذ / عمدہ
عَمِلَ	کام کیا	عِطْرُ الْوَرْدِ	گلاب کا عطر
لَمَّا	جب	قَطَفَ	توڑا
قُلْتُ	کہا	جَيِّدٌ	اچھا / عمدہ

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

الإملاء :

المُفْرَدَات :

الآن ، الظرف ، أغلقت ، صندوق البريد ، يدعو ، العنوان ،
حفظت ، محفظة ، فهمت ، أشم ، أتكلّم ، أذوق ، أفهم ،
أرى ، شممت ، تكلم ، قطف ، ذقت ، عطر الورد ،
الزميلات .

الجُمْل :

أخذت القرآن الكريم ، وقرأته ، وفهمت معناه ،
وأعمل به إن شاء الله تعالى ، خالد كتب رسالة إلى والده ،
وقال له : أنا أزوركم في شعبان إن شاء الله تعالى ، دخلت
الطفلة إلى البستان ، ومشيت في البستان ، ورأت الأشجار
وشممت الأزهار ، ثم جلست تحت شجرة ، وسمعت
الأصوات الجميلة للطيور .

سالم تلميذ مجتهد ، يدرس في المدرسة ، ويجتهد ،
هو يفهم العربية ، وقرأ العربية ، ويكتب العربية ويتكلم
العربية ، يحبه أساتذته وزملاؤه .

جميلة تلميذة مجتهدة أيضاً ، تذهب إلى المدرسة ،
وتسلم على المعلمة والزميلات ، وتخدم أمها في البيت ،
وتحب إخوتها وأخواتها .

قواعد الاملاء

۱۔ التاء المفتوحة (لبی تار) وہ تار جو فعل کے آخر میں آئے، چاہے اس کا ماقبل ساکن ہو یا متحرک جیسے فِهْمْتُ، عَلِمْتُ، سَمِعْتُ، فِهْمْتُ، عَلِمْتُ، سَمِعْتُ۔

۲۔ وہ تار جو فعل کے آخر میں ہو اور اصلی ہو جیسے ثَبْتُ يَثْبُتُ، سَكَتَ يَسْكُتُ، بَاتَ يَبِيتُ، مَاتَ يَمُوتُ۔

۳۔ جمع مؤنث سالم کی تار جیسے۔ مَوْمِنَاتُ، طَالِبَاتُ، صَالِحَاتُ۔

۴۔ وہ تار جو مفرdam کے آخر میں ہو اور اس سے پہلا لفظ مفتوح نہ ہو جیسے زَيْتُ، ثَابِتُ، تَفَاوُتُ۔ ان تمام صورتوں میں تار لیبی شکل میں لکھی جائے گی۔

معانی الكلمات

اَفْهَمُ	میں سمجھتا ہوں	يَذْخُرُ	بلا تا ہے/ دعا کرتا ہے۔
أَرَى	میں دیکھتا ہوں	أَقْطَعُ	میں توڑتا ہوں۔
رَأَيْتُ	میں نے دیکھا	أَزُورُ	میں زیارت کروں گا۔
أَعْمَلُ	میں عمل کرتا ہوں	يَحْبِبُ	محبت کرتا ہے۔
	یا عمل کروں گا	تَخْذِمُ	خدمت کرتی ہے۔
يَذْهَبُ	پڑھتا ہے	بَاتَ	اس نے رات گزاری
ثَبَّتَ	ثابت ہوا	سَكَتَ	وہ چپ ہوا
مَاتَ	وہ مر گیا	تَفَاوُتَ	فرق کا ہونا
زَيْتُ	تیل	الآن	اب
اَفْهَمُ	سمجھو	معنى	معنی
أَصَوَاتُ	آوازیں	طَيْرُكَ	پرندے

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الثَّلَاثُونَ

(المونث) الفعل الماضي

تَقُولُ فَاطِمَةُ : سَمِعْتُ الْأَذَانَ وَصَلَّيْتُ ، قَطَفْتُ الزَّهْرَةَ
شَمَمْتُ ، وَنَظَرْتُ إِلَى أُمِّي وَأَبِي وَفَرَحْتُ ، فَكَّرْتُ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمْتُ .

هَلْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ يَا فَاطِمَةُ ؟	نَعَمْ ، سَمِعْتُ الْأَذَانَ
هَلْ صَلَّيْتَ ؟	نَعَمْ ، صَلَّيْتُ
هَلْ شَمَمْتَ الزَّهْرَةَ ؟	نَعَمْ ، شَمَمْتُ الزَّهْرَةَ
كَيْفَ رَأَيْتُهَا ؟	رَأَيْتُهَا طَيِّبَةً
هَلْ نَظَرْتَ إِلَى أَبِيكَ ؟	نَعَمْ ، نَظَرْتُ إِلَى أَبِي
هَلْ فَرَحْتَ بِهِمَا ؟	نَعَمْ ، فَرَحْتُ بِهِمَا
هَلْ فَكَّرْتَ قَبْلَ الْكَلَامِ ؟	نَعَمْ ، فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ

سَعِيدَةُ سَمِعَتْ الْأَذَانَ وَصَلَّتْ ، وَقَطَفَتْ الزَّهْرَةَ
شَمَّتْ ، وَنَظَرَتْ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيهَا وَفَرَحَتْ . وَفَكَّرَتْ أَوَّلًا
ثُمَّ تَكَلَّمَتْ .

هَلْ سَمِعْتَ سَعِيدَةُ الْأَذَانَ ؟	نَعَمْ ، سَمِعْتُ سَعِيدَةُ الْأَذَانَ
هَلْ صَلَّيْتَ ؟	نَعَمْ ، صَلَّيْتُ
هَلْ قَطَفْتَ الزَّهْرَةَ وَشَمَمْتَ ؟	نَعَمْ ، قَطَفْتُ الزَّهْرَةَ وَشَمَمْتُ
هَلْ نَظَرْتَ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيهَا ؟	نَعَمْ ، نَظَرْتُ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيهَا
هَلْ فَرَحْتَ بِهِمَا ؟	نَعَمْ ، فَرَحْتُ بِهِمَا
هَلْ فَكَّرْتَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمْتَ ؟	نَعَمْ ، فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ

تیسرین (مشق)

۱- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ :
تَقُولُ فَاطِمَةُ لِزَيْنَبَ ، سَمِعْتُ صَوْتَكَ ، وَأَنْتِ تَقْرئينَ
الْقُرْآنَ ، فَفَرِحْتُ ، صَوْتُكَ جَمِيلٌ ، وَقَرَأْتِكِ جَمِيلَةً . أَخَذْتُ سَيْدَةً
زَهْرَةً مِنْ زَمِيلَتِهَا ، وَشَتَّتْ وَقَالَتْ : رَأَيْتُهَا طَيِّبَةً وَهِيَ جَمِيلَةٌ .
۲- تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ :

مستمع نے فہم سے کہا: میری بات غور سے سنو۔ بچی نے ماں کو دیکھا۔ اور اس
کی طرف دوڑی۔ ماں خوش ہوئی۔ اور اسے اٹھایا۔ اور اسے پیار کیا۔ اور اسے ایک
بھول دیا۔ اور اس سے کہا۔ اسے لے لو۔ اور سونگھو۔

معانی الكلمات

صَوْتُ	آواز	قَطِفْتُ	میں نے توڑا
سَمِعْتُ	سونگھو	حَمَلْتُهَا	اسے اٹھایا
قَرَأْتُ	قراؤں	اسْتَمِعْتُ	غور سے سنو
جَرَوْتُ	دوڑی	قَبَّلْتُهَا	اس سے پیار کیا
أَعْطَيْتُهَا	اسے دیا		



الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الثَّلَاثُونَ

التَّلْمِيزُ فِي الْمَدْرَسَةِ

خَالِدٌ تَلْمِيزٌ نَشِيطٌ ، يَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ،
وَيَتَوَضَّأُ وَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ ، وَ يَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ . ثُمَّ
يَأْخُذُ الْكُتُبَ وَيَسْلُمُ عَلَى أُمِّهِ وَأَبِيهِ ، وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .
هُوَ يَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ، يَدْخُلُ إِلَى الْفَصْلِ ، وَيُسَلِّمُ
عَلَى أَسَاتِذِهِ ، وَ يَجْلِسُ بِأَدَبٍ ، وَ يَسْتَمِعُ إِلَى الْأُسْتَاذِ ، وَلَا
يَلْتَمِيزُ إِلَى الْيَمِينِ أَوْ الْيَسَارِ .

جَوَاب

سُؤَال

مَنْ أَنْتَ يَا خَالِدُ ؟	أَنَا تَلْمِيزٌ نَشِيطٌ
مَتَى تَقُومُ ؟	أَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
أَيْنَ تُصَلِّي ؟	أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ
هَلْ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟	نَعَمْ أَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكَّرًا
هَلْ تُسَلِّمُ عَلَى أَسَاتِذِكَ ؟	نَعَمْ ، أَسَلِّمُ عَلَى أَسَاتِذِي
كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ ؟	أَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِأَدَبٍ
مَتَى تَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ ؟	أَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ فِي الْمَسَاءِ
مَتَى تَنَامُ ؟	أَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالعربیۃ:

یہ مدرسہ کا چپڑا سی ہے۔ یہ نیک آدمی ہے۔ نماز کی پابندی کرتا ہے، سچائی اور امانتداری کے ساتھ کام کرتا ہے۔ صبح سویرے درس گاہیں کھول دیتا ہے۔ اور انہیں صاف کرتا ہے۔ اور گھنٹی بجاتا ہے۔ شام کو درس گاہیں بند کرتا ہے۔ وہ دن رات اخلاص کے ساتھ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے۔

۲- ترجمہ بالاردیۃ:

۲- محمودٌ وَلَدٌ نَشِيطٌ ، يَأْخُذُ السَّلَۃَ صَبَاحًا ، وَيَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ وَيَذْهَبُ إِلَى سَوَاقِ اللَّحْمِ فَيَشْتَرِي لَحْنًا ، ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى سَوَاقِ الْخَضِرَوَاتِ فَيَشْتَرِي خَضِرَةً وَفَالَكَةً ، وَيَضَعُهَا فِي السَّلَۃِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ وَيَتَنَاوَلُ الْفَطُورَ وَيَشْرَبُ الْحَلِيبَ ، ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

معانی الکلمات

یواظب	پابندی کرتا ہے	یَشْتَرِي	خریدتا ہے
يُنَظِّفُ	صاف کرتا ہے	يَتَعَلَّمُ	تعلیم حاصل کرتا ہے
يَسْقَعُ	غررے سنتا ہے	يَلْتَفِتُ	ادھر ادھر دیکھتا ہے
سَوَاقِ اللَّحْمِ	گوشت مارکیٹ	سَوَاقِ الْخَضِرَوَاتِ	سبزی مارکیٹ
يَتَعَلَّمُ	وہ پڑھتا ہے	يَتَوَضَّأُ	وضو کرتا ہے
يَسْتَلُو	تلاوت کرتا ہے	تَكَامُ	نم سویتے ہو
يُصَلِّيُ	نماز پڑھتا ہے	تَعُوذُ	نم پڑھتے ہو
يَتَنَاوَلُ	کھاتا ہے	صَبَاحًا	صبح کے وقت
مَسَاءً	شام کی وقت	يُسَلِّمُ	سلام کرتا ہے
فَالَكَةً	چھل	سَلَۃَ	ٹوکری

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

التَّلْمِيزَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ

خَالِدٌ وَشَاهِدٌ أَخَوَانِ ، هُمَا تَلْمِيزَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ ،
يَقُومَانِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَ يَتَوَضَّعَانِ ، وَ يُصَلِّيَانِ فِي
الْمَسْجِدِ ، وَ يَتْلَوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ يَتَنَاوَلَانِ الْفُطُورَ ،
وَ يَأْخُذَانِ الْكُتُبَ ، وَ يُسَلِّمَانِ عَلَى أُمَّهُمَا وَ أَبِيهِمَا ، وَ يَذْهَبَانِ
إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

هُمَا يَتَعَلَّمَانِ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ، يَدْخُلَانِ إِلَى الْفَصْلِ ،
وَ يُسَلِّمَانِ عَلَى أَسَاتِذِهِمَا ، وَ يَجْلِسَانِ بِأَدَبٍ ، وَ يَسْتَمِعَانِ إِلَى
الْأُسْتَاذِ ، وَ لَا يَلْتَفِتَانِ إِلَى الْيَمِينِ أَوْ الْيَسَارِ .

مَنْ أَتَمَّا يَا خَالِدَ وَ شَاهِدَ ؟	نَحْنُ أَخَوَانِ وَ تَلْمِيزَانِ
مَتَى تُقُومَانِ ؟	نُقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
أَيْنَ تُصَلِّيَانِ ؟	نُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ
هَلْ تَتْلَوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟	نَعَمْ نَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
هَلْ تُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّكُمَا وَ أَبِيكُمَا ؟	نَعَمْ ، نُسَلِّمُ عَلَى أُمَّنَا وَ أَبِيِنَا
مَتَى تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	نَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا
كَيْفَ تَجْلِسَانِ فِي الْفَصْلِ ؟	نَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِأَدَبٍ
مَتَى تَعُودَانِ إِلَى الْبَيْتِ ؟	نَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً
هَلْ تَذَاكِرَانِ فِي اللَّيْلِ ؟	نَعَمْ ، نَذَاكِرُ فِي اللَّيْلِ
مَتَى تَنَامَانِ ؟	نَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ

تمرین (شق)

۱۔ ترجمہ بالعربیۃ

عابد اور عارف دونوں بھائی ہیں۔ وہ دونوں نیک اور ذہین لڑکے ہیں۔ صبح گھر سے نکلتے ہیں۔ اور مسجد کو جاتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ پھر ادب سے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ذکر کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد گھر لوٹ آتے ہیں ناشتہ کرتے ہیں۔ اور اسکول چلے جاتے ہیں۔

۲۔ ترجمہ بالأوردیۃ

أَنَا وَمَحْمُودُ أَخَوَانٌ، نَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ، نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْبَيْتِ - وَنَسْلِمُ عَلَى وَالِدِنَا وَوَالِدَتِنَا وَنَأْكُلُ الطَّعَامَ - وَنُسْتَبْرِئُ قَلِيلًا - وَنَلْعَبُ شَمْرًا مَجْدِسَ وَنَقْرَأُ دُرُوسَنَا وَنَحْفَظُهَا. وَعِنْدَ آتِي وَقْتُ الصَّلَاةِ نَضَعُ الْكُتُبَ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَنَصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ. قاعدہ:

فعل مضارع کے واحد کے صیغے سے تشبیہ بنانے کے لئے اس کے آخر میں الف نون (ان) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے يَذْخُلُ سے يَذْخُلَانِ تَذْخُبُ سے تَذْهَبَانِ وغیرہ۔

معانی الکلمات

يَذْكَرَانِ	وہ دونوں ذکر کرتے ہیں	تَذْكَرَانِ	تم دونوں ٹکراؤ کرتے ہو
تَطَالَعَانِ	تم دونوں مطالعہ کرتے ہو	بَعْدَ قَلِيلٍ	تھوڑی دیر بعد



الدَّرْسُ الْأَرْبَعُونَ

التَّلَامِيذُ فِي الْمَدْرَسَةِ

خَالِدٌ وَشَاهِدٌ وَسَعِيدٌ إِخْوَةٌ ، هُمْ تَلَامِيذُ فِي الْمَدْرَسَةِ ،
يَقُومُونَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَيَتَوَضَّئُونَ ، وَيُصَلُّونَ فِي
الْمَسْجِدِ ، وَيَتْلُونَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُونَ الْفُطُورَ ،
وَيُسَلِّمُونَ عَلَى أُمَّهِمْ وَأَبِيهِمْ ، وَيَذْهَبُونَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .
هُمْ يَتَعَلَّمُونَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ، يَدْخُلُونَ إِلَى الْفَصْلِ ،
يُسَلِّمُونَ عَلَى أَسَاتِذِهِمْ ، وَيَجْلِسُونَ بِأَدَبٍ ، وَيَسْتَمِعُونَ
إِلَى الْأُسْتَاذِ ، وَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى الْيَمِينِ أَوِ الْيَسَارِ .

مَنْ أَنْتُمْ يَا خَالِدٌ وَشَاهِدٌ وَسَعِيدٌ ؟	نَحْنُ إِخْوَةٌ وَ تَلَامِيذُ
مَتَى تَقُومُونَ ؟	نَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
أَيْنَ تُصَلُّونَ ؟	نُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ
هَلْ تَتْلُونَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟	نَعَمْ ، تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
هَلْ تُسَلِّمُونَ عَلَى أُمَّكُمْ وَأَبِيكُمْ ؟	نَعَمْ نُسَلِّمُ عَلَى أُمَّنَا وَأَبِينَا
مَتَى تَذْهَبُونَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	نَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا
فِي أَيِّ صَفٍّ تَتَعَلَّمُونَ ؟	تَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ
كَيْفَ تَجْلِسُونَ فِي الْفَصْلِ ؟	نَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِأَدَبٍ
مَتَى تَعُودُونَ إِلَى الْبَيْتِ ؟	نَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً
هَلْ تَذَكِّرُونَ دُرُوسَكُمْ ؟	نَعَمْ ، نَذَكِّرُ دُرُوسَنَا
مَتَى نَنَامُونَ ؟	نَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ

تَمَرین (مشق)

۱- تَرْجِعْ بِالْعَرَبِيَّةِ.

یہ مدرسہ کے طلبہ ہیں - صبح سویرے مدرسہ میں آتے ہیں - اور اپنا سبق پڑھتے ہیں۔ وہ مہنتی ہیں - اور اپنے استاذوں سے محبت کرتے ہیں وہ اپنے گھروں کو نہیں جاتے بلکہ دارالاقامہ میں رہتے ہیں - اسی میں کھانا کھاتے ہیں اور اسی میں سوتے ہیں۔ وہ رمضان شریف میں اپنے گھروں کو جاتے ہیں -

۲- تَرْجِعْ بِالْأُرْدِيَّةِ:

الْيَوْمَ الْجُمُعَةُ ، نَحْنُ لَا نَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، الْيَوْمَ نَغْتَسِلُ وَنَلْبَسُ الثِّيَابَ النِّظِيفَةَ ، وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ وَنُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ ، وَنَذْهَبُ إِلَى زَمَلَانِنَا وَنَزُورُهُمْ وَنَسَلِّمُ عَلَيْهِمْ وَنَجْلِسُ مَعًا - وَنَتَكَلَّمُ ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ -

قَاعِدَةٌ:

فعل واحد کے آخر میں واؤ نون (وُنْ) بڑھا دینے سے جمع مذکر کا صیغہ بن جاتا ہے۔
جیسے يَذْهَبُ سے يَذْهَبُونَ تَجْلِسُ سے تَجْلِسُونَ وغیرہ۔
اور جمع متکلم بنانے کے لئے مفرد کے اول میں یار کے بجائے نون (ن) لگا دیتے ہیں
جیسے نَذْهَبُ نَتَكَلَّمُ وغیرہ۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

نَغْتَسِلُ	غسل کریں گے	وہ محبت کرتے ہیں۔	يُحِبُّونَ
نَلْبَسُ	پہنیں گے	سوتے ہیں	يَنَامُونَ
نَزُورُهُمْ	ان کی ملاقات کریں گے	اکٹھے - ایک ساتھ	مَعًا
زَمَلَانِ	دوست / ساتھی	پکڑے	ثِيَابٌ

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْأَرْبَعُونَ

الإِمْلَاءُ

المفردات

سَمِعْتُ ، الْأَذَانَ ، فَكَّرْتُ ، تَكَلَّمْتُ ، نَشِيطٌ ،
يُصَلِّي ، يَتَلَوُ ، يَسْتَمَعُ ، يَعُودُ ، الْعِشَاءُ ، أَنَامُ ،
أُمُّهُمَا ، أَبُوهُمَا ، الْفَصْلُ ، الْيَمِينُ ، الْيَسَارُ ، يَلْتَقِثُونَ
تُذَكِّرُونَ ، أَوْ ، إِلَى ، أَيْ .

الجُمْلُ

لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ مَعَ اخْتِهَا فِي حَدِيقَةِ الْمَنْزِلِ ،
وَقَرِحَتْ . جَهَّزَتِ الْأُمُّ الطَّعَامَ وَ قَدَّمَتْهُ إِلَى
أَوْلَادِهَا .

وَالِدُ شَاهِدٍ رَجُلٌ صَالِحٌ ، يَقُومُ قَبْلَ أَذَانِ الْفَجْرِ وَيُصَلِّي
التَّهَجُّدَ . وَعِنْدَمَا يَسْمَعُ أَذَانَ الْفَجْرِ يَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ ،
وَيَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَيَذْكُرُ اللَّهَ
كَثِيرًا .

هَؤُلَاءِ طُلَّابٌ مُجْتَهِدُونَ وَصَالِحُونَ ، يُحِبُّونَ زُمَلَاءَهُمْ
وَأَسَاتِذَتَهُمْ ، وَيَخْدُمُونَ أُمَهَاتِهِمْ وَأَبَاءَهُمْ ، لَا يَكْذِبُونَ
وَلَا يَتَجَادَلُونَ .

قواعد الإملاء

۱۔ اِلِفُ الوَصْلِ (الف وصلی) اگر جملہ کی ابتداء میں آئے تو اسے پڑھا جائے گا اور زبر، زیر، پیش اس پر لکھ دی جائیگی جیسے (أَ اُ اِ)، اَلْكِتَابُ مُفِيدٌ۔ اَلْكِتَابُ اسْمُكَ، اَجْلِسْ عَلَى الْكَرْسِيِّ۔ (الف وصل کو ہمزہ وصل بھی کہتے ہیں)

لیکن اگر اس سے پہلے کوئی دوسرا لفظ آجائے جو اُس سے ملا ہوا ہو تو اب اسے پڑھا نہیں جائیگا۔ اور اس پر زیر، زبر، پیش (أَ اُ اِ) نہیں ڈالا جاتا جیسے اِنَّ الْكِتَابَ مُفِيدٌ، وَ اَلْكِتَابُ اسْمُكَ، وَ اَجْلِسْ عَلَى الْكَرْسِيِّ۔

۲۔ اِلِفُ الْقَطْعِ (الف قطعی) اگر ابتداء میں آجائے تو فتحہ اور ضمہ کی صورت میں اس کے اوپر ہمزہ (ۛ) لکھ دیا جاتا (أُ) جیسے اُمّ، اُبّ، اور کسرہ کی صورت میں نیچے لکھ دیا جاتا ہے (اِ) جیسے اِلی، اِصلاء وغیرہ۔ (الف قطعی کو ہمزہ قطعی بھی کہتے ہیں)

معانی الكلمات

جَهَّزْتُ	اس نے تیار کیا	يَنْتَظِرُ	انتظار کرتا ہے
قَدِّمْتُ	اس نے پیش کیا	لَا يَكِيدُونَ	بھوٹ نہیں بولتے
اَلْتَّهَجَّدُ	تہجد کی نماز	لَا يَتَجَادَلُونَ	آپس میں رڑتے نہیں



الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

(التلميذ)

الفعل الماضي

يَسْأَلُ الْأُسْتَاذُ خَالِدًا : مَاذَا فَعَلْتَ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَيَجِيبُ خَالِدٌ
وَقَالَ : يَا سَيِّدِي ، قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَوَضَّأْتُ
وَذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَتَلَوْتُ
الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْبَيْتِ وَتَنَاوَلْتُ الْفُطُورَ ،
وَأَخَذْتُ كُتُبِي ، وَسَلَّمْتُ عَلَى أَبِي وَآمِي وَجِئْتُ إِلَى
الْمَدْرَسَةِ .

جواب

سؤال

يَا مَحْمُودُ ، مَتَى قُمْتَ فِي الصَّبَاحِ ؟ قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
هَلْ سَمِعْتَ أَذَانَ الْفَجْرِ ؟ نَعَمْ سَمِعْتُ أَذَانَ الْفَجْرِ
أَيْنَ صَلَّيْتُ الْفَجْرَ ؟ صَلَّيْتُ الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ
هَلْ تَلَوْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟ نَعَمْ ، تَلَوْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
مَاذَا شَرَبْتَ فِي الصَّبَاحِ ؟ شَرَبْتُ لَبَنًا
وَمَاذَا أَكَلْتَ فِي الْفُطُورِ ؟ أَكَلْتُ خُبْزًا وَ يَيْضًا
يَقُولُ مَحْمُودُ : خَالِدُ قَامَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَوَضَّأَ وَذَهَبَ
إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَصَلَّى الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ ،
وَ تَنَاوَلَ الْفُطُورَ وَأَخَذَ الْكُتُبَ ، وَسَلَّمَ عَلَى أَبِيهِ وَآمِهِ ، وَجَاءَ
إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تمرین (مشق)

۱- تَرَجِدُ بِالْأَرْدِيَّةِ :
ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، جَلَسَ مَحْمُودٌ تَحْتَ الْأَشْجَارِ .
جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ . كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ ، أَخَذْتُ قَلَمًا ، مَاذَا أَكَلْتُ يَا
حَامِدُ ؟ وَمَاذَا شَرَبْتُ ؟ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فِي الْمَسْجِدِ . سَلَّمْتُ عَلَى
اسْتَاذِي ، وَجَلَسْتُ فِي مَكَانِي .

۲- تَرَجِعُ بِالْعَرَبِيَّةِ :
خالد باغ میں کیلا - محمود نے اپنا سبق یاد کیا - تم نے اپنا چہرہ دھویا - میں نے
پانی پیا - مجھے سوگیا - چڑیا اڑ گئی - چٹراسی نے درمگاہیں کھول دیں - اور انہیں صاف
کر دیا - پھر اس نے گھٹی بجائی - اور دفتر میں بیٹھ گیا -

قاعدہ :

اگر کسی فعل کا فعل مضارع معلوم ہو اور اس کا فعل ماضی معلوم کرنا ہو تو فعل مضارع کی
علامت کو اول سے دور کر کے پہلے اور آخری حرف کو زبر سے دیں جیسے يَكْتُبُ سے
ذَهَبَ ، يَجْلِسُ سے جَلَسَ وغیرہ ، یہ واحد مذکر غائب کا میضربن جائے گا - اسی کے
آخر میں (ت) لگا دینے سے واحد مذکر اور (ت) لگا دینے سے واحد مخاطب کا میضربن جائے
گا - جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبْتُ اور ذَهَبْتَ وغیرہ -

معانی الکلمات

يَسْأَلُ	سوال کرتا ہے	غَسَلَ وَجْهَهُ	اپنا چہرہ دھویا
يُجِيبُ	جواب دیتا ہے	مَاذَا فَعَلْتَ ؟	تم نے کیا کام کیا ؟
سَمَ	سوگیا	طَارَ الْعَصُفَرُ	چڑیا اڑ گئی
نَقَطَ	صاف کیا	دَقَّ الْجَرَسُ	اس نے گھٹی بجائی
مَكْتُبٌ	دفتر		

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُونَ

الفعل الماضي (التلميذان)

يَسْأَلُ الْأُسْتَاذُ خَالِدًا وَمَحْمُودًا : مَاذَا فَعَلْتُمَا فِي الصَّبَاحِ ؟
 فَيَقُولَانِ : يَا سَيِّدَنَا : قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَوَضَّأْنَا ،
 وَذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَتَلَوْنَا
 الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ وَتَنَاوَلْنَا الْفُطُورَ ، وَأَخَذْنَا
 الْكُتُبَ ، وَسَلَّمْنَا عَلَى آبَائِنَا وَأُمَّنَا وَجِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

جَوَابُ

سُؤَالُ

مَتَى قُمْتُمَا فِي الصَّبَاحِ ؟	قُمْنَا عِنْدَ أَذَانِ الْفَجْرِ
هَلْ سَمِعْتُمَا الْأَذَانَ ؟	نَعَمْ سَمِعْنَا الْأَذَانَ
أَيْنَ صَلَّيْتُمَا ؟	صَلَّيْنَا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الْجَمَاعَةِ
هَلْ تَلَوْتُمَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟	نَعَمْ تَلَوْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
مَاذَا شَرَبْتُمَا فِي الْفُطُورِ ؟	شَرِبْنَا لَبَنًا
وَمَاذَا أَكَلْتُمَا ؟	أَكَلْنَا خُبْزًا وَبَيْضًا
هَلْ لَبِئْتُمَا فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَبِئْنَا فِي الطَّرِيقِ
هَلْ رَأَيْتُمَا نَعِيمًا ؟	مَا رَأَيْنَا نَعِيمًا

يَقُولُ سَعِيدٌ : قَامَ خَالِدٌ وَمَحْمُودٌ فِي الصَّبَاحِ ، وَتَوَضَّأَا ،
 وَذَهَبَا إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَصَلَّيَا الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَتَلَوَا
 الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعَا إِلَى الْبَيْتِ ، وَتَنَاوَلَا الْفُطُورَ
 وَأَخَذَا الْكُتُبَ ، وَجَاءَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تمرین (مشق)

۱- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ،

الطَّالِبَانِ ذَهَبَا إِلَى الْمَدِينَةِ، وَلَعِبَا مَعَ الزَّمَلَاءِ، ثُمَّ رَجَعَا إِلَى الْبَيْتِ
وَأَكَلَا الطَّعَامَ وَنَامَا. أَنَا وَخَالِدٌ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ، ثُمَّ
رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ. أَيْنَ ذَهَبْتُمَا يَا خَالِدُ وَحَامِدُ. وَمَتَى رَجَعْتُمَا
مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟ هَلْ رَأَيْتُمَا شَايِسًا؟

۲- تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

میرے دو بھائی ہیں۔ آج وہ بازار گئے ہیں۔ انہوں نے کتابیں اور کاپیاں خریدی
ہیں۔ خالد اور شاہد کیا تم دونوں نے سبق یاد کر لیا؟ جی ہاں، ہم نے سبق یاد کر لیا۔ اور
اے کالی میں لکھ لیا۔ اور اے کچھ گئے۔

قاعدہ:

ماضی کے مفرد غائب کے صیغے کے آخر الف (ا) کا اضافہ کر دینے سے تثنیہ
کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبَا، كَتَبَ سے كَتَبَا وغیرہ۔ اگر تثنیہ
مذکر مخاطب بنانا ہو تو (ت) کے بجائے (تُمَا) لگادیں۔ جیسے ذَهَبْتَ سے
ذَهَبْتُمَا، كَتَبْتَ سے كَتَبْتُمَا، اور اگر (تُمَا) کی بجائے (نَا) لگادیں تو جمع متکلم
کا صیغہ بن جائیگا۔ جیسے ذَهَبْنَا، كَتَبْنَا۔ یاد رہے کہ تثنیہ اور جمع متکلم، مذکر و
مؤنث سب کے لئے ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے۔



الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُونَ

الفعل الماضي (التلاميذ)

يَسْأَلُ الْأُسْتَاذُ الطُّلَابَ ، مَاذَا فَعَلْتُمْ فِي الصَّبَاحِ ؟
فَيَقُولُونَ : قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَتَوَضَّأْنَا ، وَذَهَبْنَا إِلَى
الْمَسْجِدِ ، وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ، وَتَلَوْنَا الْقُرْآنَ
الْكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ ، وَتَنَاوَلْنَا الْفُطُورَ ، وَأَخَذْنَا
الْكُتُبَ ، وَسَلَّمْنَا عَلَى آبَائِنَا ، وَأَمَّا وَجِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

جواب

سؤال

أَيُّهَا الطُّلَابُ ، مَتَى قُمْتُمْ ؟	قُمْنَا عِنْدَ أَذَانِ الْفَجْرِ
أَيَّ بَيْتٍ صَلَّيْتُمْ ؟	صَلَّيْنَا مَعَ الْجَمَاعَةِ
هَلْ قَرَأْتُمُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟	نَعَمْ ، قَرَأْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
مَاذَا شَرِبْتُمْ فِي الْفُطُورِ ؟	شَرِبْنَا لَبَنًا
مَتَى جِئْتُمْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	جِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْآنَ
هَلْ لَعِبْتُمْ فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَعِبْنَا فِي الطَّرِيقِ
هَلْ سَلَّمْتُمْ عَلَى زُمَلَائِكُمْ ؟	نَعَمْ ، سَلَّمْنَا عَلَى زُمَلَائِنَا

يَقُولُ سَعِيدٌ : الطُّلَابُ قَامُوا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ،
وَتَوَضَّأُوا وَذَهَبُوا إِلَى الْمَسْجِدِ ، وَصَلُّوا مَعَ الْجَمَاعَةِ ،
وَتَلَوُوا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى الْبَيْتِ ، وَتَنَاوَلُوا
الْفُطُورَ ، وَأَخَذُوا الْكُتُبَ ، وَجَاءُوا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تہرین (شق)

۱۔ تَرْجُمًا بِالْأُرْدِيَّةِ،
الطَّلَابُ لِعَبْوَا فِي الْمَيْدَانِ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى بُيُوتِهِمْ، الْأَطْفَالُ
أَكَلُوا وَنَامُوا. ذَهَبْنَا إِلَى السُّوقِ وَاشْتَرَيْنَا كِتَابًا. أَيُّهَا الْأَوْلَادُ هَلْ
حَفِظْتُمْ الدَّرْسَ؟ وَهَلْ كَتَبْتُمْ الدَّرْسَ. هَلْ زُرْتُمْ لَاهُورَ
وَهَلْ رَأَيْتُمُ الْمَسْجِدَ الْمَلِكِي؟
۲۔ تَرْجُمًا بِالْعَرَبِيَّةِ:

طلبہ درسگاہوں میں بیٹھ گئے۔ اساتذہ کرام درسگاہوں میں داخل ہو گئے، لوگ
ریل گاڑی میں سوار ہو گئے۔ ہم نے محمد کا خطبہ سنا اور محمد کی منار ادا کی۔ لڑکے کئی نام نے
مسند دیکھا ہے؟ کیا تم نے بحری جہاز میں سفر کیا ہے؟ کیا تم نے ہوائی جہاز دیکھا ہے؟

قاعدہ:

جمع مذکر غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد کے آخر میں واو الف (وام) لگا کر واو سے پہلے
حرف کو پیش (ضم) دے دیں۔ جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبُوا۔ جمع میں الف لکھا جاتا
ہے پڑھا نہیں جاتا۔ جمع مذکر مخاطب بنانا ہو تو مفرد کے آخر میں (تُمْ) لگا دو جیسے ذَهَبَ
سے ذَهَبْتُمْ وغیرہ۔

معانی الکلمات

رَکِبُوا	سوار ہو گئے	سَمِعْنَا	ہم نے سنا	سَافَرْتُمْ	تم نے سفر کیا
الطَّائِرَةُ	ہوائی جہاز	نَحْسَر	مسند	بَاخِرَةٌ	بحری جہاز

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

التَّلْمِيزَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ

هَذِهِ عَائِشَةُ، هِيَ طِفْلَةٌ صَغِيرَةٌ ، تَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ،
وَتَتَوَضَّأُ وَتُصَلِّي فِي الْبَيْتِ ، وَتَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ تَتَنَاوَلُ
الْفُطُورَ ، وَتَأْخُذُ الْكُتُبَ ، وَتُسَلِّمُ عَلَى أُمِّهَا وَأَبِيهَا ،
وَتَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تَرْجِعُ عَائِشَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً ، فَتُسَلِّمُ عَلَى أُمِّهَا
وَتُسَاعِدُهَا فِي أُمُورِ الْمَنْزِلِ ، ثُمَّ تَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهَا ، وَتَقْرَأُ
دُرُوسَهَا ، ثُمَّ تَأْكُلُ طَعَامَهَا وَتَنَامُ مُبَكَّرَةً .

جواب

سؤال

أَنَا عَائِشَةُ	أَيُّهَا الطِّفْلَةُ مَنْ أَنْتِ ؟
أَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	مَتَى تَقُومِينَ فِي الصَّبَاحِ ؟
نَعَمْ أَصَلَّى الْفَجْرَ	هَلْ تُصَلِّينَ الْفَجْرَ ؟
نَعَمْ ، أَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ	هَلْ تَقْرئينَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟
نَعَمْ ، أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	هَلْ تَذْهَبِينَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟
نَعَمْ ، أَسَلِّمُ عَلَى أُمِّي	هَلْ تُسَلِّمِينَ عَلَى أُمِّكِ ؟
نَعَمْ ، أَسَاعِدُهَا فِي الْبَيْتِ	هَلْ تُسَاعِدِينَهَا فِي الْبَيْتِ ؟
نَعَمْ ، أَلْعَبُ مَعَ أُخْتِي	هَلْ تَلْعَبِينَ مَعَ أُخْتِكَ ؟
لَا أَضْرِبُهَا ، بَلْ أَحِبُّهَا	هَلْ تُضْرِبِينَهَا ؟

تہرین (مشق)

۱- ترجمہ بالعربیۃ :

سعیہ کہتی ہے - میں چھوٹی بچی ہوں - میں اسکول کی طالبہ ہوں - اپنا سبق پڑھتی ہوں - اور اسے یاد کرتی ہوں - پھر اسے کاپی میں لکھتی ہوں - میری استانی مجھ سے محبت کرتی ہیں - اور میں اس سے محبت کرتی ہوں - میں ادب سے بیٹھتی ہوں ، میری ایک چھوٹی بہن - ہے - میں اس کے ساتھ کھیتی ہوں ، میں اسے مارتی نہیں ہوں -

۲- ترجمہ بالاردیۃ :

تَقُولُ الْوَالِدَةُ لِابْنَتِهَا : يَا بُنْتِي ! اسْتَقِظِي فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَوَضَّئِي ، وَصَلِّي الْخَمْرَ فِي الْبَيْتِ وَآتِلِي الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ اَذْهَبِي إِلَى وَالِدِكَ وَسَلِّمِي عَلَيْهِ ، اِشْرَبِي الْحَلِيبَ خَدِي اللَّبَنَ ، وَاذْهَبِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، اَدْخُلِي فَصْلَكَ وَسَلِّمِي عَلَى مَعْلَمَتِكَ وَزَمِيلَاتِكَ وَاجْلِسِي بِأَدَبٍ ، وَافْقَرِي دُرُوسَكَ .

معانی الکلمات

تَسْلِم	سلام کرتی ہے	تَسَاعَدُ	امداد کرتی ہے
تَلْعَبُ	کھیتی ہے	أَحِبُّ	محبت کرتی ہے
أَحْفَظُ	یاد کرتی ہوں	تَنَامُ مُبَكَّرًا	سویں سوئی ہے
لَا أَضْرِبُهَا	میں اسے مارتی نہیں -		



الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

التَّلْمِيزَتَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ

عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ أُخْتَانِ ، هُمَا طِفْلَتَانِ صَغِيرَتَانِ ،
تَقُومَانِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَتَوَضَّأَانِ وَتُصَلِّيَانِ فِي
الْبَيْتِ ، وَتَتَلَوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ تَتَنَاوَلَانِ الْفُطُورَ
وَتَأْخُذَانِ الْكُتُبَ ، وَتُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا وَأَبِيهِمَا ،
وَتَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ . تَرْجِعُ عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
فِي الْمَسَاءِ فَتُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا ، وَتُسَاعِدَانِيَا فِي أُمُورِ
الْمَنْزِلِ ، وَتَلْعَبَانِ مَعَ أَخْتَيْهِمَا قَلِيلًا ، ثُمَّ تَقْرَأَانِ دُرُوسَهُمَا .

سؤال

جواب

- | | |
|--|---|
| أَيُّهُمَا الطِّفْلَتَانِ مِنْ أُنْثَى ؟ | نَحْنُ عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ |
| مَتَى تَقُومَانِ فِي الصَّبَاحِ ؟ | نَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ |
| مَاذَا تَفْعَلَانِ بَعْدَ الْقِيَامِ ؟ | نَتَوَضَّأُ وَنُصَلِّي |
| هَلْ تَتَلَوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟ | نَعَمْ ، تَتَلَوُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ |
| هَلْ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ | نَعَمْ ، نَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ |
| مَتَى تَرْجِعَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ؟ | نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً |
| هَلْ تُسَاعِدَانِ أُمَّكُمَا ؟ | نَعَمْ ، نُسَاعِدُ أُمَّنَا |
| هَلْ تَلْعَبَانِ مَعَ أَخْتَيْكُمَا ؟ | نَعَمْ ، نَلْعَبُ مَعَ أَخْتَيْنَا |

تسریں (مشق)

۱- تَرْجَمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

سعیدہ اور زینب کہتی ہیں۔ ہم اسکول کی طالبات ہیں۔ اپنا سبق پڑھتی ہیں۔
اور اسے یاد کرتی ہیں۔ پھر اسے کاپی میں لکھتی ہیں۔ ہماری استانی صاحبہ ہم سے محبت
کرتی ہیں اور ہم ان سے محبت کرتی ہیں۔ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے۔ ہم اس کے
ساتھ کھیتی ہیں۔ ہم اسے مارتی نہیں ہیں بلکہ اس سے محبت کرتی ہیں۔

۲- تَرْجَمُ بِالْأُرْدِيَّةِ:

اَلْعَلِيْمَةُ تَقُوْلُ لِعَالِيْسَةَ وَفَاطِمَةَ: اسْتَيْقِظَا فِي الصَّبَاحِ
اَلْبَاكِرِ، وَصَلِيَا الْفَجْرَ ثُمَّ اقْرَءَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ، اِذْهَبَا اِلَى
اَمْكُمَا وَسَلِيَا عَلِيْحَا، وَاشْرَبَا الْحَلِيْبَ وَلَا تَشْرَبَا الشَّايَ، حُدَا
كُتُبَكُمَا وَتَعَالِيَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَاجْلِسَا بِاَدَبٍ، وَاقْرَءَا دُرُوسَكُمَا
وَاحْفَظَاهُ، ثُمَّ اَلْتَبَاهُ فِي الْكَلَّاسَةِ.

قاعدہ:

نفل مضارع میں مفرد مؤنث سے تثنیہ بنانے کا طریقہ یہی ہے جو تثنیہ مذکر کا ہے
البتہ تثنیہ مؤنث غائب اور مخاطب کے الفاظ کی شکل ایک ہوگی جیسے تَذْهَبُ
سے تَذْهَبَانِ اور تَذْهَبَيْنِ سے تَذْهَبَانِ -
مشکلم میں تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں جیسے تَذْهَبُ، نَجْلِسُ
وغیرہ۔



الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُونَ

التلميذات في المدرسة

هؤلاء طالبات ، هن أخوات صالحات ، يقمن في الصباح الباكر ، و يتوضآن و يصلين في المنزل ، و يتلون القرآن الكريم ، ثم يتناولن الفطور و يأخذن الكتب ، و يسلمن على أمهن و أبيهن ، و يذهبن إلى المدرسة ، و يرجعن من المدرسة في المساء ، و يسلمن على أمهن ، و يساعدن في أمور المنزل ، و يلعبن مع أختهن الصغيرة ، ثم يقرآن دروسهن ، و يأكلن طعامهن ، و ينمن مبكرات .

جواب

سؤال

أيتها البنات من أنتن ؟	نحن طالبات
متى تقمن في الصباح ؟	نقوم في الصباح الباكر
ماذا تفعلن بعد القيام ؟	نتوضأ و نصلي
هل تملون القرآن الكريم ؟	نعم نملو القرآن الكريم
هل تذهبن إلى المدرسة ؟	نعم نذهب إلى المدرسة
متى ترجعن من المدرسة ؟	نرجع من المدرسة مساء
هل تساعدن أمكن ؟	نعم تساعد أمنا
هل تلعبن مع أختكن ؟	نلعب مع أختنا
هل تضربنهن ؟	لا تضربنهن ، بل نحبهن

تمرین (مشق)

۱۔ ترجمہ بالعربیۃ:

استانی درسگاہ میں داخل ہوتی ہے۔ اور لڑکیوں سے کہتی ہے: اے لڑکیو! خاموش ہو جاؤ اور اپنی اپنی جگہ بیٹھ جاؤ۔ اپنی کتابیں کھولو۔ اپنا سبق پڑھو پھر اسے یاد کرو اور اسے اپنی کاپیوں میں لکھو۔

اب درس ختم ہو رہا ہے۔ اپنے گھر کو جاؤ ادب سے چلو اور راستہ میں مت کھیلو اپنی ماؤں کو سلام کرو۔ اور گھر کے کام کاج میں اعلیٰ مدد کرو۔

۲۔ اُکلیل الجمل الناقصة ثم ترجمہا بالاردیۃ ...

الْبَنَاتُ	الْبَنَاتُ	الْبَنَاتُ
الطَالِبَاتُ	الطَالِبَاتُ	الطَالِبَاتُ
النِّسَاءُ	النِّسَاءُ	النِّسَاءُ
الْمُعَلِّمَاتُ	الْمُعَلِّمَاتُ	الْمُعَلِّمَاتُ
الْمُسْتَقَاتُ	الْمُسْتَقَاتُ	الْمُسْتَقَاتُ
الْفَتَاتُ	الْفَتَاتُ	الْفَتَاتُ
الْمُرَاتُ	الْمُرَاتُ	الْمُرَاتُ

۳۔ ترجمہ بالاردیۃ:

الأمهات يحببن أولادهن، الطفلات يلعبن في حدیقة المنزل،
الطالبات يتكلمن فیما بینھن ویضحکن، المعلمات یسألن الطالبات،
عما تتكلمن؛ ولیناذنضحکن؛ ادخلن الفصل واجلسن بأدب،
واقراقرآن دروسكن، واحفظنها.

۴۔ ترجمہ بالعربیۃ:

مائیں اولاد کی تربیت کرتی ہیں۔ لڑکیاں اپنی استانی کی عزت کرتی ہیں۔ لڑکیو! تم کیا کرتی ہو؟ ہم اپنا سبق یاد کرتی ہیں۔ اور اسے لکھتی ہیں۔ ہم نماز پڑھتی ہیں۔ اور روزے

رکھتی ہیں۔ اور اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔ وہ پردہ کرتی ہیں اور نیک کام بجالاتی ہیں۔
قائد :

فعل مضارع میں جمع مؤنث غائب کا صیغہ مورد مذکر کے آخر میں (ن) زبر والا بڑھا کر اس سے پہلے حرف کو ساکن کر دیئے سے بنتا ہے جیسے يَذْهَبْنَ سے يَذْهَبْنَ وغیرہ ، اور جمع مؤنث مخاطب بنانے کیلئے مفرغ مخاطب کے آخر میں (ن) زبر والا بڑھاویں۔ جیسے تَذْهَبْنَ سے تَذْهَبْنَ جمع متکلم میں مذکر مؤنث سب برابر ہیں۔ جیسے تَذْهَبْنَ وغیرہ

معانی الکلمات

يَتَكَلَّمْنَ	گفتگو کرتی ہیں	يُضَحِّكْنَ	ہنستی ہیں
عَمَّا	کس چیز کے بارے میں	يُزَيِّنْنَ	تربیت کرتی ہیں
يُخَدِّمْنَ	عزت کرتی ہیں	يُخَدِّمْنَ	ہم خدمت کرتی ہیں
يُحْجِبْنَ	پردہ کرتی ہیں	يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ	وہ نیک کام بجالاتی ہیں



الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْأَرْبَعُونَ

الإِمْلاَءُ

المفردات :

أَخْتٌ ، تَتْلُو ، تَأْخُذُ ، أُمَّهُمَا ، أَبُوهُمَا ، أُمُورٌ ، تَقْرَأُ أَنْ ،
صَبَاحًا ، مَسَاءً ، تَقْرَأُ ، يَقْمَنُ ، يَتَوَضَّأُ ، يُسَلِّمُنَ ، يَأْكُلُنَ ،
يَقْرَأُ ، يَنْمَنُ .

الجمَل :

التَّلْمِيذَةُ الْمُجْتَهِدَةُ تُحَافِظُ عَلَى أَوْقَاتِهَا ، وَ تَصْرِفُهَا فِي
الدِّرَاسَةِ وَالْمُطَالَعَةِ ، وَ الْمَذَاكِرَةِ وَالْحَفِظِ . ذَهَبَتِ الطَّالِبَتَانِ إِلَى
الْمَدْرَسَةِ ، وَ دَخَلَتَا فِي الْمَدْرَسَةِ ، ثُمَّ ذَهَبَتَا إِلَى لَوْحَةِ الْإِعْلَانَاتِ ،
وَقَرَأَتَا إِعْلَانًا ، وَهُوَ :

عَلَى جَمِيعِ الطَّالِبَاتِ أَنْ يَجْتَمِعْنَ فِي قَاعَةِ
الْمَدْرَسَةِ السَّاعَةَ الْعَاشِرَةَ . تَحْضُرُ الْاجْتِمَاعَ
مُعَلِّمَاتُ فَاضِلَاتٍ وَ يُخَاطِبُنَ التَّلْمِيذَاتِ
وَيَنْصَحْنَهُنَّ بِنِصَائِحٍ طَيِّبَةٍ .

فَرَحَتِ الطَّالِبَتَانِ بِقِرَاءَةِ هَذَا الْإِعْلَانِ وَ قَالَتَا : سَنَحْضُرُ هَذَا
الْاجْتِمَاعَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى .

قَوَاعِدُ الْإِمْلَاءِ

(الْهَمْزَةُ الْمُتَوَسِّطَةُ) اگر ہمزه قطعی کسی لفظ کے درمیان میں آجائے تو اس کے لکھنے کے قاعدے یہ ہیں۔

۱۔ اگر ہمزه سے پہلے یا رساکنہ ہو تو ہمزه کو چھوٹے سے دندانے پر لکھا جائے گا۔

جیسے هَيْئَةً ، بَيْعَةً ، هَذَا شَيْئُكَ وغیرہ

۲۔ اگر ہمزه سے پہلے واو ساکن آجائے تو اسے الگ لکھا جائے گا۔ جیسے وَضُوْعُكَ ، ضَعْفُكَ ، تَوَعُّمٌ وغیرہ۔

۳۔ اگر ہمزه سے پہلے الف آجائے اور ہمزه پر زبر ہو تو اسے الگ لکھا جائیگا۔ جیسے تَفَاعُلٌ ، خُلْدٌ رَدَائِكُ هَمَّاجًا ، وغیرہ۔

۴۔ اگر ہمزه ساکن ہو تو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے مشابہ حرف کی صورت میں لکھا جائیگا اگر زبر ہے تو الف کی صورت میں جیسے رَأَى اور اگر زیر ہے تو یاء کی شکل میں جیسے بَسْمٌ ، ذَنْبٌ اور اگر پیش ہے تو واو کی صورت میں لکھا جائیگا جیسے سُوْلٌ وغیرہ۔

۵۔ اگر ہمزه سکور ہے تو ہر حالت میں یا کی صورت میں لکھا جائیگا۔ جیسے اُسْئَلُكَ مَسَائِلٌ ، سُسَيْلٌ ، وغیرہ



الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْأَرْبَعُونَ

الفعل الماضي
(التلميذة)

تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةَ فَاطِمَةَ : مَاذَا فَعَلْتَ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَتَقُولُ :
قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ وَتَوَضَّأْتُ ، وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ ،
وَتَلَوْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلْتُ الْفُطُورَ ، وَأَخَذْتُ كُتُبِي ،
وَجِئْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

جواب

سؤال

مَتَى قُمْتَ فِي الصَّبَاحِ ؟	قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
هَلْ سَمِعْتَ أَذَانَ الْفَجْرِ ؟	نَعَمْ ، سَمِعْتُ أَذَانَ الْفَجْرِ
هَلْ بَيْتُكَ قَرِيبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ ؟	نَعَمْ ، بَيْتِي قَرِيبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ
أَيْنَ صَلَّيْتَ الْفَجْرَ ؟	صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ
كَمْ قَرَأْتَ الْقُرْآنَ ؟	قَرَأْتُ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ
مَاذَا شَرَبْتَ فِي الْفُطُورِ ؟	شَرَبْتُ لَبَنًا
هَلْ لَعِبْتَ فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَعِبْتُ فِي الطَّرِيقِ
هَلْ جِئْتَ وَحْدَكَ ؟	لَا ، بَلْ جِئْتُ مَعَ أُخْتِي

تَقُولُ زَيْنَبُ : فَاطِمَةُ قَامَتْ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَوَضَّأَتْ
وَصَلَّتِ الْفَجْرَ فِي الْمَنْزِلِ ، وَتَلَتْ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلَتْ
الْفُطُورَ ، وَأَخَذَتْ الْكُتُبَ ، وَسَلَّمَتْ عَلَى أَبِيهَا وَأُمِّهَا ،
وَجَاءَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ:
أَخَذْتُ فَاظِمَةً الْجُرِيدَةَ وَقَرَأْتُ ثُمَّ وَضَعْتُ الْجُرِيدَةَ
عَلَى الْمَلَكَبِ. قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ، وَفَتَحْتُ الشَّابَّيْكَ. يَا زَيْنَبُ أَهْلُ
فَهَيْتِ الدَّرْسَ؟ وَهَلْ كَتَبْتَ الرِّسَالَةَ إِلَى أَبِيكَ؟ الطِّفْلَةُ أَكَلَتْ
وَشَرِبَتْ وَلَعِبَتْ ثُمَّ نَامَتْ۔

۲۔ تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:
فاظمہ نے اپنی ماں سے کہا: اماں جان! آج جمعہ ہے۔ میں اسکو نہیں گئی، میں
سیرے اٹھی اور نماز پڑھی، تلاوت کی، اور پھر میں نے ناشتہ تیار کیا۔ میری بہن نے
کمرہ صاف کیا۔ سیدہ تم صبح کہاں تھیں؟ کیوں دیر سے آئیں؟

قَاعِلَةٌ:
نفل ماضی میں اگر مفرد مؤنث غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مفرد مذکر کے صیغہ کے آخر میں (ت) ملے
تار ساکن بڑھادیں جیسے ذَهَبَ سے ذَهَبْتُ، أَخَذَ سے أَخَذْتُ اور اگر مؤنث
مخاطب کا صیغہ بنانا ہو تو (ت) ملے (م) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے
سے ذَهَبْتُ وغیرہ اور مفرد متکلم کے لئے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے (ت) ملے
ذَهَبْتُ وغیرہ۔

معانی الکلمات

شَبَّابُكَ	اخبار	الصَّحِيفَةُ/الْجُرِيدَةُ
جَهَّزْتُ	کیوں دیر آئی	لَمْ يَكُنْ مُتَأَخِّرَةً
نَظَفْتُ	تو کہاں تھی؟	أَيْنَ كُنْتُ
شَبَّابُكَ	شباب کی جمع	
جَهَّزْتُ	تیار کیا	
نَظَفْتُ	اس نے صاف کیا	

الدَّرْسُ الْخَمْسُونَ

الفعل الماضي

(التلميذتان)

فاطمة وزينب تذهبان إلى المدرسة ، فتسألهم المعلمة : مَاذَا
فَعَلْتُمَا فِي الصَّبَاحِ ؟ فَتَقُولَانِ : قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ،
وَتَوَضَّأْنَا ، وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ ، وَتَلَوْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ
تَنَاوَلْنَا الْفُطُورَ ، وَأَخَذْنَا الْكُتُبَ ، وَسَلَّمْنَا عَلَى آبَائِنَا وَآمَنَّا
وَجِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

جواب

سؤال

قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
نَعَمْ ، سَمِعْنَا الْأَذَانَ
نَعَمْ ، صَلَّيْنَا الْفَجْرَ
قَرَأْنَا جُزْءَ أَمِنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمِ
نَعَمْ ، أَفْطَرْنَاهَا
مَا لَعِينَا فِي الطَّرِيقِ
مَا رَأَيْنَاهَا

مَتَى قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ ؟
هَلْ سَمِعْتُمَا الْأَذَانَ ؟
هَلْ صَلَّيْتُمَا الْفَجْرَ ؟
كَمْ قَرَأْتُمَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟
هَلْ أَفْطَرْتُمَا ؟
هَلْ لَعِبْتُمَا فِي الطَّرِيقِ ؟
هَلْ رَأَيْتُمَا سَلَمَى ؟

ثُمَّ تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَتَيْهَا : مَاذَا فَعَلْتُمَا فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ فِي
الصَّبَاحِ ؟ فَتُجِيبُ : فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ قَامَتَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ،
وَتَوَضَّأَتَا ، وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ ، ثُمَّ تَلَوْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ،
وَتَنَاوَلْنَا الْفُطُورَ ، وَأَخَذْنَا الْكُتُبَ ، وَسَلَّمْنَا عَلَى آبَائِهِمَا
وَأَسْهَمَا وَجَاءَتَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تمرین (مشق)

۱۔ ترجمہ بالاردیۃ:
الطَّالِبَانِ كَتَبَا عَلَى السَّبُورَةِ، ثُمَّ مَسَحَا السَّبُورَةَ بِالطَّلَاسَةِ،
مَاذَا كَتَبَا عَلَى السَّبُورَةِ؟ كَتَبَا أَسْمَاءَنَا عَلَى السَّبُورَةِ، بِمَاذَا مَسَحَا
السَّبُورَةَ؟ مَسَحَاهَا بِالطَّلَاسَةِ، أَيْنَ وَضَعَا الطَّلَاسَةَ؟ وَضَعَاهَا
تَحْتَ السَّبُورَةِ، هَلْ حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟ نَعَمْ حَفِظْنَاهُ، وَفَهَمْنَاهُ
وَكَتَبْنَاهُ.

۲۔ کَوْنِ الْمَشْتَرِكِ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ:
ذَهَبْتُ، رَجَعْتُ، جَلَسْتُ، نَامْتُ، أَكَلْتُ، شَرِبْتُ
غَسَلْتُ، فَرَحْتُ، حَفِظْتُ، فَهِمْتُ
قَاعِلَةٌ:

مفرد فعل سے تثنیہ مؤنث غائب بنانے کے لئے اس کے آخر میں (الف) کا اضافہ
کریں جیسے ذَهَبْتُ سے ذَهَبْتَا وغیرہ۔ یاد رہے کہ الف سے پہلا حرف
ہمیشہ مقصور (زبر والا) ہوتا ہے
اور تثنیہ مؤنث مخاطب بنانے کے لئے (ت) کے بجائے (تُما) لگائیں۔
جیسے ذَهَبْتَا اس میں مذکر مؤنث دونوں برابر ہیں۔

معانی الكلمات

مَسَحَا	دونوں نے صاف کیا	غَسَلْتُ	اس نے دھویا
فَرَحْتُ	وہ خوش ہوئی	الْآتِيَةِ	آنے والے
كَوْنِ	بناؤ		

الدَّرْسُ الحَادِي وَ الْخَمْسُونَ

الفعل الماضي (التلميذات)

تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةَ الطَّالِبَاتُ : مَاذَا فَعَلْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ ؟ فَيَقُلْنَ :
قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، وَتَوَضَّأْنَا ، وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ ،
وَ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، ثُمَّ تَنَاوَلْنَا الْفُطُورَ ، وَ أَخَذْنَا الْكُتُبَ ،
وَسَلَّمْنَا عَلَى آبَائِنَا وَ أُمَّهَاتِنَا وَ جِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

جواب

سؤال

مَتَى قُمْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ ؟	قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
هَلْ سَمِعْتُنَّ الْأَذَانَ ؟	نَعَمْ ، سَمِعْنَا الْأَذَانَ
أَيْنَ صَلَّيْتُنَّ ؟	صَلَّيْنَا فِي بُيُوتِنَا
هَلْ قَرَأْتُنَّ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ؟	نَعَمْ ، قَرَأْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
مَاذَا شَرَبْتُنَّ ؟	شَرَبْنَا لَبَنًا
وَمَاذَا أَكَلْتُنَّ ؟	أَكَلْنَا خُبْزًا وَ بَيْضًا
هَلْ لَعِبْتُنَّ فِي الطَّرِيقِ ؟	مَا لَعِبْنَا فِي الطَّرِيقِ
هَلْ رَأَيْتُنَّ سَلَمَى ؟	مَا رَأَيْنَاهَا

ثُمَّ تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً : مَاذَا فَعَلْتَ الطَّالِبَاتُ فِي
الصَّبَاحِ ؟ فَتُجِيبُ : الطَّالِبَاتُ قُمْنَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ،
وَتَوَضَّأْنَ ، وَ صَلَّيْنَ الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ ، وَ تَلَوْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ،
ثُمَّ تَنَاوَلْنَ الْفُطُورَ ، وَ أَخَذْنَ الْكُتُبَ ، وَ سَلَّمْنَ عَلَى آبَائِهِنَّ
وَ أُمَّهَاتِهِنَّ وَ جِئْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

تہرین (شق)

۱- تَرْجُمَةُ الْعَرَبِيَّةِ :

عورتیں گھر میں جمع ہوئیں۔ اور انہوں نے آپس میں باتیں کیں۔ لڑکیاں اسکول سے واپس ہوئیں اور گھر پہنچیں۔ اور سب نے دو دھڑ پیا۔ پھر اپنی والدہ کا گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ وہ تھوڑی دیر تک کھلیں۔ پھر اپنا سبق یاد کیا۔ ان کی والدہ نے ان سب کو بلایا۔ اور ان کو نصیحت کی۔ لڑکیوں نے نصیحت کو غور سے سنا اور والدہ سے کہا کہ ہم آپ کی نصیحت پر عمل کریں گے۔

۲- كَمَلِ الْعِبَارَاتِ النَّاقِصَةَ :

- (۱) الطَّالِبَةُ قَرَأَتْ الْكِتَابَ (۲) الْوَالِدَةُ نَصَحَتْ الْأَوْلَادَ
الطَّالِبَتَانِ الْكِتَابَ الْوَلَدَتَانِ الْأَوْلَادَ
الطَّالِبَاتُ الْكِتَابَ الْوَالِدَاتُ الْأَوْلَادَ
(۳) الْمَرْأَةُ دَعَتْ الْبَنَاتِ (۴) الْمُعَلِّمَةُ دَخَلَتْ فِي الْفَضْلِ
لِلْمَرْأَتَانِ الْبَنَاتِ الْمُعَلِّمَتَانِ فِي الْفَضْلِ
النِّسَاءُ الْبَنَاتِ الْمُعَلِّمَاتُ فِي الْفَضْلِ
(۵) الطِّفْلَةُ لَعِبَتْ فِي الْحَدِيقَةِ (۶) الْخَادِمَةُ نَقَطَتْ الْحُجْرَةَ
الطِّفْلَتَانِ فِي الْحَدِيقَةِ الْخَادِمَتَانِ الْحُجْرَةَ
الطِّفْلَاتُ فِي الْحَدِيقَةِ الْخَادِمَاتُ الْحُجْرَةَ

۳- تَرْجُمَةُ الْعَرَبِيَّةِ :

لڑکیاں اسکول میں داخل ہوئیں اور درس گاہوں میں بیٹھ گئیں۔ اور انہوں نے اپنا سٹانی سے کہا : ہم نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے۔ اور اسے اچھی طرح سمجھ گئی ہیں۔ بچیاں گھر سے نکلیں اور باغ میں چلی گئیں اور تھوڑی دیر کھیل کر واپس گھر چلی آئیں۔ انہوں نے کھانا کھایا اور سو گئیں۔

۴۔ ترجعہ بالارذیۃ،

النِّسَاءُ اجْتَمَعْنَ فِي الْبَيْتِ، الْوَالِدَاتُ أَرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ،
الطَّالِبَاتُ سَلَّمْنَ عَلَى مُعَلِّمَتِهِنَّ، وَلِلْعَلِمَاتِ عِلْمُنَ الطَّالِبَاتِ
قَالَتِ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ: اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّيْنَا، وَصَلَّيْنَا، وَلَدَيْنَا الزَّكَاةُ وَ
نَخْرُجُ الْبَيْتَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔
قاعدہ:

جمع مونث غائب کا صیغہ بنانا ہو تو مزد کے صیغے کے آخر میں (ن) زبر والا بڑھادیں اور
اس سے پہلے حرف کو ساکن کر دیں جیسے ذہب سے ذہبن اور اگر جمع مونث مخاطب
کا صیغہ بنانا ہو تو بجائے نون کے (ش) کا اضافہ کر دیں جیسے ذہبن جئتن
و غیر۔ یاد رہے کہ صیغہ جمع مونث غائب جمع کے بعد استعمال ہوگا جیسے الطَّالِبَاتُ
ذَهَبْنَ لیکن اگر نفل پہلے آگیا تو ہمیشہ مزد رہے گا جیسے ذَهَبَتِ الطَّالِبَاتُ

معانی الکلمات

فَلِيلاً	تھوڑی دیر	اجْتَمَعْنَ	اکٹھی ہوئیں
أَرْضَعْنَ	انہوں نے دودھ پلایا	عَلَّمْنَ	سکھایا
اٰمَنَّا	ہم ایمان لے آئیں	صَلَّيْنَا	ہم نے روزه رکھا

نَخْرُجُ الْبَيْتَ، ہم بیت اللہ شریف کا رخ کریں گے۔



الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْخَمْسُونَ

النَّزْهَةُ فِي الْبُسْتَانِ

هَذَا بُسْتَانُ مُحَمَّدٍ ، نَدَخُلُ فِي الْبُسْتَانِ ، نَمْشِي تَحْتَ
الْأَشْجَارِ وَبَيْنَ الْأَزْهَارِ ، نَأْكُلُ الْأَثْمَارَ وَنَشْمُ الْأَزْهَارَ ، الْأَثْمَارُ
حُلْوَةٌ لَذِيذَةٌ ، وَالْأَزْهَارُ جَمِيلَةٌ وَرَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ . نَلْعَبُ عَلَى
الْحَشِيشِ الْأَخْضَرِ ، وَنَجْلِسُ عَلَى الْمَقَاعِدِ وَتَتَكَلَّمُ ، نَسْمَعُ
أَصْوَاتًا جَمِيلَةً لِلطُّيُورِ ، ثُمَّ نَخْرُجُ مِنَ الْبُسْتَانِ ، وَنَعُودُ إِلَى
بُيُوتِنَا مَسْرُورِينَ .

جَوَاب

سُؤَال

- | | |
|------------------------------------|------------------------------------|
| لِمَنِ هَذَا الْبُسْتَانُ ؟ | هَذَا بُسْتَانُ مُحَمَّدٍ |
| أَيْنَ نَمْشِي فِي الْبُسْتَانِ ؟ | نَمْشُونَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ |
| وَمَاذَا نَأْكُلُ ؟ | نَأْكُلُونَ الْأَثْمَارَ |
| وَمَاذَا نَشْمُ ؟ | نَشْمُونَ الْأَزْهَارَ |
| كَيْفَ طَعْمُ الْأَثْمَارِ ؟ | طَعْمُ الْأَثْمَارِ حُلْوٌ |
| وَكَيْفَ رَائِحَةُ الْأَزْهَارِ ؟ | رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ |
| أَيْنَ نَلْعَبُ فِي الْبُسْتَانِ ؟ | نَلْعَبُونَ عَلَى الْحَشِيشِ |
| وَأَيْنَ نَجْلِسُ ؟ | نَجْلِسُونَ عَلَى الْمَقَاعِدِ |
| وَمَاذَا نَسْمَعُ ؟ | نَسْمَعُونَ أَصْوَاتَ الطُّيُورِ |
| إِلَى أَيْنَ نَعُودُ ؟ | نَعُودُونَ إِلَى بُيُوتِكُمْ |
| هَلْ نَعُودُ مَحْزُونِينَ ؟ | لَا ، بَلْ نَعُودُونَ مَسْرُورِينَ |

تمرین (مشق)

- ۱- خَاطِبُ زَمَلَانِكَ وَقُلْ:
أَنْتُمْ تَدْخُلُونَ فِي الْبُسْتَانِ وَتَمْشُونَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ...
- ۲- خَاطِبُ الطُّفُلَاتِ وَقُلْ:
أَنْتُنَّ تَدْخُلْنَ فِي الْبُسْتَانِ وَتَمْشِينَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ...
- ۳- كَقُلِّ الْعِبَارَةِ الثَّالِيَةِ:
دَخَلْنَا فِي الْبُسْتَانِ وَتَمْشَيْنَا تَحْتَ الْأَشْجَارِ.....
- ۴- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَةِ:
يَقُولُ الْوَالِدُ لِابْنِهِ، يَا بَنِي إِذْهَبْ إِلَى الْحَدِيقَةِ وَالْعَبِّ فِيهَا، وَأَنْظُرْ
إِلَى أَشْجَارِهَا وَأَرْهَارِهَا وَاجْلِسْ عَلَى حَشِيشِهَا، وَلَا تَقْطِطْ ثَمَرَةً وَلَا
رَهْرَةً، وَلَا تَكْسِرْ عُصًا، وَلَا تَضْرِبْ أَحَدًا، وَامْشِ فِي الطَّرِيقِ
وَأَنْظُرْ أَمَامَكَ وَلَا تَلْتَفِتْ يَمِينًا وَلَا يَسَارًا.
- ۵- كَوْنِ الْمُتَنِي وَالْجَمْعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الثَّالِيَةِ:
إِذْهَبْ، الْعَبِّ، أَنْظُرْ، اجْلِسْ، امْشِ. لَا تَجْلِسْ، لَا تَضْرِبْ
لَا تَلْتَفِتْ، لَا تَضْحَكْ، لَا تَكْسِرْ، لَا تَجْلِسْ

معانی الکلمات

لا تَخَاصِمُوا	جھڑامت کرو	دَائِمًا	ہمیشہ
لَا تَكْسِرْ	مت توڑو	حَشِيشٌ	گھاس
لَا تَقْطِطْ	مت توڑو	كَوْنٌ	بناؤ
يَا بَنِي	پیرے بیٹے	فِي أَشْأَاءِ	تعلیم کے دوران
نُزْمَةً	تفریح	الِدِّرَاسَةِ	

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُونَ الإِمْلاُ

المفردات

تَسْأَلُ ، تَوْضَأَنَا ، قَرَأْنَا ، أَكَلْنَا ، رَأَيْتُنَّ ، تَوْضَأَانِ ، جِئْنَا ،
نَأْكُلُ ، أَصَوَاتُ ، رَأَيْتُهَا ، قُمْتُ ، أَخَذْنَا ، رَأَيْتُنَّ ،
أَبَاؤُهُنَّ ، أُمَّهَاتُهُنَّ .

الجمال :

سَعِيدَةٌ طِفْلَةٌ جَمِيلَةٌ زَكِيَّةٌ ، قَامَتْ مِنْ نَوْمِهَا ،
وَتَوَضَّأَتْ ، وَصَلَّتْ ، ثُمَّ ذَهَبَتْ إِلَى أُمِّهَا ، وَسَلَّمَتْ
عَلَيْهَا ، وَقَبَّلَتْ يَدَهَا ، وَسَأَلَتْهَا : أَيْنَ أَخِي حَامِدٌ ؟ فَقَالَتْ
الْأُمُّ : هُوَ ذَهَبَ مَعَ وَالِدِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ .

الْمَرْأَةُ هِيَ : الْبِنْتُ ، وَالْأُخْتُ ، وَالْأُمُّ ، وَالزَّوْجَةُ .
يَجِبُ تَرْبِيَّتُهَا تَرْبِيَّةً إِسْلَامِيَّةً صَحِيحَةً ، حَتَّى يَكُونَ إِيمَانُهَا
قَوِيًّا ، تَعْرِفَ حُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ ، لِأَنَّهَا بِنْتُ ، وَتَعْرِفَ حُقُوقَ
إِخْوَتِهَا وَأَخَوَاتِهَا ، لِأَنَّهَا أُخْتُ ، وَتَعْرِفَ حُقُوقَ أَوْلَادِهَا ،
لِأَنَّهَا أُمٌّ ، وَتَعْرِفَ حُقُوقَ زَوْجِهَا ، لِأَنَّهَا زَوْجَةٌ .

قواعد الإملاء

۱۔ اگر حمزہ مفتوحہ ہو اور اس کے بعد حرف مدہ نہ ہو تو اسے پہلے حرف کی حرکت کے مشابہ لفظ کی شکل میں لکھا جائیگا جیسے زبر کی مثال: سَأَلَ، پیش کی مثال: لُكُو، اور زیر مثال: فِئْتَة

۲۔ اگر اس مفتوحہ حمزہ سے پہلا حرف صحیح اور ساکن ہو تو اسے اُلف کی شکل میں لکھا جائیگا جیسے: يَسْأَلُ، مَسْأَلَةٌ

۳۔ اگر اس حمزہ مفتوحہ کے بعد حرف مدہ ہو تو دو حال سے خالی نہیں اگر اس کا پہلا حرف بعد والے حرف سے ملا ہے، تو اسے دہانے پر لکھا جائیگا جیسے مُكَافَأَاتُ، مَلْجَأَانِ اور اگر ماقبل اس کا مابعد سے ملا ہوا نہیں ہے تو اسے علیحدہ لکھا جائیگا۔ جیسے جُرْعَانِ، قَرْعَانِ، يَفْرَعَانِ، لَمْ يَفْرَعَا

معاني الكلمات

قَبْلَتْ	اس نے بوسہ دیا	نُوم	نیند
يَجِبُ	ضروری ہے / واجب ہے	التَّزْيِينَةُ	ترتیب
حَقِّي تَعْرِفَ	تا کہ وہ جان لے	فِئْتَة	جماعت
مُكَافَأَةٌ	بدلہ	مَلْجَأُ	پناہ گاہ



الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُونَ

المعدود المذكر

الأعداد

١ - كِتَابٌ	١ - وَاحِدٌ
٢ - كِتَابَانِ	٢ - اثْنَانِ
٣ - ثَلَاثَةُ كُتُبٍ	٣ - ثَلَاثَةٌ
٤ - أَرْبَعَةُ كُتُبٍ	٤ - أَرْبَعَةٌ
٥ - خَمْسَةُ كُتُبٍ	٥ - خَمْسَةٌ
٦ - سِتَّةُ كُتُبٍ	٦ - سِتَّةٌ
٧ - سَبْعَةُ كُتُبٍ	٧ - سَبْعَةٌ
٨ - ثَمَانِيَةُ كُتُبٍ	٨ - ثَمَانِيَةٌ
٩ - تِسْعَةُ كُتُبٍ	٩ - تِسْعَةٌ
١٠ - عَشْرَةُ كُتُبٍ	١٠ - عَشْرَةٌ

عِنْدِي ثَلَاثَةُ كُتُبٍ ، عِنْدَ خَالِدٍ قَلَمَانِ ، فِي الْمَدْرَسَةِ ثَمَانِيَةُ
مَنْشُوفٍ ، فِي الْغُرْفَةِ سَبْعَةُ طُلَّابٍ ، فِي الْمِيدَانِ تِسْعَةُ أَطْفَالٍ ، فِي
الْأُسْبُوعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ .

كَمْ كِتَابًا عَلَى الْمَكْتَبِ ؟	عَلَى الْمَكْتَبِ كِتَابَانِ
كَمْ قَلَمًا فِي يَدِي ؟	فِي يَدِكَ قَلَمٌ وَاحِدٌ
كَمْ طَالِبًا فِي الْفَصْلِ ؟	فِي الْفَصْلِ عَشْرَةُ طُلَّابٍ
كَمْ صَدِيقًا لَكَ ؟	لِي ثَلَاثَةُ أَصْدِقَاءَ
كَمْ أَسَاتِذَا لَكَ ؟	لِي أَرْبَعَةُ أَسَاتِذَةٍ

تمرین (مشق)

۱- تَرْجَمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

میدان میں ۱۰ مرد ہیں - باغ میں ۶ لڑکے ہیں - درسگاہ میں اس وقت ۹ طالب علم ہیں - مسجد کے ۴ دروازے ہیں - میرے ۳ بھائی ہیں - مدرسہ میں ۴ چپڑاسی ہیں - مسجد کے سامنے ایک میدان ہے - محمود کے ۵ بچے ہیں - میرے ہاتھ میں ۷ کتابیں ہیں - آج ۳ طالب علم غیر حاضر ہیں -

قاعدہ:

عربی زبان میں دس تک عدد اور معدود کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں:-
(۱) ایک اور دو کا عدد استعمال نہیں ہوتا بلکہ معدود ہی کی مفرد اور تثنیسی شکل اس عدد کو بیان کرتی ہے - جیسے کِتَابٌ ایک کتاب کِتَابَانِ دو کتابیں - البتہ یہ عدد بعد میں تاکید کے لئے استعمال ہو سکتا ہے جیسے عِنْدِي کِتَابٌ وَاحِدٌ - عِنْدِي کِتَابَانِ اثنان -

(۲) ۳ سے ۱۰ تک عدد کے بعد معدود ہمیشہ جمع استعمال ہوگا اور اس کے آخر میں زیر (کسرہ) آئیگا جیسے عِنْدِي عَشْرَةٌ کُتُبٌ -
یہ معدود اگر مذکر ہے تو عدد مؤنث آئے گا جیسے اَرْبَعَةٌ کُتُبٌ، خَمْسَةٌ طُلَّابٌ۔



الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْخَمْسُونَ

الأعداد المعداد المؤنث

١ - وَاحِدَةٌ	١ - سَاعَةٌ
٢ - اثْنَتَانِ	٢ - سَاعَتَانِ
٣ - ثَلَاثٌ	٣ - ثَلَاثُ سَاعَاتٍ
٤ - أَرْبَعٌ	٤ - أَرْبَعُ سَاعَاتٍ
٥ - خَمْسٌ	٥ - خَمْسُ سَاعَاتٍ
٦ - سِتٌّ	٦ - سِتُّ سَاعَاتٍ
٧ - سَبْعٌ	٧ - سَبْعُ سَاعَاتٍ
٨ - ثَمَانٌ	٨ - ثَمَانِي سَاعَاتٍ
٩ - تِسْعٌ	٩ - تِسْعُ سَاعَاتٍ
١٠ - عَشْرٌ	١٠ - عَشْرُ سَاعَاتٍ

فِي الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ ، فِي الْمَسْجِدِ سَاعَتَانِ ، عِنْدِي سَاعَةٌ وَاحِدَةٌ ، عَلَى الْمَكْتَبِ خَمْسُ كُرَاسَاتٍ ، فِي الْفَصْلِ عَشْرُ طَالِبَاتٍ ، عِنْدَ خَالِدٍ ثَمَانِي رُوبِيَاتٍ .

كَمْ سَاعَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟	فِي الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ
كَمْ سَاعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ ؟	فِي الْمَسْجِدِ سَاعَتَانِ
كَمْ كُرَاسَةٌ عَلَى الْمَكْتَبِ ؟	عَلَى الْمَكْتَبِ خَمْسُ كُرَاسَاتٍ
كَمْ رُوبِيَّةٌ عِنْدَكَ ؟	عِنْدِي عَشْرُ رُوبِيَاتٍ
كَمْ شَجَرَةٌ فِي الْبُسْتَانِ ؟	فِي الْبُسْتَانِ سَبْعُ أَشْجَارٍ

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

یہ ۵ پھول ہیں۔ دوکان میں ۱۰ سائیکل ہیں۔ کمرے میں ۴ لڑکیاں ہیں۔ خالد کی ۳ بہنیں ہیں۔ اس کے گھر میں ۶ کمرے ہیں۔ ہوائی اڈے پر ۷ جہاز ہیں۔ بندرگاہ میں ۲ جہاز کھڑے ہیں۔ اس ہوٹل میں صرف ۱۰ میز ہیں۔ دوکان میں صرف ۸ ٹوپیاں ہیں۔ اس کمرے میں ۴ کڑیاں ہیں۔
قاعدہ:

(۱) ایک اور دو عدد کے بعد تمیز (معدوم) نہیں آتی البتہ یہ عدد بعد میں تاکید کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ مذکر کے ساتھ مذکر مؤنث کے ساتھ مؤنث۔ جیسے عندی سَاعَةٌ وَاحِدَةٌ، فِي الْمَسْجِدِ سَاعَتَانِ اثْنَتَانِ
(۲) تین سے ۱۰ تک عدد کی تمیز جمع مجرور آتی ہے اور اگر تمیز مؤنث ہو تو عدد مذکر آئیگا جیسے ثَلَاثُ سَاعَاتٍ، عَشْرُ سَاعَاتٍ

معانی الكلمات

مِثْنَاء	بندرگاہ	الکیش	بٹوہ
بَاخِرَةٌ	بحری جہاز	سَلَّةٌ	ٹوکری
مُتَدَقُّ	ہوٹل	عَمَّاتُ	چھو بھیاں
فَقَطْ	صرف	خَالَات	خالائیں



الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُونَ

الأعداد	التمييز المذكور
١١ - أَحَدَ عَشَرَ	١١ - أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا
١٢ - اثْنَا عَشَرَ	١٢ - اثْنَا عَشَرَ كِتَابًا
١٣ - ثَلَاثَةَ عَشَرَ	١٣ - ثَلَاثَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٤ - أَرْبَعَةَ عَشَرَ	١٤ - أَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٥ - خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥ - خَمْسَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٦ - سِتَّةَ عَشَرَ	١٦ - سِتَّةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٧ - سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧ - سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٨ - ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	١٨ - ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا
١٩ - تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩ - تِسْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا
٢٠ - عِشْرُونَ	٢٠ - عِشْرُونَ كِتَابًا

فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ عِشْرُونَ طَالِبًا ، وَفِي الثَّانِي عِشْرُونَ طَالِبًا ، وَفِي الثَّلَاثِ اثْنَا عَشَرَ طَالِبًا ، فِي الْمِيدَانِ سِتَّةَ عَشَرَ طِفْلًا ، فِي الْحَافِلَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا ، وَفِي السَّيَّارَةِ خَمْسَةَ رُكَّابٍ .

كَمْ طَالِبًا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ؟	فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ عِشْرُونَ طَالِبًا
كَمْ رَاكِبًا فِي الْحَافِلَةِ ؟	فِي الْحَافِلَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا
كَمْ رَاكِبًا فِي السَّيَّارَةِ ؟	فِي السَّيَّارَةِ خَمْسَةُ رُكَّابٍ
كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ ؟	فِي السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

بس میں ۱۱ سواریاں ہیں۔ کمرے میں ۱۵ لڑکے ہیں۔ میدان میں ۲۰ بچے ہیں۔
۱۸ کتابیں اور ۱۶ قلمیں ہیں۔ اس شہر میں ۱۳ سڑکیں ہیں۔ اس سڑک پر ۱۲ گھوڑے
ہیں۔ میں ۱۹ دن کے بعد واپس آؤں گا۔ خالد ۱۷ دن سے بیمار ہے اس صندوق کا وزن
۱۲ سیر ہے۔

۲۔ اَلْأَرْقَامُ بِالْحُرُوفِ:

فِي الْمَحْفَظَةِ ۱۱ كِتَابًا، بِالسَّجْدِ ۱۲ كِتَابًا وَ ۲ شَبَاكًا، فِي الْإِدَارَةِ ۱۸
مُوظَّفًا، الْيَوْمَ يَزُورُ الْمَدْرَسَةَ ۱۳ عَلَيْنَا، قِيَمَةُ الظَّرْفِ ۱۵ فَلَسًا،
فِي الْبَيْتِ ۱۳ كُرْسِيًا، فِي الْمَدْرَسَةِ ۱۹ أَسْتَاذًا، هُوَ لَا ۱۷ جُنْدِيًا
فِي السِّجْنِ ۱۳ مُجْرِمًا،
قَاعِدَةٌ:

۱۱ سے ۱۹ تک عدد مرکب ہوتا ہے اور اس کا معدود ہمیشہ مفرد اور زبر (نقحہ)
دانا ہوتا ہے۔ جیسا کہ درس میں مذکور ہے اور یہی قاعدہ ۹۹ تک چلتا ہے۔
۱۱ اور ۱۲ عدد کے دونوں جزو مذکور ہوں گے اگر معدود مذکور ہے جیسے۔ اَحَدٌ عَشَرَ
كِتَابًا اور اثنَا عَشَرَ كِتَابًا۔ اور ۱۳ سے ۱۹ تک پہلا جزو مؤنث اور دوسرا جزو مذکر
استعمال ہوگا جیسے ثَلَاثَةٌ عَشَرَ كِتَابًا۔
۲۰ اور ۹۰ تک دہائیوں کے عدد ایک ہی حالت پر رہتے ہیں۔ جیسے عِشْرُونَ كِتَابًا
عِشْرُونَ سَاعَةً۔

الفاظ کے معانی

رَاكِبٌ۔ سواری۔ عَمُودٌ۔ ستون۔ إِدَارَةٌ۔ دفتر۔ مُوظَّفٌ۔ ملازم
ظَرْفٌ۔ نفاذ۔ فَلَسٌ۔ پیسہ۔ جُنْدِيٌّ۔ فوجی۔ السِّجْنُ۔ جیل

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُونَ

التميز المونث

الأعداد

١١ - إحدَى عَشْرَةَ	١١ - إحدَى عَشْرَةَ
١٢ - اثْنَتَا عَشْرَةَ	١٢ - اثْنَتَا عَشْرَةَ
١٣ - ثَلَاثَ عَشْرَةَ	١٣ - ثَلَاثَ عَشْرَةَ
١٤ - أَرْبَعَ عَشْرَةَ	١٤ - أَرْبَعَ عَشْرَةَ
١٥ - خَمْسَ عَشْرَةَ	١٥ - خَمْسَ عَشْرَةَ
١٦ - سِتَّ عَشْرَةَ	١٦ - سِتَّ عَشْرَةَ
١٧ - سَبْعَ عَشْرَةَ	١٧ - سَبْعَ عَشْرَةَ
١٨ - ثَمَانِي عَشْرَةَ	١٨ - ثَمَانِي عَشْرَةَ
١٩ - تِسْعَ عَشْرَةَ	١٩ - تِسْعَ عَشْرَةَ
٢٠ - عِشْرُونَ	٢٠ - عِشْرُونَ

هَذِهِ مَدْرَسَةٌ ابْتِدَائِيَّةٌ ، هَذِهِ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ ، فِيهَا خَمْسَ دَرَجَاتٍ ، فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى عِشْرُونَ طَالِبَةً ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ طَالِبَةً ، وَفِي الثَّالِثَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ طَالِبَةً ، وَفِي الرَّابِعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ طَالِبَةً ، وَفِي الْخَامِسَةِ عِشْرُ طَالِبَاتٍ .

كَمْ طَالِبَةٍ فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى ؟ فِي الدَّرَجَةِ الْأُولَى عِشْرُونَ طَالِبَةً
 كَمْ طَالِبَةٍ فِي الثَّالِثَةِ ؟ فِي الثَّالِثَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ طَالِبَةً
 كَمْ طَالِبَةٍ فِي الرَّابِعَةِ ؟ فِي الرَّابِعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ طَالِبَةً
 كَمْ طَالِبَةٍ فِي الْخَامِسَةِ ؟ فِي الْخَامِسَةِ عِشْرُ طَالِبَاتٍ

تشرین (مشق)

۱ - ترجمہ بالعربیۃ،
 بارغ میں ۱۶ درخت ہیں۔ اس ٹہنی کے ساتھ ۱۱ پھول ہیں۔ اس ٹہری میں ۱۲ مرغیاں ہیں۔ تحصیل میں ۱۸ انڈے ہیں۔ میری جیب میں ۱۶ روپے ہیں۔ خالد کی عمر ۲۰ سال ہے۔ یہ مزدور ۱۳ گھنٹے کام کرتے ہیں۔ میں ۱۵ دن سے بیمار ہوتا ہوں۔ اس عمارت میں ۱۹ کمرے ہیں۔ روپیہ میں ۱۶ آنے ہوتے ہیں۔

۲ اَلکُتُبُ الازْوَاجُ بِالْحُرُوفِ:
 ثَمَنُ الْکِتَابِ ۱۱ رُوبِیَّةٌ، فِی الْبَیْتِ ۱۲ اِمْرَاَةٌ - فِی الْبَلَدِ ۱۳ مَدْرَسَةٌ
 فِی الْخَوْضِ ۱۴ سَمْلَةٌ، فِی الْمَزْرَعَةِ ۱۵ شَاةٌ وَ ۱۶ بَقَرَةٌ، فِی الْعَاثَةِ
 ۱۷ غَزَالَةٌ. عَلَی الشَّجَرَةِ ۱۸ حَمَامَةٌ، فِی الصُّنْدُوقِ ۱۹ قِطْعَةٌ
 مِنْ الْقَمَاشِ، هُنَا ۲۰ بَنْدُ قِیَّةٌ.

قاعدہ:

معدود اگر مؤنث ہے تو ۱۱ اور ۱۲ کے دونوں اجزاء مؤنث ہوں گے۔ جیسے مذکورہ
 مثالوں میں، اور ۱۳ سے ۱۹ تک پہلا جز مذکر اور دوسرا مؤنث ہوگا۔ جیسے ثَلَاثٌ
 عَشْرَةٌ سَاعَةٌ، اور عِشْرُونَ سے تِسْعُونَ تک مذکر و مؤنث سب برابر ہیں۔
 معدود کو نحو کی اصطلاح میں تمیز کہتے ہیں۔

معانی الکلمات

دَجَاجَةٌ	مری	بَيْضَةٌ	انڈا
سَمْلَةٌ	مچھلی	كَيْسٌ	تحصیل
مَزْرَعَةٌ	کھیت / فارم	حَمَامَةٌ	کبوتر
قِطْعَةٌ	ٹکڑا	قَمَاشٌ	پٹریا
بَنْدُ قِیَّةٌ	بندوق	غَاثَةٌ	جنگل

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُونَ

الأعداد	التمييز المذكر
٢١ - وَاحِدٌ وَ عِشْرُونَ	٢١ - وَاحِدٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٢ - اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ	٢٢ - اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٣ - ثَلَاثَةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٣ - ثَلَاثَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٤ - أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٤ - أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٥ - خَمْسَةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٥ - خَمْسَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٦ - سِتَّةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٦ - سِتَّةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٧ - سَبْعَةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٧ - سَبْعَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٨ - ثَمَانِيَةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٨ - ثَمَانِيَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٢٩ - تِسْعَةٌ وَ عِشْرُونَ	٢٩ - تِسْعَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
٣٠ - ثَلَاثُونَ	٣٠ - ثَلَاثُونَ قَلَمًا

فى الصَّنْدُوقِ خَمْسَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا ، فى الفَصْلِ ثَلَاثُونَ طَالِبًا ، فى الحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَ عِشْرُونَ رَاكِبًا ، هَؤُلَاءِ أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا ، فى المِيدَانِ اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ طِفْلًا .

كَمْ قَلَمًا فى الصَّنْدُوقِ ؟ فى الصَّنْدُوقِ خَمْسَةٌ وَ عِشْرُونَ قَلَمًا
 كَمْ طَالِبًا فى الفَصْلِ ؟ فى الفَصْلِ ثَلَاثُونَ طَالِبًا
 كَمْ رَاكِبًا فى الحَافِلَةِ ؟ فى الحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَ عِشْرُونَ رَاكِبًا
 كَمْ طِفْلًا فى المِيدَانِ ؟ فى المِيدَانِ اِثْنَانِ وَ عِشْرُونَ طِفْلًا
 كَمْ رَجُلًا هَؤُلَاءِ ؟ هَؤُلَاءِ أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُونَ رَجُلًا

تمرین (مشق)

۱- تَرْجَمُ بِالْأَدْبِيَّةِ :

فِي الْمَصْنَعِ ثَلَاثُونَ عَامِلًا ، عَلَى الْمَحْطَةِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ رَاكِبًا ،
دَخَلَ الْقَاعَةَ وَاحِدًا وَعِشْرُونَ ضَيْفًا ، عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ
كِتَابًا ، لِلْمَسْجِدِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ بَابًا ، فِي الْكُتَيْبَةِ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ
أُسْتَاذًا ،

۲- اَلْأَرْقَامُ بِالْحُرُوفِ :

۲۱ كِتَابًا ، ۲۲ قَلَمًا ، ۲۵ كُرْسِيًا ، ۲۳ بَابًا ، ۲۶ وَلَدًا ،
۲۸ رَجُلًا ، ۲۹ تَلْمِيزًا ، ۳۰ مُدَرِّسًا ،

قَاعَةٌ :

(۱) ۲۱ سے ۹۹ تک عدد کی تمیز مفرد اور نصب ہوتی ہے۔ (۲) ہر رباعی کے بعد پہلے دو عدد پہلا جزو مذکر کے ساتھ مذکر ہوگا۔ جیسے وَاحِدًا وَعِشْرُونَ رَجُلًا اور اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ رَجُلًا۔ (۳) بیس اور اس کے بعد کی رباعیوں کے بعد ۳۰ سے ۹۹ تک کا عدد مذکر تمیز کے ساتھ مثنیٰ آئے گا۔ جیسے ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ كِتَابًا۔

یاد رہے کہ رباعیوں کا ۲۰ سے ۹۰ تک مذکر و مؤنث کے ساتھ ایک ہی حالت میں رہتا ہے۔ جیسے ثَلَاثُونَ رَجُلًا ، ثَلَاثُونَ اِمْرَاةً

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

مَصْنَعٌ	کارخانہ	قَاعَةٌ	ہال / بڑا کمرہ
عَامِلٌ	مزدور	ضَيْفٌ	ہمسایہ
مَحْطَةٌ	اڑہ	مَحْطَةُ الْقَطَارِ	ریلوے اسٹیشن

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْخَمْسُونَ

الأعداد	التمييز الموث
٢١ - وَاحِدَةٌ وَ عَشْرُونَ	٢١ - وَاحِدَةٌ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٢ - اثْنَتَانِ وَ عَشْرُونَ	٢٢ - اثْنَتَانِ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٣ - ثَلَاثٌ وَ عَشْرُونَ	٢٣ - ثَلَاثٌ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٤ - أَرْبَعٌ وَ عَشْرُونَ	٢٤ - أَرْبَعٌ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٥ - خَمْسٌ وَ عَشْرُونَ	٢٥ - خَمْسٌ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٦ - سِتٌّ وَ عَشْرُونَ	٢٦ - سِتٌّ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٧ - سَبْعٌ وَ عَشْرُونَ	٢٧ - سَبْعٌ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٨ - ثَمَانِي وَ عَشْرُونَ	٢٨ - ثَمَانِي وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٢٩ - تِسْعٌ وَ عَشْرُونَ	٢٩ - تِسْعٌ وَ عَشْرُونَ كُرَاسَةً
٣٠ - ثَلَاثُونَ	٣٠ - ثَلَاثُونَ كُرَاسَةً

عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثُونَ كُرَاسَةً ، عَلَى الْفَصْلِ خَمْسٌ وَ عَشْرُونَ تَفَاحَةً ، عَلَى الشَّجَرَةِ اثْنَتَانِ وَ عَشْرُونَ وَرْدَةً ، فِي الْفَصْلِ إِحْدَى وَ عَشْرُونَ طَالِبَةً ، فِي الْبُسْتَانِ سَبْعٌ وَ عَشْرُونَ شَجَرَةً

كَمْ كُرَاسَةً عَلَى الْمَكْتَبِ ؟ عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثُونَ كُرَاسَةً
 كَمْ تَفَاحَةً عَلَى الْفَصْلِ ؟ عَلَى الْفَصْلِ خَمْسٌ وَ عَشْرُونَ تَفَاحَةً
 كَمْ وَرْدَةً عَلَى الشَّجَرَةِ ؟ عَلَى الشَّجَرَةِ اثْنَتَانِ وَ عَشْرُونَ وَرْدَةً
 كَمْ طَالِبَةً فِي الْفَصْلِ ؟ فِي الْفَصْلِ إِحْدَى وَ عَشْرُونَ طَالِبَةً
 كَمْ شَجَرَةً فِي الْبُسْتَانِ ؟ فِي الْبُسْتَانِ سَبْعٌ وَ عَشْرُونَ شَجَرَةً

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالآرڈیہ ،
 فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ طَالِبَةً ، فِي الْقَاعَةِ ثَلَاثُونَ امْرَأَةً ،
 فِي الْبَيْتَانِ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ طِفْلَةً ، فِي جَيْبِي أَحَدِي عِشْرُونَ رُؤْيَةً
 فِي الزُّهْرِيَّةِ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ زَهْرَةً ، فِي الْكَرَّاسَةِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ
 قَرْنَةً

۲- اَلْكِتَابُ الْاَرْقَامُ بِالْحُرُوفِ :
 ۲۱ سَاعَةً ، ۲۲ كُرَّاسَةً ، ۲۵ زَهْرَةً ، ۲۳ شَجَرَةً ۲۶ طِفْلَةً ،
 ۲۸ امْرَأَةً ، ۲۹ تَلْمِيزَةً ، ۳۰ مُدَرِّسَةً .
 قاعدہ :

(۱) ۲۱ سے ۹۹ تک عدد کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے ۔
 (۲) ہر دہائی کے بعد پہلے دو عدد کا پہلا جز نمونٹ کے ساتھ نمونٹ آئے گا۔ جیسے
 اِحْدٰی وَعِشْرُونَ سَاعَةً ، اِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ سَاعَةً ۔
 ۳- بیس اور اس کے بعد کی دہائیوں کے بعد ۲ سے ۹ تک کا عدد نمونٹ تمیز
 کے ساتھ مذکر استعمال ہوگا جیسے ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً ، تِسْعٌ وَعِشْرُونَ
 سَاعَةً ۔

یاد رہے کہ ۲۰ سے ۹۰ تک دہائیوں کا عدد مذکر اور نمونٹ تمیز کے ساتھ ایک
 حالت میں رہے گا۔ جیسے ثَلَاثُونَ رَجُلًا ، ثَلَاثُونَ امْرَأَةً ۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

زَهْرِيَّةٌ مِلّ ران

الدَّرْسُ السُّتُونُ

التمييز المذكر

الأعداد العَشَرَات

١٠ - عَشْرَةٌ كُتِبَ	١٠ - عَشْرَةٌ
٢٠ - عَشْرُونَ كِتَابًا	٢٠ - عَشْرُونَ
٣٠ - ثَلَاثُونَ كِتَابًا	٣٠ - ثَلَاثُونَ
٤٠ - أَرْبَعُونَ كِتَابًا	٤٠ - أَرْبَعُونَ
٥٠ - خَمْسُونَ كِتَابًا	٥٠ - خَمْسُونَ
٦٠ - سِتُّونَ كِتَابًا	٦٠ - سِتُّونَ
٧٠ - سَبْعُونَ كِتَابًا	٧٠ - سَبْعُونَ
٨٠ - ثَمَانُونَ كِتَابًا	٨٠ - ثَمَانُونَ
٩٠ - تِسْعُونَ كِتَابًا	٩٠ - تِسْعُونَ
١٠٠ - مِائَةُ كِتَابٍ	١٠٠ - مِائَةُ

هَذِهِ مِائَةُ كِتَابٍ وَ كِتَابٌ ، وَ فِي الصُّنْدُوقِ مِائَةُ كِتَابٍ
وَكِتَابَانِ ، وَ فِي الْخِزَانَةِ مِائَةُ وَ ثَلَاثَةُ كُتُبٍ ، وَ فِي الْمُسْتَوْدَعِ
مِائَةُ وَ عَشْرَةُ كُتُبٍ ، فِي الْمَدْرَسَةِ مِائَةُ وَ أَحَدُ عَشَرَ طَالِبًا ، وَ فِي
الطَّائِرَةِ مِائَةُ وَ اثْنَا عَشَرَ رَاكِبًا ، وَ فِي الْقَطَارِ مِائَةُ وَ ثَلَاثَةُ عَشَرَ
رَاكِبًا ، وَ فِي السَّفِينَةِ مِائَةُ وَ خَمْسَةُ وَ ثَمَانُونَ رَاكِبًا ، وَ عَلَى
الْمِينَاءِ مِائَةُ وَ وَاحِدٌ وَ تِسْعُونَ رَاكِبًا .

تمرین (مشق)

- ۱- تَرْجَمُ بِالْأُرْدِيَّةِ :
الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ثَلَاثُونَ مَجْزِئًا، الشَّهْرَ ثَلَاثُونَ يَوْمًا أَوْ تِسْعَةً وَ
عِشْرُونَ يَوْمًا، فِي الْفَضْلِ خَمْسَةَ وَسَبْعُونَ طَالِبًا، هَؤُلَاءِ مِائَةٌ عَامِلٌ
۲- اَلْكَتَبُ الْأَرْقَامَ بِالْحُرُوفِ :-
۱۱۱ مِثْلًا ، ۱۱۳ كِتَابًا ، ۱۲۲ قَلَمًا ، ۱۵۰ طِفْلًا ، ۱۷۱ رَجُلًا ،
۱۸۵ تَلْبِيزًا ، ۱۹۳ عَامِلًا ، ۱۹۹ رَاكِبًا
قَاعِدَةٌ :

- (۱) سو کی تمیز مفرد اور مجرور ہوتی ہے ۔ جیسے مِائَةٌ کِتَابٌ ۔
(۲) اَلرَّسُوکَ ساتھ چھوٹا عدد بھی آجائے تو تمیز چھوٹے عدد کے تابع ہوگی ۔
جیسے مِائَةٌ وَعِشْرَةٌ کُتِبَ ، مِائَةٌ وَخَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ کِتَابًا ۔

مَعَارِی الْکَلِمَات

خِزَانَةٌ	الماری	سَفِينَةٌ / بَاخِرَةٌ	بحری جہاز
مُسْتَوْدَعٌ	گودام / اسٹور	مِثْنَاءٌ	بند رگاہ

الدَّرْسُ الحَادِي وَ السُّتُون

التمييز المؤنث .

الأعداد العَشَرَات

١٠ - عَشْرُ كُرَاسَاتٍ	١٠ - عَشَرَ
٢٠ - عَشْرُونَ كُرَاسَةً	٢٠ - عَشْرُونَ
٣٠ - ثَلَاثُونَ كُرَاسَةً	٣٠ - ثَلَاثُونَ
٤٠ - أَرْبَعُونَ كُرَاسَةً	٤٠ - أَرْبَعُونَ
٥٠ - خَمْسُونَ كُرَاسَةً	٥٠ - خَمْسُونَ
٦٠ - سِتُّونَ كُرَاسَةً	٦٠ - سِتُّونَ
٧٠ - سَبْعُونَ كُرَاسَةً	٧٠ - سَبْعُونَ
٨٠ - ثَمَانُونَ كُرَاسَةً	٨٠ - ثَمَانُونَ
٩٠ - تِسْعُونَ كُرَاسَةً	٩٠ - تِسْعُونَ
١٠٠ - مِائَةُ كُرَاسَةٍ	١٠٠ - مِائَةُ

هَذِهِ مِائَةُ كُرَاسَةٍ وَ كُرَاسَةٍ ، وَ فِي الدُّكَّانِ مِائَةُ سَاعَةٍ
وَسَاعَتَانِ ، وَ فِي الْمَدْرَسَةِ مِائَةُ وَ ثَلَاثُ طَالِبَاتٍ ، فِي الْمِيدَانِ مِائَةُ
وَ عَشْرُ طِفْلَاتٍ ، فِي الْقَاعَةِ مِائَةُ وَ اثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَأَةً ، عَلَى
الشَّجَرَةِ مِائَةُ وَ ثَلَاثُ عَشْرَةَ زَهْرَةً ، فِي جَيْبِي مِائَةُ وَ خَمْسُ
وَتَمَانُونَ رُوبِيَةً ، فِي الصُّنْدُوقِ مِائَةُ وَ وَاحِدٌ وَ تِسْعُونَ سَاعَةً ، فِي
الرُّوبِيَةِ مِائَةُ بَيْسَةٍ .

تمرین (مشق)

۱۔ ترجمہ بالاردیتہ :
 فی القرآن الکہیم مائۃً وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ سُوْرَةً۔ فی سُوْرَةِ الْمَلِکِ ثَلَاثُوْنَ
 اَیَّۃً، فی الْفُطْلِ خَمْسٌ وَسِتُّوْنَ کَلِمَۃً ، عَلٰی الشَّجَرَةِ مِائَةٌ وَتَمْلُؤُوْنَ
 تَفَاحَةً ، فی الْجَبِیْبِ مِائَةٌ رُوْبِیَّةٌ ، عَلٰی الْعُظْمِ مِائَةٌ وَتَبْسَعُ
 یَسْعُوْنَ وَرَقَةً ۔

۲۔ اکتب الأرقام بالحروف :
 ۱۱۱ کُرَّاسَةٌ ، ۱۱۳ سَاعَةٌ ۱۲۳ زَهْرَةٌ ۱۵۰ طِفْلَةٌ ۱۷۱ اِمْرَاَةٌ
 ۱۸۵ تَلْمِیْذَةٌ ، ۱۹۳ سِیَّارَةٌ ۱۹۹ رُوْبِیَّةٌ ،
 قَاعِلَةٌ :

(۱) سو کے عدد کی تمیز مفرد اور محذور ہوتی ہے۔ جیسے مِائَةٌ زَهْرَةٌ ۔
 (۲) اگر سو کے ساتھ چھوٹا عدد آجائے تو تمیز چھوٹے عدد کے تابع ہوگی۔ اور اس کے ساتھ
 ۹۹ تک کے قاعدے استعمال ہوں گے جیسے مِائَةٌ وَعَشْرٌ وَکَعَابٌ مِائَةٌ وَخَمْسٌ
 وَارْبَعُوْنَ کُرَّاسَةٌ ۔

۳۔ مِائَةٌ میں میم کے بعد الف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا (مِئَةٌ)



الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السُّتُون

الأعدادُ بعدَ المائة

٢٠٠٠ - ألفان	١٠٠ - مائة
٣٠٠٠ - ثلاثة آلاف	٢٠٠ - مائتان
٤٠٠٠ - أربعة آلاف	٣٠٠ - ثلاثمائة
٥٠٠٠ - خمسة آلاف	٤٠٠ - أربعمائة
٦٠٠٠ - ستة آلاف	٥٠٠ - خمسمائة
٧٠٠٠ - سبعة آلاف	٦٠٠ - ستُمائة
٨٠٠٠ - ثمانية آلاف	٧٠٠ - سبعُمائة
٩٠٠٠ - تسعة آلاف	٨٠٠ - ثمان مائة
١٠,٠٠٠ - عشرة آلاف	٩٠٠ - تسعمائة
١,٠٠٠,٠٠٠ - مائة ألف	١٠٠٠ - ألف

في الباخرة ألف راكب، وفي الطائرة ثلاثمائة وخمسون راكبًا، في الكلية تسعمائة طالبة، ثمن هذه السيارة ثمانون ألف روبية، أجرة الطائرة من كراتشي إلى إسلام آباد ألف ومائتان وخمسون روبية، في الجامعة ثلاثة آلاف طالب، سكان هذا البلد مليون نسمة، في المصنع ألفان وستُمائة عامل.

تمرین (مشق)

۱- ترجمہ بالاردیۃ ،
اِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ بِأَلْفٍ وَخَمْسَمِائَةِ رُوبِيَّةٍ ، بَاعَ خَالِدٌ الْبَيْتَ
بِمِائَةِ رُوبِيَّةٍ ، تَمَّ هَذِهِ الْحِلْفَةُ ثَلَاثَةَ مِائَتَيْنِ رُوبِيَّةٍ
فِي الْقَطَارِ الْفَارِ وَتَبَعَ مِائَةَ رَاكِبٍ . مُرِثَ هَذَا الْخَادِمِ سَعْمَانَةُ
رُوبِيَّةٍ ، فِي الْمَدْرَسَةِ خَمْسَةُ أَلْفٍ طَالِبٍ ، فِي الْمَسْجِدِ
اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ مُصَلٍّ ،
۲- اَلْكُتُبُ الْأَرْقَامُ بِالْحُرُوفِ :

۵۰۰ میل ، ۳۰۰۰ جندی ، ۲۵۰ کتاباً ، ۳۲۰ قلماً ، ۹۹ درجہ ،
۱۰۰۰۰۰ رُوبِيَّةٌ ، ۱۸۵ نُسْخَةُ ، ۷۳۰ عَامِلًا ،
قاعدہ :-

مِائَةُ ، أَلْفٌ اور مِائِيُونَ کے بعد تمیز مفرد مجرور آئے گی ۔ اور مذکر مؤنث
اس میں برابر ہیں ۔ اور اگر ان کے ساتھ کوئی چھوٹا عدد بھی ہو تو تمیز اس کے تابع ہوگی ۔

معانی الكلمات

لَاكْهُ	مِائَةُ أَلْفٍ	ہزار	أَلْفٌ
كُرُوڑ	عَشْرَةُ مِائَتَيْنِ	دس لاکھ	مِائِيُونَ
کرایہ	أَجْرُهُ	قیمت	ثَمَنٌ
باشندہ	سُكَّانُ	انسان / جاندار	نَسَمَةٌ
نمبر / سیڑھی	دَرَجَةُ	یونیورسٹی	جَامِعَةٌ
فوجی	جُنْدِيٌّ	کالج	كَلِيَّةٌ

جَدْوَلُ الْأَعْدَادِ (گنتی کا نقشہ)

۱ - وَاحِدٌ	۱۱ - أَحَدٌ عَشَرَ	۲۱ - وَاحِدٌ وَعَشْرُونَ
۲ - اِثْنَانِ	۱۲ - اِثْنَا عَشَرَ	۲۲ - اِثْنَانِ وَعَشْرُونَ
۳ - ثَلَاثَةٌ	۱۳ - ثَلَاثَةُ عَشْرَةٍ	۲۳ - ثَلَاثَةٌ وَعَشْرُونَ
۴ - أَرْبَعَةٌ	۱۴ - أَرْبَعَةُ عَشَرَ	۲۴ - أَرْبَعَةٌ وَعَشْرُونَ
۵ - خَمْسَةٌ	۱۵ - خَمْسَةُ عَشَرَ	۲۵ - خَمْسَةٌ وَعَشْرُونَ
۶ - سِتَّةٌ	۱۶ - سِتَّةُ عَشَرَ	۲۶ - سِتَّةٌ وَعَشْرُونَ
۷ - سَبْعَةٌ	۱۷ - سَبْعَةُ عَشَرَ	۲۷ - سَبْعَةٌ وَعَشْرُونَ
۸ - ثَمَانِيَةٌ	۱۸ - ثَمَانِيَةُ عَشَرَ	۲۸ - ثَمَانِيَةٌ وَعَشْرُونَ
۹ - تِسْعَةٌ	۱۹ - تِسْعَةُ عَشَرَ	۲۹ - تِسْعَةٌ وَعَشْرُونَ
۱۰ - عَشْرَةٌ	۲۰ - عَشْرُونَ	۳۰ - ثَلَاثُونَ

۳۱ - وَاحِدٌ وَثَلَاثُونَ	۴۱ - وَاحِدٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۱ - وَاحِدٌ وَخَمْسُونَ
۳۲ - اِثْنَانِ وَثَلَاثُونَ	۴۲ - اِثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ	۵۲ - اِثْنَانِ وَخَمْسُونَ
۳۳ - ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۳ - ثَلَاثَةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۳ - ثَلَاثَةٌ وَخَمْسُونَ
۳۴ - أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۴ - أَرْبَعَةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۴ - أَرْبَعَةٌ وَخَمْسُونَ
۳۵ - خَمْسَةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۵ - خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۵ - خَمْسَةٌ وَخَمْسُونَ
۳۶ - سِتَّةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۶ - سِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۶ - سِتَّةٌ وَخَمْسُونَ
۳۷ - سَبْعَةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۷ - سَبْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۷ - سَبْعَةٌ وَخَمْسُونَ
۳۸ - ثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۸ - ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۸ - ثَمَانِيَةٌ وَخَمْسُونَ
۳۹ - تِسْعَةٌ وَثَلَاثُونَ	۴۹ - تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ	۵۹ - تِسْعَةٌ وَخَمْسُونَ
۴۰ - أَرْبَعُونَ	۵۰ - خَمْسُونَ	۶۰ - سِتُّونَ

٦١. واحدٌ وَسِتُّونَ	٨١. واحدٌ وَثَمَانُونَ	٢٠٠. مِائَتَانِ
٦٢. اثنانِ وَسِتُّونَ	٨٢. اثنانِ وَثَمَانُونَ	٣٠٠. ثَلَاثُمِائَةٍ
٦٣. ثلاثةٌ وَسِتُّونَ	٨٣. ثلاثةٌ وَثَمَانُونَ	٤٠٠. أَرْبَعُمِائَةٍ
٦٤. أربعةٌ وَسِتُّونَ	٨٤. أربعةٌ وَثَمَانُونَ	٥٠٠. خَمْسُمِائَةٍ
٦٥. خمسةٌ وَسِتُّونَ	٨٥. خمسةٌ وَثَمَانُونَ	٦٠٠. سِتُّمِائَةٍ
٦٦. ستةٌ وَسِتُّونَ	٨٦. ستةٌ وَثَمَانُونَ	٧٠٠. سَبْعُمِائَةٍ
٦٧. سبعةٌ وَسِتُّونَ	٨٧. سبعةٌ وَثَمَانُونَ	٨٠٠. ثَمَانِمِائَةٍ
٦٨. ثمانيةٌ وَسِتُّونَ	٨٨. ثمانيةٌ وَثَمَانُونَ	٩٠٠. تِسْعِمِائَةٍ
٦٩. تسعةٌ وَسِتُّونَ	٨٩. تسعةٌ وَثَمَانُونَ	١٠٠٠. أَلْفٌ
٧٠. سَبْعُونَ	٩٠. تِسْعُونَ	٢٠٠٠. أَلْفَانِ
٧١. واحدٌ وَسَبْعُونَ	٩١. واحدٌ وَتِسْعُونَ	٣٠٠٠. ثَلَاثَةُ أَلْفٍ
٧٢. اثنانِ وَسَبْعُونَ	٩٢. اثنانِ وَتِسْعُونَ	٤٠٠٠. أَرْبَعَةُ أَلْفٍ
٧٣. ثلاثةٌ وَسَبْعُونَ	٩٣. ثلاثةٌ وَتِسْعُونَ	٥٠٠٠. خَمْسَةُ أَلْفٍ
٧٤. أربعةٌ وَسَبْعُونَ	٩٤. أربعةٌ وَتِسْعُونَ	٢٠٠٠٠. عِشْرُونَ أَلْفًا
٧٥. خمسةٌ وَسَبْعُونَ	٩٥. خمسةٌ وَتِسْعُونَ	٥٠٠٠٠. خَمْسُونَ أَلْفًا
٧٦. ستةٌ وَسَبْعُونَ	٩٦. ستةٌ وَتِسْعُونَ	١٠٠٠٠٠. مِائَةُ أَلْفٍ
٧٧. سبعةٌ وَسَبْعُونَ	٩٧. سبعةٌ وَتِسْعُونَ	١٠٠٠٠٠٠. مِليونٌ
٧٨. ثمانيةٌ وَسَبْعُونَ	٩٨. ثمانيةٌ وَتِسْعُونَ	٢٠٠٠٠٠٠. مِليونانِ
٧٩. تسعةٌ وَسَبْعُونَ	٩٩. تسعةٌ وَتِسْعُونَ	٣٠٠٠٠٠٠. ثَلَاثَةُ مِلايينَ
٨٠. ثَمَانُونَ	١٠٠. مِائَةٌ	١٠٠٠٠٠٠٠. عِشْرَةُ مِلايينَ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السِّتُونُ

الإملاء

المفردات

رءُوف . يَقْرءُونَ . رءُوس . مَسْئُول . قَتُول .
الطَّائِرَةُ . الأجرَةُ . مائة . سِتْمائة . ألف . آلف

الجميل

في الطَّائِرَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ خَمْسُونَ رَاكِبًا . في قَاعَةِ الانتظار
مِائَتَانِ وَ ثَمَانُونَ رَاكِبًا يَنْتَظِرُونَ الطَّائِرَةَ . دَخَلَ أَلْفَانِ وَ تِسْعُمِائَةٍ
طَالِبٍ فِي الامْتِحَانِ ، وَ نَجَحَ مِنْهُمُ أَلْفَانِ وَ ثَمَانُمِائَةٍ وَ تِسْعُونَ
طَالِبًا .

اشتريتُ الكُتُبَ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ وَ سِتْمِائَةٍ وَ سَبْعٍ وَ عِشْرِينَ
رُوبِيَّةً .
أَنْفَقْتُ فِي سَفَرِي خَمْسَ وَ عِشْرِينَ أَلْفًا وَ ثَمَانُمِائَةٍ وَ سِتْ
وَ عِشْرِينَ رُوبِيَّةً

قَوَاعِدُ الْإِصْلَاحِ

۱۔ اگر ہمزہ قطعی کسی لفظ کے درمیان میں ہو اور اس پر ضمتہ (پیش) ہو، اور اس کے بعد حرف مدہ نہ ہو تو اسے واو کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے یَرْوُفٌ، اُذُنٌ وغیرہ۔

۲۔ اگر اس مضموم ہمزہ کے بعد حرف مدہ آجائے تو ہمزہ دو حال سے خالی نہیں۔ اگر ہمزہ کا پہلا حرف بعد کے حرف سے ملا ہوا نہیں ہے۔ تو ہمزہ کو علیحدہ لکھا جائیگا جیسے رُعُوفٌ یَقْرَعُونَ اور رُطُوسٌ وغیرہ۔

اور اگر اس کا مقابل ما بعد سے ملا ہوا ہو تو ہمزہ کو دہرانے پر لکھا جائیگا۔ جیسے مَسْئُولٌ، قَتُولٌ، شَتُونٌ وغیرہ۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

مَسْئُولٌ	ذمہ دار	يَنْتَظِرُونَ	انتظار کرتے ہیں۔
قَتُولٌ	بہت کہنے والا	اِشْتَرَيْتُ	میں نے خریدا
نَجَعٌ	کامیاب ہوا	اَنْفَقْتُ	میں نے خرچ کیا
اُجْرَةٌ	کرایہ		



الدرس الرابع و الستون

الساعة

هذه ساعة ، هذه إبرة ، الإبرة الصغيرة للساعة ، والكبيرة
للدقيقة ، والصغرى للثانية .
في اليوم أربع وعشرون ساعة ، وفي الساعة ستون دقيقة ،
وفي الدقيقة ستون ثانية

الساعة الآن الواحدة



كم الساعة الآن ؟

الساعة الآن الواحدة



كم الساعة الآن ؟

والرَّبع

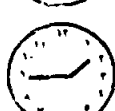
الساعة الآن الواحدة



كم الساعة الآن ؟

والتَّصْفُ

الساعة الآن الثانية



كم الساعة الآن ؟

إلا رُبْعًا

الساعة الآن الواحدة



كم الساعة الآن ؟

وعشر دقائق

الساعة الآن الثانية



كم الساعة الآن ؟

إلا خمس دقائق



تبدأ المدرسة الساعة السابعة صباحاً في الصيف . وتنتهي
الساعة الحادية عشرة ، ثم تبدأ الساعة الثالثة مساءً وتنتهي
الساعة الخامسة مساءً . أما في الشتاء فتبدأ المدرسة الساعة
الثامنة صباحاً ، وتنتهي الساعة الثانية عشرة ، ثم تبدأ الساعة
الثانية بعد الظهر وتنتهي الرابعة مساءً .

متى تبدأ المدرسة في الصيف؟	تبدأ الساعة السابعة صباحاً
متى تنتهي صباحاً؟	تنتهي الساعة الحادية عشرة
ومتى تبدأ بعد الظهر؟	تبدأ الساعة الثالثة بعد الظهر
ومتى تنتهي؟	تنتهي الساعة الخامسة
ومتى تبدأ في الشتاء؟	تبدأ الثامنة صباحاً
ومتى تنتهي؟	تنتهي الثانية عشرة
ومتى تبدأ بعد الظهر؟	تبدأ الثانية بعد الظهر
ومتى تنتهي؟	تنتهي الرابعة مساءً
متى تسمع نشرة الأخبار؟	أسمع نشرة الأخبار الساعة السابعة
متى تُصلى العشاء؟	أصلي العشاء الساعة الثامنة
متى يصل القطار؟	يصل القطار الساعة العاشرة
متى تغادر الطائرة؟	تغادر الطائرة الساعة السابعة

تَمْرِين (مشق)

۱- ترجمہ بالعربیۃ :

جواب

سوال

جی ہاں میرے پاس گھڑی ہے۔

خالد ! کیا آپ کے پاس گھڑی ہے؟

اس وقت سات بجے ہیں۔

اس وقت کیا بج رہا ہے؟

میں مدرسہ سارے سات بجے جاتا ہوں۔

آپ مدرسہ کب جاتے ہیں؟

میں شام نو بجے واپس لوٹتا ہوں۔

آپ مدرسے سے کب واپس آتے ہیں؟

میں رات کو کب تک مطالعہ کرتا ہوں۔

آپ رات کو کب تک مطالعہ کرتے ہیں؟

۲- ترجمہ بالاردیۃ :

أَسْتَقِظُ كُلَّ يَوْمٍ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحًا ، وَأَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّي وَأَسْلُو
الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ . وَفِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ وَالنِّصْفِ أَتَنَاولُ الْفُطُورَ ،
وَأَطَالِحُ كَتَبِي قَلِيلًا ، وَفِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
وَأُسْتَمِرُّ فِي الدَّرُوسِ حَتَّى السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشْرَةَ وَالنِّصْفِ ، ثُمَّ أَرْجِعُ
إِلَى بَيْتِي وَأَتَنَاوَلُ الْعَدَاءَ وَأُسْتَمِرُّ قَلِيلًا ، وَفِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ
وَالنِّصْفِ أَصَلِّي الظُّهْرَ . وَفِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنِّصْفِ أَذْهَبُ إِلَى
الْمَدْرَسَةِ ، وَأُسْتَمِرُّ فِي الدَّرُوسِ حَتَّى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ .



۲۔ ترجمہ بالاردیہ :-

السَّاعَةُ الْآنَ الثَّالِثَةُ بَعْدَ الظُّهْرِ ، السَّاعَةُ الْآنَ الْخَامِسَةُ ،
السَّاعَةُ الْآنَ الْعَاشِرَةُ صَبَاحًا ، السَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ وَأَرْبَعُونَ ،
دَقِيقَةٌ ، السَّاعَةُ الْآنَ الثَّانِيَةُ عَشْرَةٌ ، السَّاعَةُ الْآنَ الرَّابِعَةُ الْآ
خَمْسُ دَقَائِقَ .

۳۔ اَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ :

كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟ مَتَى تَسْتَيْفِظُ فِي الصَّبَاحِ ؟ مَتَى جِئْتَ
إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ مَتَى تَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ ؟ مَتَى تُصَلِّي الظُّهْرَ ؟ يَا فَاطِمَةُ
مَتَى جِئْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ مَتَى تَعُودِينَ إِلَى الْبَيْتِ ؟ مَتَى تُصَلِّينَ
الظُّهْرَ ؟ وَمَتَى تَسْتَيْفِظِينَ ؟

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

شروع ہوتا ہے	يَبْدَأُ	سوں	إِبْرَةُ
ختم ہوتا ہے	يَنْتَهِي	بہت جوں	صَغْرَى
گرمی کا موسم	الْخَرِيفُ	منٹ	دَقِيقَةٌ
سردی کا موسم	الشِّتَاءُ	گھنٹہ	سَاعَةٌ
پہنچتی ہے	تُصِلُ	سیکڑ	ثَانِيَةٌ
مشغول رہتا ہے	اِسْتَمَرَّ	ریل گاڑی	الْقَطَارُ
روانہ ہوتا ہے	يُعَادِرُ	دوپہر کا کھانا	عَدَاءُ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسِّتُونُ

أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ

في الأسبوعِ سبعةُ أَيَّامٍ . وهي : السَّبْتُ ، وَالْأَحَدُ ،
وَالْاِثْنَيْنِ ، وَالثَّلَاثاءُ ، وَالْأَرْبَعاءُ ، وَالْخَمِيسُ ، وَالْجُمُعَةُ . نَحْنُ فِي
يَوْمِ السَّبْتِ وَغَدًا يَوْمُ الْأَحَدِ ، وَبَعْدَ غَدٍ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ ، وَأَمْسَ
كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ . وَقَبْلَ الْأَمْسِ كَانَ يَوْمُ الْخَمِيسِ . يَوْمُ الْجُمُعَةِ
أَفْضَلُ الْأَيَّامِ ، وَهُوَ يَوْمٌ مُبَارَكٌ ، يَوْمُ الْجُمُعَةِ إِجَازَةٌ فِي
الْمَدْرَسَةِ ، لَا نَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، بَلْ نَغْتَسِلُ
وَنَلْبَسُ ثِيَابًا جَدِيدَةً أَوْ مَفْسُولَةً . ثُمَّ نَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
وَنُصَلِّي الْجُمُعَةَ .

كم يومًا في الأسبوع ؟	في الأسبوع سبعة أيام
مَا هُوَ الْيَوْمُ الْأَوَّلُ ؟	الْيَوْمُ الْأَوَّلُ الْاِحْدُ
فِي أَيِّ يَوْمٍ أَنْتَ ؟	أَنَا فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ
أَيُّ يَوْمٍ غَدًا ؟	غَدًا يَوْمُ الثَّلَاثاءِ
أَيُّ يَوْمٍ كَانَ أَمْسَ ؟	كَانَ أَمْسَ يَوْمُ الْأَحَدِ
مَا هُوَ أَفْضَلُ الْأَيَّامِ ؟	الْجُمُعَةُ أَفْضَلُ الْأَيَّامِ
هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟	لَا أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
أَيْنَ تَذْهَبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟	أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
هَلْ تَزُورُ زَمَلَانِكَ ؟	نَعَمْ أَزُورُ زَمَلَانِي

تمرین (مشق)

۱۔ تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ :

ہفتہ میں ۶ دن تعلیم ہوتی ہے۔ عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے۔ اور اتوار کو تعلیم جاری رہتی ہے۔ آج سخت گرمی ہے۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں شاید بارش ہو جائے۔ میرا بھائی محرمات کو کراچی پہنچ گیا۔ میں پیر کو لاہور روانہ ہو جاؤں گا۔ جمعہ کو ٹھاک نہیں آتی۔ حاجیوں کا جہاز بدھ کو پہنچے گا۔

نَزِّحْ بِالْأَرَبِيَّةِ۔ جَعَلَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ لِلْعَمَلِ ، وَجَعَلَ اللَّيْلَ لِلرَّاحَةِ ، يُوجَدُ عِبَادٌ صَالِحُونَ يَصَلُّونَ بِاللَّيْلِ وَيَصُومُونَ بِالنَّهَارِ ، الْعَمَالُ يَسْتَغْلُوثُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَالصَّيْفُ وَالشِّتَاءُ ، وَالْحَرُّ وَالْبَرْدُ ، الْقَطَارُ يَجْرِي لَيْلًا وَنَهَارًا ، وَيَنْقِلُ الرُّكَّابُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ .

معانی الکلمات

ہفتہ	السَّبْتُ	ہفتہ	أُسْبُوع
پیر	الْاِثْنَيْنِ	اتوار	الْاَحَدَ
بدھ	الْاَرْبَعَاءِ	منگل	الثَّلَاثَاءِ
جمعہ	الْجُمُعَةِ	جمعرات	الْخَمِيسِ
چھٹی	سُطْرَةِ	گرمی	حَرٌّ
بادل	سَحَابٌ	کل آئندہ	عَدَا
گذشتہ کل	أَمْسٍ	تعلیم	الِدِّرَاسَةِ
ٹھاک خانہ	الْبَرِيدِ	بارش	مَطَرٌ
منتقل کرتا ہے	يُنْقَلُ	چلتا ہے	يَجْرِي

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُونُ

شُهُورُ السَّنَةِ

فِي السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ، وَهِيَ : مُحَرَّمٌ ، صَفَرٌ ، رَبِيعُ
الْأَوَّلِ ، رَبِيعُ الثَّانِي ، جُمَادَى الْأُولَى ، جُمَادَى الثَّانِيَّةُ ، رَجَبٌ ،
شَعْبَانٌ ، رَمَضَانٌ ، شَوَّالٌ ، ذُو الْقَعْدَةِ ، ذُو الْحِجَّةِ . يَصُومُ
الْمُسْلِمُونَ فِي رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ ، وَهُوَ أَفْضَلُ الشُّهُورِ ، وَفِيهِ نَزَلَ
الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ . تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ فِي شَوَّالٍ ، وَتَنْتَهِي فِي
شَعْبَانَ ، وَالْإِجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ فِي الْمَدْرَسَةِ شَهْرَانَ ، تَبْدَأُ مِنْ نِصْفِ
شَعْبَانَ وَتَنْتَهِي إِلَى مُنْتَصَفِ شَوَّالٍ .

كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ ؟ فِي السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
مَا هُوَ الشَّهْرُ الْأَوَّلُ ؟ الشَّهْرُ الْأَوَّلُ مُحَرَّمٌ
أَيُّ شَهْرٍ هَذَا ؟ هَذَا رَبِيعُ الْأَوَّلِ
مَتَى يَصُومُ الْمُسْلِمُونَ ؟ يَصُومُ الْمُسْلِمُونَ فِي رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ
مَتَى نَزَلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ ؟ نَزَلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ فِي رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ
مَتَى يَحُجُّ الْمُسْلِمُونَ ؟ يَحُجُّ الْمُسْلِمُونَ فِي ذِي الْحِجَّةِ
مَتَى تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ بِالْجَامِعَةِ ؟ تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ فِي شَوَّالٍ
وَمَتَى تَنْتَهِي الدِّرَاسَةُ ؟ تَنْتَهِي الدِّرَاسَةُ فِي شَعْبَانَ
مَتَى تَبْدَأُ الْإِجَازَةُ ؟ تَبْدَأُ الْإِجَازَةُ مِنْ مُنْتَصَفِ شَعْبَانَ
وَمَتَى تَنْتَهِي ؟ تَنْتَهِي إِلَى مُنْتَصَفِ شَوَّالٍ

تمرین (مشق)

- ۱- ترجمہ بالاردیۃ ،
یَصُومُ الْمُسْلِمُونَ فِي رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ ، فِي رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ تَنْزِلُ
الرَّحْمَةُ - يَبْدَأُ اخْتِبَارَ الْفَتْرَةِ الْأُولَى فِي صَفَرٍ وَيَبْدَأُ الْإِخْتِبَارَ
السَّنَوِيَّ فِي شَعْبَانَ ، وَالِدَى يُسَافِرُ لِلْحَجِّ فِي نَشْوَالِ .
- ۲- اذکر الشهور القمریۃ بالترتیب :

الشهور الشمسیۃ العربیۃ والإنجلیتیۃ

- | | | |
|------------------|------------------|-----------------|
| ۱۱- کانون الثانی | (۲) شباط | (۳) آذار |
| ینایر | فبرایر | مارس |
| ۴- فیسان | ۵- آیار | ۶- خزیران |
| اپریل | مایو | یونیو |
| ۷- تموز | ۸- آب | ۹- ایلول |
| یولیو | اغسطس | سپتمبر |
| ۱۰- تشرین الاول | ۱۱- تشرین الثانی | ۱۲- کانون الاول |
| اکتوبر | نوفمبر | دسمبر |

معانی الكلمات

- | | | | |
|-----------------|---------------|----------------------|----------------|
| نَزَلَ | اترا | اختبار | امتحان |
| يَحْجُجُ | جمع کرتا ہے | اعتبار الفترۃ الأولى | سہ ماہی امتحان |
| الاختبار السنوي | سالانہ امتحان | يُسَافِرُ | سفر کرتا ہے |
| | | [| یا سفر کرے گا |

الدرسُ السَّابِعُ وَالسُّتُونُ الإملاء

المفردات

قَرَأَ . أَنْبَأَ . قُرِئَ . وَضُو . دَفِعَ . بَطَأَ . مِلَأَ .
سَمَاءَ . أَضَاءَ . شَيْءٌ . فَيْءٌ . أَيَّامٌ . إِجَازَةٌ . المسجدُ الجامعُ .
ذُو التَّيْمَةِ . ذُو الْحِجَّةِ .

الجمل

بَدَأَ الإِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ مِنْ أَوَّلِ شَعْبَانَ ، وَاسْتَمَرَ سِتَّةَ
أَيَّامٍ . قَرَأَ الطَّلَابُ دُرُوسَهُمْ وَفَهِمُوهَا وَحَفِظُوهَا ، وَدَخَلُوا فِي
الامْتِحَانِ ، وَأَجَابُوا عَنْ الْأَسْئَلَةِ إجاباتٍ جَيِّدَةٍ . وَخَرَجُوا مِنْ قَاعَةِ
الامْتِحَانِ فَرِحِينَ مَسْرُورِينَ .

تَبَدَأَ الإِجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ مِنْ مُنْتَصَفِ شَعْبَانَ ، فَيَرْجِعُ الطَّلَابُ
إِلَى بِلَادِهِمْ لِزِيَارَةِ آبَائِهِمْ وَأُمَمَاتِهِمْ وَأَقَارِبِهِمْ .

قواعدُ الإِسلام

۱۔ ھمزہ قطعی جب کسی لفظ کے آخر میں آئے۔ یہ حمزہ دو حال سے خالی نہیں ہے۔
 اس کا ماقبل متحرک ہوگا یا ساکن ہوگا۔ اگر ماقبل متحرک ہوگا تو اس کی ماقبل کی حرکت کے مشابہ حرف کی شکل میں لکھا جائیگا۔ اگر پہلا حرف مفتوح ہے تو اسے الف کی شکل میں لکھا جائیگا۔ جیسے قَرَأَ، اُنْبِیْءُ، اُرْکَسُوْر ہوگا تو یسا کی شکل میں جیسے، قُورِیْ، اُنْثِیْ، اگر ماقبل مضموم ہوگا تو واو کی صورت میں لکھا جائیگا جیسے وَصْنُوْ۔

اور اگر اس کا پہلا حرف ساکن ہے تو اسے الگ لکھا جائیگا۔ جیسے: دِفْ، بَطْءٌ، مِلْءٌ، سَمَاءٌ، اَصْنَاءٌ، شِیْءٌ، فِیْءٌ۔ وغیرہ۔

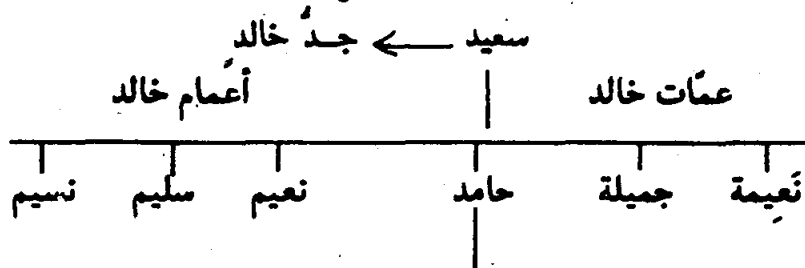
معانی الکلمات

اُنْبِیْءُ	اس نے خبر دی	قُورِیْ	پڑھا لیا
اَصْنَاءٌ	اس نے روشن کیا	صْنُوْءٌ	چمکا روشنی
اَسْتَمَرَّ	جاری رہا	دِفْءٌ	گرمی
فِیْءٌ	سایہ / مل قیمت	بَطْءٌ	آہستگی
مِلْیٌ	بھرا ہوا	اَقَارِبُ	رشتہ دار



الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسُّتُونُ

الْأُسْرَةُ



فاطمة ← أخت ← خالد → أخو → محمود

خالدٌ ولدٌ صالح . له أخٌ واحد ، و أختٌ واحدة ، أخو خالد اسمه محمود ، و أخته اسمها فاطمة ، خالدٌ عمره عشرُ سنوات ، و محمودٌ عمره سبعُ سنوات ، و فاطمةٌ عمرها خمسُ سنوات .

والدُّ خالدٍ اسمه حامد ، و والدته اسمها زينب . حامدٌ له ثلاثة إخوة و أختان ، و زينبٌ لها أخوان و أربع أخوات . لإخوة حامدٍ أعمامُ خالدٍ ، و أخواته عماتُ خالدٍ . لإخوة زينبٍ أخوالُ خالدٍ ، و أخواتها خالاتُ خالدٍ .

أبو حامدٍ اسمه سعيد ، و أمه اسمها سعيدة ، سعيدٌ جدُّ خالدٍ ، و سعيدةٌ جدةُ خالدٍ . هذه أسرةُ خالدٍ ، هي أسرةٌ طيبة ، تعبُدُ ربَّها ، و تعملُ الصَّالحاتِ ، و تحسِنُ إلى النَّاسِ .

سؤال

جواب

مَنْ هُوَ خَالِدٌ ؟	خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِح
كَمْ أَخًا لَهُ ؟	لَهُ أَخٌ وَاحِدٌ
كَمْ أُخْتًا لَهُ ؟	لَهُ أُخْتُ وَاحِدَةٌ
مَا اسْمُ وَالِدِهِ ؟	اسْمُ وَالِدِهِ حَامِدٌ
مَا اسْمُ وَالِدَتِهِ ؟	اسْمُ وَالِدَتِهِ زَيْنَبُ
كَمْ عَمًّا لَهُ ؟	لَهُ ثَلَاثَةُ أَعْمَامٍ
كَمْ عَمَّةً لَهُ ؟	لَهُ عَمَّتَانِ
كَمْ خَالَاً لَهُ ؟	لَهُ خَالَانِ
كَمْ خَالََةً لَهُ ؟	لَهُ أَرْبَعُ خَالَاتٍ
مَا اسْمُ جَدِّهِ ؟	اسْمُ جَدِّهِ سَعِيدٌ
مَا اسْمُ جَدَّتِهِ ؟	اسْمُ جَدَّتِهِ سَعِيدَةٌ
كَمْ أَخًا لَكَ ؟	لِي ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ
كَمْ عَمًّا لَكَ ؟	لِي عَمَّانِ
كَمْ خَالَاً لَكَ ؟	لِي ثَلَاثَةُ أَخْوَالٍ

تسرين (مشق ۲)

۱- تَرْجُمُ بِالْأُرْدِيَّةِ:

الْوَلَدُ الصَّالِحُ يَطِيعُ رَبَّهُ ، وَيُحْسِنُ إِلَى وَالِدَيْهِ ، وَيُحِبُّ
إِخْوَانَهُ وَأَخَوَاتِهِ ، يَكْرُمُ كِبَارَهُمْ وَيَرْحَمُ صِغَارَهُمْ ، وَيَخْتَرُمُ
أَعْمَامَهُ وَأَخْوَالَهُ وَعَمَّاتِهِ وَأَخَوَاتِهِ وَأَقَارِبَهُ ، وَيَزُورُهُمْ وَيُحْسِنُ
إِلَيْهِمْ ، وَيُحِبُّ أَسْتَاذَهُ وَرَمْلَانَهُ وَيَزُورُهُمْ ، وَيَلْعَبُ مَعَ
رَمْلَانِهِ بِأَدَبٍ ، وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا مِنْهُمْ ، وَلَا يَضْرِبُ الصِّغَارَ
وَلَا يُؤْذِي الْجَارَ .

۲- تَرْجُمُ بِالْعَرَبِيَّةِ:

زینب حامد کی بیوی ہے اور وہ اس کا فاوندر ہے ، خالد سعید کا پوتا ہے ۔
اور سعید اس کا دادا ہے آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں ؟ میرے والد صاحب تاجر
ہیں۔ آپ کی عمر کیا ہے ؟ میری عمر بیس سال ہے ۔ خالد کے دادا فوت ہو چکے ہیں ۔ محمود
جمہ کے دن پیدا ہوا ہے ۔

معانی الکلمات

أَخ	بھائی	أُخْتُ	بھین	أَب	والد/باپ
أُم	والدہ/ماں	عَم	چچا	عَمَّة	بھوپھی
خَالَ	ماموں	خَالَةٌ	خالہ	جَد	دادا
جَدَّة	دادی	أُسْرَةٌ	خاندان	زَوْج	خاوند
مَات	فوت ہو گیا	وُلِدَ	پیدا ہوا	زَوْجَة	بیوی
يُحْسِنُ	احسان کرتا ہے۔	يَطِيعُ	اطاعت کرتا ہے۔	يُحِبُّ	محبت کرتا ہے
يَكْرُمُ	عزت کرتا ہے	يَرْحَمُ	رحم کرتا ہے	لَا يُؤْذِي	ایذا نہیں دیتا

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ السُّتُونَ

ورقة الإجازة

خَالِدٌ : يا سيد في المدرسة . هُوَ لَا يَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ،
لأنه مريض ، فَيَكْتُبُ طَلْبًا وَيُرْسِلُهُ إِلَى مُدِيرِ التَّعْلِيمِ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السيد مدير التعليم بجامعة العلوم الإسلامية بحفظة الله تعالى
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته .

لقد أصابني ألم شديد في رأسي ، ولا أستطيع مع
المريض الحضور إلى المدرسة .

فالرجاء التكرم بإعطائي إجازة يومين ، وسوف أطلع
الدروس التي تغوتني أيام مرضي . و تقبلوا مني غاية شكرى .

و السلام

مقدمه محمود

الطالب بالصف الأول

لماذا لم يَحْضُرْ محمود في الجامعة ؟	لأنه مريض
هل أرسل طلبًا ؟	نعم أرسل طلبًا
إلى من أرسل طلبًا ؟	أرسل طلبًا إلى مدير التعليم
ماذا أصابه من المرض ؟	أصابه صداع
هل قبل المدير عذره ؟	نعم قبل المدير عذره
كم طلب من الإجازة ؟	طلب إجازة يومين
هل ترسل طلبًا عند ما تمرض ؟	نعم أرسل طلبًا عند ما أمرض

تمرین (مشق)

۱- اُکْتُبْ طَلَبًا إِلَى الْمَدِيرِ، وَاطْلُبْ فِيهِ إِجَازَةً يَوْمَ لَا نَتَّكِبُ
إِلَى الْمَطَارِ لِاسْتِقْبَالِ الْحُجَّاجِ-

قاعدہ:

طلب اور درخواست لکھتے وقت مخاطب کے منصب کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے (السيد مدير التعليم) یا (السيد مدير المدرسة) وغیرہ۔ بعد میں (المخبر) یا جملہ دعاویہ لکھنا چاہئے۔ جیسے (حفظه الله تعالى) اس کے بعد اپنی کیفیت اور طلب لکھا جائے اور اختصار سے کام لیا جائے۔ مخاطب اگر علی شخصیت ہے تو ابتداءً (فضيلة الشيخ) وغیرہ کلمات سے کی جائے۔

معانی الكلمات

وَرَقَّةُ الْإِجَازَةِ	درخواست	التَّكْرَمَ	برائے کرم
مَدِيرُ التَّعْلِيمِ	ناظم تعلیم	إِعْطَانِي	مجھے عنایت فرمائیں
أَلَمْ سَدِيدُ	سخت درد	أُطَالِعُ	مطالعہ کروں گا
تَقَبَّلُوا	قبول کیجئے	تَفَوُّضِي	جو مجھ سے رہ جائیں گے
سَوْفَ	عنقریب	مُقَدِّمَةٌ	اسکا پیش کرنا والا
طَلَبُ	درخواست		

الدَّرْسُ السَّبْعُونَ

رسالة إلى الوالد

بسم الله الرحمن الرحيم

كَرَاتِشِي

وَالِدِي الْكَرِيم - حَفِظَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ، وبعْدُ :

فَقَدْ وَصَلْتُ إِلَى كَرَاتِشِي فِي عَشْرِ شَوَّالٍ، وَالتَّحَقْتُ بِجَامَعَةِ
الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ ، وَ قُبِلْتُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ، وَبَدَأْتُ أَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ
العَرَبِيَّةَ ، وَ الْآنَ بَعْدَ زَمَنٍ قَلِيلٍ أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ وَ أَفْهَمُهَا ،
وَاعْرِفُ قِرَاءَتَهَا وَ كِتَابَتَهَا ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ .

وَإِنِّي لَفَرِحْتُ أَنْ أَكْتُبَ إِلَيْكُمْ هَذَا الْخِطَابَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ ،
وَأَرْجُو أَنْ أَعُودَ إِلَيْكُمْ فِي آخِرِ هَذَا الْعَامِ ، وَ قَدْ تَعَلَّمْتُ كَثِيرًا
مِنَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

وَ تَحِيَّاتِي إِلَى الْوَالِدَةِ الْمُحْتَرَمَةِ ، وَ إِخْوَانِي وَ أَخَوَاتِي
وَ جَمِيعِ أَسْدِقَائِي .

والسلام

ابنكم : خالد

التاريخ

سُـؤَال

جَوَاب

- مَتَى وَصَلَ خَالِدٌ إِلَى كِرَاتَشِي ؟ وَصَلَ خَالِدٌ فِي عَشْرِ شَوَالِ
- بِأَيَّةِ جَامِعَةِ التَّحْقُقِ ؟ التَّحْقُقِ بِجَامِعَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ
- وَفِي أَيِّ مَسَافٍ قُبِلَ ؟ قُبِلَ فِي الْمَسَافِ الْأَوَّلِ
- إِلَى مَنْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ ؟ كَتَبَ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِهِ
- هَلْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ بِالْأُرْدِيَّةِ ؟ لَا ، بَلْ كَتَبَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ
- هَلْ خَالِدٌ يَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ هُوَ يَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
- هَلْ هُوَ يَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ ، هُوَ يَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
- هَلْ تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ ، أَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
- هَلْ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ نَعَمْ ، أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
- هَلْ تَقْرَأُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً ؟ نَعَمْ ، أَقْرَأُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً
- لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ أَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ لِأَفْهَمُ الْقُرْآنَ
- مَتَى تَعُودُ إِلَى بَلَدِكَ ؟ أَعُودُ إِلَى بَلَدِي فِي شَعْبَانَ
- هَلْ تُرْسِلُ خِطَابًا إِلَى وَالِدِكَ ؟ نَعَمْ ، أُرْسِلُ خِطَابًا إِلَى وَالِدِي

تَمْرِن (مشق)

۱۔ اَلتَّبِ رِسَالَةٍ اِلٰی اَخِيكَ ، وَ اَخْبِرْهُ اَنَّكَ نَجَحْتَ فِي
الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ .
قاعدہ :

خط لکھنے کا مقصد مخاطب کو اپنے حالات اور مالی الفیض سے مطلع کرنا ہوتا ہے
اس لئے خط لکھتے وقت سلیس عبارت اور سادہ اسلوب اختیار کیا جائے۔ اور لفظی
تکلفات سے اجتناب کیا جائے۔ اسی طرح القاب وغیرہ میں بھی اختصار زیادہ
پسندیدہ ہے بڑوں کو لکھتے وقت (الْكَرِيمُ) یا (المُحْتَرَمُ)۔ اور چھوٹوں
کو لکھتے وقت (الْعَزِيزُ) یا (الْحَبِيبُ) وغیرہ الفاظ استعمال کئے جاتے
ہیں۔ اور پھر (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ) لکھا جائے۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

إِلْتَحَقْتُ	میں شامل ہو گیا	بَدَأْتُ	میں نے شروع کیا
أَرْجُو	مجھے امید ہے	تَحِيَّاتِي	میرا سلام
وَصَلُّتُ	میں پہنچا	فَرِحَ	خوش ہوا
أَهْلَكَ	تیرے گھر والے	كُرْسِلُ	تو بھیجتا ہے
أَخْبِرْهُ	اُسے خبر دو	نَجَحْتُ	تو پاس ہو گیا
حَفِظَكُمْ اللَّهُ اللَّهُ آپ کی حفاظت فرمائے			

الدَّرْسُ الحَادِي وَ السَّبْعُونَ

رِسَالَةٌ إِلَى الْأَخ

فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ نَشِيطَةٌ ، تَدْرُسُ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ وَ تَتَعَلَّمُ
اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ ، وَ هِيَ تَسْكُنُ فِي مِلْتَانِ ، وَ أَخُوهَا يَشْتَغِلُ فِي
لَاهُورَ ، فَكَتَبَتْ الرِّسَالَةَ التَّالِيَةَ إِلَى أَخِيهَا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِلْتَانِ

الأخ الكريمُ عبدُ الحميد - حَفِظَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

أَرْجُو أَنْ تَكُونَ بِأَحْسَنِ حَالٍ وَ أَتَمَّ صِحَّةٍ وَ عَافِيَةٍ ، وَلَعَلَّهُ
يَسُرُّكَ أَنِّي دَخَلْتُ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ هَذَا الْعَامَ ، وَ بَدَأْتُ أَتَعَلَّمُ
الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ ، وَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ ، وَ الْعُلُومَ الْمُفِيدَةَ .

وَ أَرْجُو أَنْ تَعُودَ فِي آخِرِ هَذَا الْعَامِ فِي الْإِجَازَةِ ، وَ تَجِدْنِي
أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ وَ أَفْهَمُهَا جَيِّدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى .

وَ إِنِّي أَذْهَبُ دَائِمًا إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكَّرَةً ، وَ أُحْتَرَمُ مَعَلِّمَتِي
وَ أَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِي ، وَ عِنْدَ مَا أَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ أَلْعَبُ مَعَ الْأَخِ
الصَّغِيرِ سَعِيدٍ قَلِيلًا ، ثُمَّ أَذَاكِرُ دُرُوسِي .

وَالْوَالِدُ وَ الْوَالِدَةُ وَ الْإِخْوَةُ وَ الْأَخَوَاتُ كُلُّهُمْ بِخَيْرٍ
وَيَسْلَمُونَ عَلَيْكَ وَ يَدْعُونَ لَكَ . وَ السَّلَامُ

أَخْتُكَ فَاطِمَةُ

التاريخ.....

سؤال

جواب

- | | |
|---|--|
| مَنْ هِيَ فَاطِمَةُ ؟ | هِيَ تَلْمِيزَةٌ نَشِيطَةٌ |
| أَيْنَ تَدْرُسُ فَاطِمَةُ ؟ | تَدْرُسُ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ |
| أَيْنَ تَسْكُنُ ؟ | هِيَ تَسْكُنُ فِي مِلْتَانِ |
| أَيْنَ يَسْكُنُ أَخُوهَا ؟ | أَخُوهَا يَسْكُنُ فِي لَاهُورِ |
| مَا اسْمُ أَخِيهَا ؟ | اسْمُ أَخِيهَا عَبْدُ الْحَمِيدِ |
| مَاذَا كَتَبَتْ إِلَى أَخِيهَا ؟ | كَتَبَتْ رِسَالَةً |
| أَيْنَ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ ؟ | دَخَلَتْ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ |
| وَمَاذَا تَتَوَلَّمُ ؟ | تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ |
| هَلْ هِيَ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ | نَعَمْ ، هِيَ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ |
| هَلْ تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ | نَعَمْ ، تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ |
| هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكَّرَةً ؟ | نَعَمْ تَذْهَبُ مُبَكَّرَةً |
| هَلْ تَحْتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا ؟ | نَعَمْ تَحْتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا |
| هَلْ تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا ؟ | نَعَمْ ، تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا |
| هَلْ تُذَاكِرُ دُرُوسَهَا ؟ | نَعَمْ ، تُذَاكِرُ دُرُوسَهَا |
| مَعَ مَنْ تَلْعَبُ ؟ | تَلْعَبُ مَعَ أَخِيهَا الصَّغِيرِ |
| هَلْ هِيَ تَضْرِبُهُ ؟ | لَا ، بَلْ هِيَ تُحِبُّهُ |

تمرین (مشق)

۱۔ عبدالمید فاطمہ کے خط کا جواب دیتا ہے۔ اس خط کے جملے غیر مرتب ہیں۔ ان کو ترتیب سے لکھیں۔

لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) الْأُخْتُ الْعَزِيزَةُ فَاطِمَةُ (۳) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
(۲) سَلَّمَهَا اللَّهُ (۵) فَسِرُّتُ جِدًّا أَنْكَ بَدَأْتَ تَعْلِمِينَ الْقُرْآنَ
الْكَرِيمَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ (۴) وَصَلَّيْتُ خِطَابَكَ (۶) وَتَجْتَمِعُونَ
فِي دُرُوسِكِ (۸) وَتَحْتَرِصِينَ الْمَعْلَمَةَ (۷) وَتَذْأَكْرِيهَا (۱۰) أُعْطِيكَ
جَائِزَةً عَمِيْنَةً (۹) وَعِنْدَ مَا آتَى إِلَى مِلَّتَانِ فِي الْخَرِجَةِ الْعَامِ -
(۱۲) إِلَى الْوَالِدِ وَالْوَالِدَةِ وَالْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ (۱۱) بَلِّغِي تَحِيَّاتِي .

وَالسَّلَامُ

أُخْوَكِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

معانی الکلمات

دعا کرتے ہیں	یَدْعُوْنَ	کام کرتا ہے	يَسْعَى
مجھے خوشی ہوئی	سُرِّرْتُ	اللہ سے خوف کر کے	سَلَّمَهَا اللّٰهُ
قیمتی انعام	جَائِزَةٌ عَمِيْنَةٌ	تمہیں دور کا	أُعْطِيكَ
تم یاد کرتی ہو	تَذْأَكْرِي	شاید اس بات سے	لَعَلَّه يَسْرُرْكَ
دہرائی ہو	تَذْأَكْرِي	آپ کو خوشی ہو	

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ السَّبْعُونَ

التَّلْمِيزُ الْمُؤَدَّبُ

خَالِدٌ تَلْمِيزٌ مُؤَدَّبٌ ، لَا يَنْطِقُ بِكَلِمَةٍ بَذِيئَةٍ ، وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا فِي الْبَيْتِ أَوْ الْمَدْرَسَةِ ، وَإِذَا دَخَلَ الْمَنْزِلَ وَ وَجَدَ ضَيُّوفًا سَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَ صَافَحَهُمْ ، وَلَا يَجْلِسُ مَعَهُمْ إِلَّا إِذَا أَمَرَهُ أَبُوهُ بِالْجُلُوسِ ، وَ إِذَا طَلِبَ شَيْئًا مِنْ وَالِدِهِ أَوْ أُمِّهِ تَكَلَّمَ بِأَدَبٍ وَاجْتِرَامٍ ، وَ إِذَا أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَحَدٍ قَالَ لَهُ : جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا . وَهُوَ نَظِيفُ الْمَلَابِسِ وَ الْجِسْمِ ، وَ أَظْفَارُهُ قَصِيرَةٌ ، وَ أَدَوَاتُهُ مُرَتَّبَةٌ وَ نَظِيفَةٌ ، لِذَلِكَ يُحِبُّهُ وَالِدُهُ وَ إِخْوَتُهُ ، كَمَا يُحِبُّهُ كُلُّ مَنْ يَعْرِفُهُ وَ يَقُولُ النَّاسُ عَنْهُ : إِنَّهُ تَلْمِيزٌ مُؤَدَّبٌ .

هَلْ خَالِدٌ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ ؟ نَعَمْ ، هُوَ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا وَجَدْتَ ضَيُّوفًا ؟ إِذَا وَجَدْتَ ضَيُّوفًا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ
كَيْفَ تُكَلِّمُ أَبَاكَ وَ أُمَّكَ ؟ أَكَلِّمُ أَبِي وَ أُمِّي بِأَدَبٍ
كَيْفَ مَلَابِسُكَ ؟ مَلَابِسِي نَظِيفَةٌ
كَيْفَ أَدَوَاتُكَ ؟ أَدَوَاتِي مُرَتَّبَةٌ
كَيْفَ تُعَامِلُ الصَّغَارَ ؟ أَعَامِلُهُمْ بِالرَّحْمَةِ
وَ كَيْفَ تُعَامِلُ الْكِبَارَ ؟ أَعَامِلُهُمْ بِاحْتِرَامٍ

تمرین (مشق)

۱۔ اِجْعَلْ بَدَلَ خَالِدٍ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي زَيْنَبَ ، وَقُلْ -
زَيْنَبُ تَلْمِيذَةٌ مُؤَدَّبَةٌ ، لَا تَنْطِقُ بِكَلِمَةٍ بَدِيْعَةٍ ، وَلَا تُرِذِي
أَحَدًا فِي الْبَيْتِ ، أَوِ الْمَدْرَسَةِ الخ
ملاحظہ :

عبارت کو بدلتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جس طرح مذکر افضل کو مؤنث کے ساتھ بدلا جاتا ہے اسی طرح مذکر ضمیروں کو بھی مؤنث ضمیروں کے ساتھ بدلنا ضروری ہے۔ جیسے (أَمْرًا أَبَوًا) کے بجائے (أَمْرَهَا أَبَوَهَا) وغیرہ اسی طرح جس چیز کا قفل مؤنث سے ہے۔ اسے بھی مناسب الفاظ میں بدلا جائے۔ جیسے (صَيُوفٌ) کے بجائے (صَيُوفَاتٌ) مثلاً إِذَا دَخَلْتَ الْمُنَزْلَ وَوَجَدْتَ الصِّيْفَاتِ سَلَّمْتَ سَلَامَهُنَّ۔

مَعَانِي الْكَلِمَاتِ

المؤدَّب	یارب	کَلِمَةٌ بَدِيْعَةٌ	ناشائے بات
يَنْطِقُ	بولتا ہے	بُرْدِي	ایذا دیتا ہے
صَيُوفٌ	مہمان	صَفَحَةٌ	ان سے مصافحہ کیا
أُظْفَارٌ	ناخن	مُرْتَبَةٌ	ترتیب سے رکھی ہوئی
أَدَوَاتٌ	سامان	نَمَّةٌ	اس کے بارے میں
مَلَابِسٌ	کپڑے	مَنْ يَعْرِفُهُ	جو اسے پہچانتا ہے
وَجَدَتْ	قونے پایا	كَيْفَ تَعْمَلُ	تو کیسے کرتا کرتا ہے
أَشْكُرُكَ	آپ کا شکر ادا کرتا ہوں		

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ السَّبْعُونَ شَجَاعَةُ صَبِي

كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - سَائِرًا فِي الطَّرِيقِ ذَاتَ يَوْمٍ ، فَرَأَى أَطْفَالًا يَلْعَبُونَ هُنَا وَ هُنَا ، فَلَمَّا رَأَوْهُ مُقْبِلًا عَلَيْهِمْ هَرَبُوا إِلَّا صَبِيًّا مِنْهُمْ ، بَقِيَ مَكَانَهُ حَتَّى جَاءَهُ عُمَرُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَقَالَ لَهُ :

مَا اسْمُكَ أَيُّهَا الصَّبِيُّ ؟

فَأَجَابَهُ : اسْمِي عَبْدُ اللَّهِ .

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - : لِمَ لَمْ تَهْرَبْ مَعَ

أَصْحَابِكَ ؟

فَأَجَابَ الصَّبِيُّ فِي شَجَاعَةٍ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ! لِمَ أَفْعَلُ ذَنْبًا فَأَخَافُكَ ، وَ لَيْسَتْ الطَّرِيقُ ضَيِّقَةً فَأَوْسَعُهَا لَكَ .

فَسُرَّ عُمَرُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - مِنْ شَجَاعَةِ الْغُلَامِ وَ ذَكَأَنِي وَحُسْنِ جَوَابِهِ .

مَا اسْمُ هَذَا الصَّبِيِّ ؟ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ

مَاذَا كَانَ الْأَطْفَالُ يَفْعَلُونَ ؟ كَانُوا يَلْعَبُونَ فِي الطَّرِيقِ

هَلْ هَرَبَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَ أَصْحَابِهِ ؟ لَمْ يَهْرَبْ عَبْدُ اللَّهِ مَعَ أَصْحَابِهِ

هَلْ فَرَحَ عُمَرُ بِجَوَابِهِ ؟ نَعَمْ فَرَحَ عُمَرُ بِجَوَابِهِ

هَلْ تَخَافُ مِنْ ضَابِطِ بُولِيسَ ؟ لَا أَخَافُ مِنْ ضَابِطِ بُولِيسَ

تمرین (مشق)

۱- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ :
خَرَجَ أَسْتَاذٌ لِلنَّزْهَةِ ، فَرَأَى تَلَامِيذَهُ يَلْعَبُونَ فِي الْمِيْدَانِ ،
رَأَاهُمْ يَلْعَبُونَ بِأَدَبٍ ، لَا يَخَاصِمُونَ وَلَا يَسْتَمُونَ وَلَا يَصْخَبُونَ
بَلْ يَحْتَرِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، فَخَرَجَ بِهِمْ ، فَلَمَّا رَأَوْا أَسْتَاذَهُمْ
تَرَكَوا اللَّعْبَ ، وَجَاءُوا إِلَيْهِ ، وَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ، فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ
وَدَعَا لَهُمْ -

۲- غیر الأفعال الآتیة إِلَى الْأَفْعَالِ الْمُؤَنَّنَةِ :
خَرَجَ ، رَأَى ، فَرَسَحَ ، سَلَّمَ ، دَعَا ، يُخَاصِمُ ، يَرُدُّ ،
يَسْتَمُ ، يَصْخَبُ ، يَحْتَرِمُ .

معانی الكلمات

شَجَاعَةٌ	بہادری	بَقِيَ مَكَانَهُ	اپنی جگہ پر رہا
ذَاتَ يَوْمٍ	ایک دن	كَانَ سَائِرًا	چل رہے تھے
أَخَافُ	ڈرتا ہوں	أَوْسَعَ	کشادہ کرتا ہوں
هَرَبُوا	بھاگ گئے	مُقْبِلًا عَلَيْهِمْ	ان کی طرف آرہے تھے
هَنَاوَكُنَا	ادھر ادھر	يَسْتَمُونَ	گالی دیتے ہیں
ذَنْبٌ	گناہ / جرم	يَصْخَبُونَ	شور مچاتے ہیں
يَخَاصِمُونَ	بھڑکتے ہیں	يَرُدُّ	جواب دیتا ہے
دَعَا	اس نے دعا دی		

.....

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ السَّبْعُونَ

حِكْمٌ وَ نَصَائِحُ

قُلْ أَمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِم . قُلْ خَيْرًا وَ لَا قَاصِمْتَ . خَيْرُ
الْكَلَامِ مَا قُلَّ وَ دَلَّ . خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ . آفَةُ الْعِلْمِ
النَّسْيَانُ . النِّظَافَةُ مِنَ الْإِيمَانِ . كَثْرَةُ الْمَزَاحِ تَجْلِبُ
الْعَدَاوَةَ . الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ . الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ . كُلُّ
مَعْرُوفٍ صَدَقَ . الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَ . السُّؤَالُ نِصْفُ الْعِلْمِ .
الْاِقْتِصَادُ مُفِيدٌ . الْأَدَبُ شَرَفٌ . السِّرُّ أَمَانَةٌ . الْعَجْزُ آفَةٌ .
الْكِتَابُ خَيْرٌ جَلِيسٍ .

جواب

المطلوب بعد الإيمان الاستقامة
خير الكلام ما قل و دل
آفة العلم النسيان
خير الناس أنفعهم للناس
ضررها أنها تجلب العداوة
الكتاب خير جليس
الحياء من الإيمان
السؤال نصف العلم
السر أمانة

سؤال

ما المطلوب بعد الإيمان ؟
ما هو خير الكلام ؟
ما هي آفة العلم ؟
من هو خير الناس ؟
ما هو ضرر كثرة المزاح ؟
من هو خير جليس ؟
ما هي منزلة الحياء ؟
ما هو نصف العلم ؟
ما هو حكم السر ؟

تمرین (مشق)

- ۱- تَرْجُمِ بِالْأُرْدِيَّةِ :
خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ ، لَا يَتَكَلَّمُ كَثِيرًا ، هُوَ يُحِبُّ السُّكُوتَ ،
وَيُحِبُّ النَّظَافَةَ ، هُوَ يَنْفَعُ زَمَلَاءَهُ ، وَيَدُلُّهُمْ عَلَى الْخَيْرِ ،
وَيَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ .
- ۲- احْفَظْ هَذِهِ الْحِكْمَ وَالنَّصَائِحَ وَاسْتَعْمِلْهَا بَيْنَ التَّلَاطُّبِ .

معانی الکلمات

مقام	مَنْزِلَةٌ	میں ایمان لایا	أَمِنْتُ
دشمنی	عَدَاوَةٌ	ہم محاسن دوست	جَلِيسٌ
نقصان	صَرَدَ	زیادہ نفع پہونچانوالا	أَنْفَعُ
شرم	الْحَيَاءُ	کمزوری / لا چاری	العَجَزُ
خاموشی	سُكُوتٌ	راہنمائی کرنے والا	الدَّالُ
روکتا ہے	يَنْهَى	قائم رہو	اسْتَنْفِمْ
بھول	نِسْيَانٌ	خاموش رہو	أَصْمُتُ
مصیبت	أَفَةٌ	کھینچتا ہے	يَجْلِبُ
راز	السِّرُّ	جو مختصر ہو اور مطلب	مَا قَلَّ وَدَلَّ
میان روی	الْاِقْتِصَادُ	کو واضح کرے	

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسَّبْعُونَ

دُعَاء

الْحَادِمُ يَدُقُّ الْجَرَسَ ، فَيَتَوَجَّهُ الطُّلَابُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ،
وَيَدْخُلُونَ فِيهَا جَمَاعَاتٍ ، وَيَجْتَمِعُونَ فِي سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ ، وَقَبْلَ
أَنْ يَدْخُلُوا فُصُولَهُمْ يَقِفُونَ فِيهَا صُفُوفًا ، وَيَدْعُونَ اللَّهَ بِهَذَا
الدُّعَاءِ :

يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ	يَا مُجِيبَ السَّائِلِينَ
هَبْ لَنَا مِنْكَ رِشَادًا	وَسَدَادًا وَيَقِينًا
رَبِّ جَمَلْنَا بِعِلْمٍ	وَاهْدِنَا دُنْيَا وَدِينًا
وَاحْمِنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ	وَانْشُرِ الْخَيْرَاتِ فِيْنَا
يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ	يَا مُجِيبَ السَّائِلِينَ

وَبَعْدَ مَا يَنْتَهَوْنَ مِنَ الدُّعَاءِ يَتَوَجَّهُونَ إِلَى فُصُولِ
الدَّرَاسَةِ ، وَيَدْخُلُونَهَا بِهُدُوءٍ ، وَيَجْلِسُونَ فِي أَمَاكِنِهِمْ ،
وَيَأْخُذُونَ كُتُبَهُمْ ، وَيَسْتَمِعُونَ إِلَى الْأُسْتَاذِ .



تمرین (مشق)

۱۔ ترجمہ بالآزدیۃ :
 الدُّعَاءُ مَحَّةُ الْعِبَادَةِ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) وَقَالَ
 تَعَالَى : (وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ) ، أُجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ
 إِذَا دَعَانِ) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا سَأَلْتَ
 فَاسْأَلِ اللَّهَ "

الْعَالَمِيْنَ اور السَّائِلِيْنَ کے آخر میں الف ضرورت شعر کی وجہ سے ہے ، اصل
 میں الْعَالَمِيْنَ اور السَّائِلِيْنَ ہے۔

معانی الکلمات

معبود	إِلَه	مستوجب ہوتا ہے	يَسْتَوْجِبُهُ
درستی / بدایت	رِسَادُ	مدرسہ کا میدان	سَلَاةٌ لِلدَّسَةِ
درستی	سَدَادُ	سب جہان والے	عَالَمِيْنَ
بُرائی	سُوءُ	قبول کرنے والے	مُجِيبُ
پھیلا دے	أَشْرُ	ما تلکے والے	سَائِلِيْنَ
خاموشی	هَلْءُ	بخش دے ہم کو	هَبْ لَنَا
بھلائی	الْحَيَاتِ	ہمیں زینت بخش	جَبَلْنَا
میں ہدایت دے	إِهْدِنَا	ہماری حفاظت فرما	إِحْوَانَا



علامات الترقیم

ترقیم سے مراد یہ ہے کہ عبارت لکھتے وقت اس میں ایسے اشارات اور علامات لگا دینا جن سے ابتداء، وقف، اجزاء، جملہ، آواز کے آثار چرھاؤ اور پڑھتے وقت کلام کے مقاصد کا آسانی سے پتہ چل سکے۔

۱۔ نقطہ (۰)

نقطہ اس جملہ کے آخر میں ڈالا جاتا ہے، جو ہر اعتبار سے مکمل ہو چکا ہو، جیسے: خَيْرُ
الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَذَلَّ، وَلَمْ يَطُلْ فَيُسِلَّ. نَجَحَ شَاهِدٌ فِي الْامْتِحَانِ،
وَنَالَ الْجَائِزَةَ.

۲۔ فصلہ (ۛ) قومہ

ایسے جملوں کے درمیان ڈالا جاتا ہے جن کے مجموعے سے پوری بات بنتی ہو، جیسے:
خَالِدٌ يَلْمِزُ شَرِيفٌ: لَا يُؤْذِي أَحَدًا، وَلَا يَكْذِبُ فِي كَلَامِهِ، وَلَا
يَقْصُرُ فِي دَرْسِهِ.

کسی چیز کی اقسام کے درمیان، جیسے: الْكَلَامُ ثَلَاثَةُ أَقْسَامٍ: اِسْمٌ، فِعْلٌ
وَحَرْفٌ وغيرہ۔

۳۔ النقطتان : (:) دو نقطے اوپر نیچے.

یہ دو نقطے قول اور مقدمہ کے درمیان یا اس سے مشابہ جملوں میں لگائے جاتے ہیں۔ جیسے
قَالَ حَلِيمٌ: الْعِلْمُ زَيْنٌ، وَالْجَهْلُ شَيْنٌ.

نیز کسی چیز اور اس کی اقسام کے درمیان، جیسے: الْكَلِمَةُ ثَلَاثَةُ أَقْسَامٍ:
اِسْمٌ، وَفِعْلٌ، وَحَرْفٌ.

۴۔ علامۃ الحذف : (...)

جب کسی عبارت کے اہم حصہ کو ذکر کر کے باقی حصہ کو حذف کر دیا جائے تو اس
حذف شدہ کی طرف اشارہ کر نیکے لئے تین نقطے (...) ڈال دیے جاتے ہیں۔

۵۔ الْقَوْسَانِ : ()

مہارت میں آیت ، حدیث یا جملہ معترضہ وغیرہ آجائے تو اسے () قوسین میں لکھ دیتے ہیں۔ جیسے : كَانَ أَبُو يُوسُفَ رَحِمَهُ اللهُ قَاضِيًا عَادِلًا۔

۶۔ علامة الاستفهام : (؟) (سوال کی علامت)

یہ علامت حملہ استفہامیہ کے بعد لگائی جاتی ہے ، جیسے : مَنْ رُبُّكَ ؟ مَا دِينُكَ ؟ لِمَ تَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ ؟ وغیرہ ۔

۷۔ علامة الانفعال : (!)

جن جملوں میں نفسیاتی تاثرات کا ذکر ہو اس کے آخر میں یہ علامت (!) لگائی جاتی ہے۔ نفسیاتی تاثرات جیسے خوشی ، غم ، تعجب ، فریاد اور دعا وغیرہ ، جیسے : يَا بَشْرُ ! نَجَحْتُ فِي الْامْتِحَانِ !

۸۔ الشرطة (—) ڈش

عدد اور معدود کے درمیان جب وہ اول سطر میں بطور عنوان آئیں ، جیسے : التَّبَكُّيرُ فِي النُّومِ وَالْيَقَظَةُ يَكْسِبُ :

أَوَّلًا — صَحَّةُ الْبَدَنِ .

ثَانِيًا — وَفَرَقَ الْمَالِ .

ثَالِثًا — سَلَامَةُ الْعَقْلِ .

الفهرس

صفحة	موضوعات
٤	المقدمة
٩	الدرس الأول
١١	الدرس الثاني
١٣	الدرس الثالث
١٥	الدرس الرابع
١٧	الدرس الخامس
١٩	الدرس السادس
٢١	الدرس السابع
٢٣	الدرس الثامن
٢٥	الدرس التاسع
٢٧	الدرس العاشر
٢٩	الدرس الحادي عشر
٣١	الدرس الثاني عشر
٣٣	الدرس الثالث عشر
٣٥	الدرس الرابع عشر
٣٧	الدرس الخامس عشر
٣٩	الدرس السادس عشر
٤١	الدرس السابع عشر
٤٣	الدرس الثامن عشر
٤٥	الدرس التاسع عشر
٤٧	الدرس العشرون

صفحة

موضوعات

٤٩	عند ، بين ، امام ، وراء	الدرس الحادي والعشرون
٥١	قريب ، بعيد	الدرس الثاني والعشرون
٥٣	الفعل المضارع المذكر المفرد	الدرس الثالث والعشرون
٥٥	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس الرابع والعشرون
٥٧	الفعل المضارع المؤنث المفرد	الدرس الخامس والعشرون
٥٩	الفعل المضارع المذكر المفرد	الدرس السادس والعشرون
٦١	الفعل المضارع المؤنث	الدرس السابع والعشرون
٦٣	الرسالة المذكر	الدرس الثامن والعشرون
٦٥	الرسالة المؤنث	الدرس التاسع والعشرون
٦٧	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس الثلاثون
٦٩	الفعل الماضي المذكر المفرد	الدرس الحادي والثلاثون
٧١	الفعل الماضي المؤنث المفرد	الدرس الثاني والثلاثون
٧٣	الفعل المضارع المذكر	الدرس الثالث والثلاثون
٧٥	الفعل المضارع المؤنث	الدرس الرابع والثلاثون
٧٧	الفعل الماضي المذكر	الدرس الخامس والثلاثون
٧٩	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس السادس والثلاثون
٨١	الفعل الماضي المؤنث	الدرس السابع والثلاثون
٨٣	التلميذ في المدرسة	الدرس الثامن والثلاثون
٨٥	التلميذان في المدرسة	الدرس التاسع والثلاثون
٨٧	التلاميذ في المدرسة	الدرس الأربعون
٨٩	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس الحادي والأربعون
٩١	الفعل الماضي التلميذ	الدرس الثاني والأربعون
٩٣	الفعل الماضي التلميذان	الدرس الثالث والأربعون
٩٥	الفعل الماضي التلاميذ	الدرس الرابع والأربعون
٩٧	التلميذة في المدرسة	الدرس الخامس والأربعون

موضوعات

صفحة

٩٩	التلميذتان فى المدرسة	الدرس السادس والأربعون
١٠١	التلميذات فى المدرسة	الدرس السابع والأربعون
١٠٤	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس الثامن والأربعون
١٠٦	الفعل الماضى ، التلميذة	الدرس التاسع والأربعون
١٠٨	الفعل الماضى ، التلميذتان	الدرس الخمسون
١١٠	الفعل الماضى ، التلميذات	الدرس الحادى والخمسون
١١٣	النزهة فى البستان	الدرس الثانى والخمسون
١١٥	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس الثالث والخمسون
١١٧	الأعداد من واحد إلى عشرة	الدرس الرابع والخمسون
١١٩	الأعداد ، المعدود المؤنث	الدرس الخامس والخمسون
١٢١	الأعداد من ١١ إلى ٢٠	الدرس السادس والخمسون
١٢٣	الأعداد ، التمييز المؤنث	الدرس السابع والخمسون
١٢٥	الأعداد من ٢١ إلى ٣٠	الدرس الثامن والخمسون
١٢٧	الأعداد ، التمييز المؤنث	الدرس التاسع والخمسون
١٢٩	الأعداد العشرات	الدرس الستون
١٣١	الأعداد العشرات	الدرس الحادى والستون
١٣٣	الأعداد بعد المائة وجدول الأعداد	الدرس الثانى والستون
١٣٧	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس الثالث والستون
١٣٩	الساعة	الدرس الرابع والستون
١٤٣	أيام الأسبوع	الدرس الخامس والستون
١٤٥	شهور السنة	الدرس السادس والستون
١٤٧	الإملاء وقواعد الإملاء	الدرس السابع والستون
١٤٩	الأسرة	الدرس الثامن والستون
١٥٢	ورقة الإجازة	الدرس التاسع والستون
١٥٤	رسالة إلى الوالد	الدرس السبعون

صفحة	موضوعات
١٥٧	الدرس الحادي والسبعون رسالة إلى الأخ
١٦٠	الدرس الثاني والسبعون التميز المؤدب
١٦٢	الدرس الثالث والسبعون شجاعة صبي
١٦٤	الدرس الرابع والسبعون حُكم ونصائح
١٦٦	الدرس الخامس والسبعون دعاء
١٦٨	علامات الترقيم



إرشادات فى طريقة التدريس

١- يبتدئ الكتاب بالكلمات المفردة والجمل الاسمية المختصرة، حتى يسهل على المدرس تدريسها بالطريقة المباشرة، فيأخذ المدرس الكتاب بيده مثلاً أمام الطلاب، فيقول رافعاً صوته "كتاب" ويكرره، ويأمر التلاميذ أن يتلفظوا بهذه الكلمة. ثم يأخذ الكتاب بيده اليسرى، ويشير إليه بيده اليمنى ويقول: "هذا كتاب"، ويكرر الطلاب معه هذه الجملة. ثم يسأل التلاميذ مشيراً بيده إشارة الاستفهام ويقول: "ما هذا" ويجيب بنفسه أولاً ويقول: "هذا كتاب". ثم يكرر هذا السؤال ويطلب منهم الجواب، ويشير إلى الأشياء الموجودة فى الفصل، كالباب والشباك والكرسى مثلاً، حتى يعرف الطلاب معنى "ما" الاستفهامية.

ثم يسأل المدرس مشيراً إلى أحد التلاميذ ويقول

"مَنْ هذا"، ويكرّر هذا السؤال، حتى يعرف الطلاب الفرق بين "ما" و"مَنْ".

٢- ينبغي للمدرس أن يُحضر معه الأشياء التي يحتاج إليها في الدرس ما أمكن، حتى لا يحتاج إلى الترجمة، ولكن إذا وَجِدَت كلمة لا يمكن الإشارة إليها فليستعن بالترجمة أو يرسم هذا الشيء على السبورة.

٣- روعي في ترتيب الدروس الفرق بين استعمال المذكر والمؤنث، في اسم الإشارة والضمير والأفعال، حتى يكون الطالب على بصيرة في استعمالها، وشرّحت هذه القاعدة في التمرين في غاية الاختصار، فعلى الأستاذ أن يهتم بذلك.

٤- في ترتيب الأفعال قُدِّم الفعل المضارع على الماضي، حتى يسهل على المدرس تقديمها عملياً أمام الطلاب، فمثلاً إذا أراد أن يعلمهم معنى "أكتب" يأخذ الطباشير بيده ويكتب على السبورة ويقول: "أنا أكتب"، هكذا يقرأ الكتاب ويقول: "أنا أقرأ". ثم يأمر أحد الطلاب ويقول: "أكتب" فيقول الطالب: "أنا أكتب"، ثم يسأله ويقول: ماذا تفعل؟ فيجيب التلميذ: أنا أكتب، أنا أقرأ، وهكذا.

ثم ينتقل من المخاطب إلى الغائب فيسأل طالباً: "ماذا

يفعلُ خالد؟"، فيقول، خالدُ يكتب، خالد يقرأ، هكذا يمرّ
الطلاب على صيغة المتكلم والمخاطب والغائب، حتى يكونوا على
بصيرة من استعمالها. ثم ينتقل من المفرد إلى المثنى والجمع،
ومن المذكر إلى المؤنث، وقد رُوعِيَ ذلك في ترتيب الدروس.

٥- وبعد أن يشرح الأستاذ الدرس يأمرهم أن يقرأ كل
طالب الدرس، ويردّد معه بقية الطلاب، وإذا كان عدد الطلاب
كثيراً يجعل الدرس يوماً والتمرين يوماً، ويراجع الكراسات
ويصححها. وكذلك يفعل في دروس الإملاء، ويشرح لهم قواعد
الإملاء الموجودة في التمرين.

٦- على المدرس أن يحضّر الدرس الذي يريده أن يدرّسه
قبل أن يأتي إلى الفصل، ويصلح الأخطاء المطبعية إن وجدت،
ويفكر كيف يقدمه إلى تلاميذه بأسلوب سهل جميل.

والله الموفق

عبد الرزاق اسكندر

